ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.01, Issue No.60, Wednesday 06 September, 2023, 8 Pages

جلد نمبر(۱)، شمارہ نمبر(۶۰)، بروز بدھ، ۶ر ستمبر، ۲۰۲۳ء، ۱۹ر صفر المظفر ۱۴۴۵، ۸ صفحات

یونیسکو کا سعودی عرب کے 50 تاریخی مقامات کو اپنی فہرست میں شامل کرنے پر غور ص:08

ایران اور سعودی عرب خطے اور اسلامی دنیا کے دو باثر ممالک ہیں: ابراہیم رئیسی ص:08

اسرائیل نے بحرین میں سفارتخانہ کھولا

دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات بڑھانے پر اتفاق، افتتاحی تقریب میں بحرین کا ولی عہد بھی شامل

منامہ (یو این آئی) اسرائیل نے تعلقات معمول پر آنے کے 3 برس بعد گزشتہ روز بحرین میں باضابطہ طور پر اپنا سفارتخانہ کھول لیا۔ ڈان میں شائع خبررساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن نے بحرین کے دورے کے دوران سفارتی مشن کی سرکاری افتتاحی تقریب میں شرکت کی، دونوں ممالک نے تجارتی تعلقات کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ ایلی کوہن نے اسرائیل کے نئے سفارت خانے کا افتتاح کرنے کی تقریب کے دوران کہا کہ وزیر خارجہ اور میں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہمیں براہ راست پروازوں کی تعداد، سیاحت، تجارتی حجم، سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔

بحرین کے دارالحکومت منامہ میں قائم سفارت خانہ اسرائیل کے پہلے سفارت خانے کی جگہ لے گا جو 2021 میں کھولا گیا تھا، جس سے ایک سال قبل اس نے بحرین کے ساتھ امریکا کی ثالثی میں ابراہم معاہدے کے تحت سفارتی تعلقات قائم کیے تھے۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیل نے متحدہ عرب امارات اور مراکش کے ساتھ بھی تعلقات استوار کیے تھے۔ گزشتہ روز تقریب میں بحرین کے وزیر خارجہ عبداللطیف الزیانی نے شرکت کی، جنہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون میں نیا سفارت خانہ ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

عبداللطیف الزیانی نے کہا کہ گزشتہ روز ایلی کوہن کے ساتھ ان کی بات چیت کے نتیجے میں معیشت، سرمایہ کاری، تجارت اور دیگر شعبوں سمیت وسیع ترین شعبوں میں تعلقات کو آگے بڑھانے پر اتفاق ہوا۔ ایلی کوہن اتوار کو ہائی ٹیک، لاجسٹکس اور ریئل اسٹیٹ شعبے میں کام کرنے والی 30 سے زائد کمپنیوں کے تجارتی وفد کے ہمراہ بحرین پہنچے تھے۔

قبل ازیں گزشتہ روز انہوں نے ولی عہد شہزادہ سلمان بن حمد الخلیفہ سے ملاقات کی اور آزاد تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانے کی اہمیت اور اسرائیل اور بحرین کے نوجوانوں کے درمیان تعلق کے فروغ کے لیے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ایلی کوہن نے 'ایکس' (ٹوئٹر) پر پوسٹ کیا کہ ہم علاقے میں امن اور معمول کے دائرے کو دیگر ریاستوں تک پھیلانے کے منتظر ہیں۔ اسرائیل کے ساتھ اب مستحکم تعلقات کے باوجود بحرین اور متحدہ عرب امارات نے رواں برس دیگر خلیجی عرب ریاستوں کی طرح اس کے خلاف مذمت کا سلسلہ جاری رکھا۔

یروشلم میں مسجد اقصیٰ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں جنین فلسطینی پناہ گزین کیمپ پر چھاپے اسرائیل کے ان اقدامات میں شامل تھے جس سے خلیج میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔

دریں اثنا ایلی کوہن کے دورہ کے ساتھ اسرائیل اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات معمول پر آنے والے معاہدے کے بارے میں قیاس آرائیوں بھی جارہی ہیں، جو کہ ابراہم معاہدے کا حصہ نہیں تھا۔

چین ایس سی او کے ارکان کے ساتھ قانونی تعاون بڑھانے کے لیے تیار: جن پنگ

بیجنگ (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے منگل کو کہا کہ چین شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے ساتھ قانونی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہے۔ چین کے سنٹرل ٹیلی ویژن نے رپورٹ میں بتایا کہ مسٹر جن پنگ نے کہا، "چین نئے دور میں قانون اور عدالتی انتظامیہ کے شعبے میں مسلسل رابطے اور تعاون کو بڑھانے، ایس سی او کے دیگر رکن ممالک کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔" ایس سی او کے وزرائے انصاف کا 10واں اجلاس منگل کو شنگھائی میں شروع ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ ایس سی او ایک بین الحکومتی تنظیم ہے۔ فی الحال، اس میں چین، ہندوستان، قزاقستان، کرغزستان، پاکستان، روس، تاجکستان اور ازبکستان شامل ہیں۔ اس میں افغانستان، بیلاروس، ایران اور منگولیا نام کے چار سپر وائزممالک بھی ہیں جبکہ آرمینیا، آذربائیجان، کمبوڈیا، نیپال، سری لنکا اور ترکی اس تنظیم کے ڈائیلاگ پارٹنرز ہیں۔

ماسکو کے ہوائی اڈوں پر 40 پروازوں میں تاخیر

ماسکو (یو این آئی) یوکرینی ڈرون حملوں کی کوشش کی اطلاع کے بعد، روس میں منگل کو ماسکو کے ونوکوو، دوموڈیڈوو اور شیرے میتوف ہوائی اڈوں پر تقریباً 40 پرواز میں تاخیر ہوئی۔ روسی آئی ٹی عظیم یانڈیکس کی شیڈیول خدمات نے یہ اطلاع دی۔ اس سے قبل، ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے کہا تھا کہ روسی فضائیہ نے کلوگا ماسکو علاقوں میں یوکرائنی ڈرون کو تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تور علاقہ میں ایک اور ڈرون روسی راجدھانی کی طرف پرواز کرتے وقت تباہ ہو گیا، جس میں کسی کے جانی نقصان یا تباہ کی اطلاع نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ حملوں کی اطلاع ملتے ہی، مقامی وقت کے مطابق پیر کی دیر رات تقریباً 2:25 بجے ماسکو ہوائی اڈے ونوکوو پر 24 پرواز تاخیر ہوئیں اور دو دیگر رد کر دی گئیں۔ دوموڈیڈوو ہوائی اڈے پر دو پرواز میں تاخیر ہوئی، شیرے میتوف میں 14 مزید پرواز میں تاخیر ہوئی۔

ہندوستان کے بعد جاپان بھی چاند پر مشن بھیجنے کیلئے تیار

- یہ پہلی بار ہے جب جاپان ایرو اسپیس ایکسپلوریشن ایجنسی (جے اے ایکس اے) کی جانب سے چاند پر مشن بھیجا جارہا ہے۔
- اس سے قبل ایک نجی جاپانی کمپنی نے کچھ ماہ قبل چاند پر مشن روانہ کیا تھا مگر وہ لینڈنگ میں ناکام رہا تھا۔ جاپانی مشن کے لیے کسی طاقتور راکٹ پر انحصار نہیں کیا جائے گا بلکہ یہ چندریان 3 مشن کی طرح پہلے زمین کے مدار میں داخل ہوگا اور پھر چاند کی جانب روانہ ہوگا۔
- اس مشن کو چاند کے مدار میں داخل ہونے میں 4 سے 6 ماہ کا عرصہ لگے گا۔

ٹوکیو (یو این آئی) ہندوستان کے بعد جاپان کی جانب سے بھی چاند پر خلائی مشن چاند پر بھیجا جارہا ہے۔ جاپانی مشن کو اگست کے آخر میں لانچ کیا جانا تھا مگر خراب موسم کے باعث ایسا نہ ہوسکا، اب یہ 7 ستمبر 2023 کو روانہ ہوگا۔ اسمارٹ لینڈر فار انویسٹی گیٹنگ مون (سلم) نامی یہ مشن چھوٹے اسپیس کرافٹ پر مشتمل ہوگا جس کا وزن 200 کلوگرام ہے۔ اس مشن کا بنیادی مقصد منتخب کردہ لینڈنگ کے مقام کے 100 میٹر کے اندر پن پوائنٹ لینڈنگ کی صلاحیت کا اظہار کرنا ہے۔

جاپانی حکام کے مطابق ابھی تو جہاں آسانی محسوس ہوتی ہے خلائی مشن کو لینڈ کیا جاتا ہے، مگر اس مشن سے ہم یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ہم جہاں چاہے چاند پر لینڈ کر سکتے ہیں۔ یہ چندریان 3 مشن کی سافٹ لینڈنگ تکنیک سے کچھ مختلف ہے۔

جے اے ایکس اے کے مطابق پن پوائنٹ لینڈنگ ٹیکنالوجی سے ہم سائنسی طور پر زیادہ اہم مقامات کے قریب اسپیس کرافٹ کو اتار سکیں گے۔ ادارے کے مطابق اس مقصد کے حصول سے دیگر سیاروں پر لینڈ کرنا بھی ممکن ہو جائے گا۔ جاپانی مشن کو چاند کے استوائی خطے کے ایک چھوٹے گڑھے Shioli کے قریب اتارنے کی کوشش کی جائے گی۔

یہ پہلی بار ہے جب جاپان ایرو اسپیس ایکسپلوریشن ایجنسی (جے اے ایکس اے) کی جانب سے چاند پر مشن بھیجا جا رہا ہے۔ اس سے قبل ایک نجی جاپانی کمپنی نے کچھ ماہ قبل چاند پر مشن روانہ کیا تھا مگر وہ لینڈنگ میں ناکام رہا تھا۔ جاپانی مشن کے لیے کسی طاقتور راکٹ پر انحصار نہیں کیا جائے گا بلکہ یہ چندریان 3 مشن کی طرح پہلے زمین کے مدار میں داخل ہوگا اور پھر چاند کی جانب روانہ ہوگا۔ اس مشن کو چاند کے مدار میں داخل ہونے میں 4 سے 6 ماہ کا عرصہ لگے گا۔

سوڈان کی خانہ جنگی میں اب تک 45 لاکھ افراد بے گھر: اقوام متحدہ

خرطوم (یو این آئی) سوڈانی مسلح افواج (SAF) اور نیم فوجی ریپڈ (RSF) کے درمیان تنازعات کے نتیجے میں اپریل کے وسط سے سوڈان کے اندر اور باہر تقریباً 45 لاکھ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

اقوام متحدہ کے دفتر رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے پیر کے روز اپنی تازہ رپورٹ میں کہا ہے کہ تقریباً 10 لاکھ افراد پڑوسی ممالک میں نقل مکانی کر چکے ہیں۔ OCHA کے مطابق، سوڈان میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے اب تک کم از کم 20 لاکھ بچے اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔

اس سے قبل پیر کے روز، اقوام متحدہ کے ہائی کمیشن برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) نے 10 لاکھ سے زائد افراد کو ضروری امداد اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک ارب امریکی ڈالر کی اپیل کی تھی جو تنازعات کی وجہ سے سوڈان سے پانچ پڑوسی ممالک میں جا چکے ہیں۔ یو این ایچ سی آر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس بحران کا نتیجہ مئی میں ابتدائی طور پر پیش کردہ تخمینہ سے دوگنا ہو گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دس لاکھ سے زیادہ مہاجرین اور دیگر ممالک کے شہری پہلے ہی منتقل ہو چکے ہیں۔

عراق کا عالمی بینک کے اشتراک سے بغداد بین الاقوامی ہوائی اڈے کی بحالی کا منصوبہ

بغداد (ایجنسی): کل اتوار کو عراقی حکام نے بغداد قائم بین الاقوامی ہوائی اڈے کی خستہ حال سہولیات کو ترقی دینے کے مقصد سے اس کی بحالی کے لیے عالمی بینک گروپ سے منسلک بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے کی یاداشت پر عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السودانی نے دستخط کیے ہیں۔ "انٹرنیشنل انسٹی ٹیوشن جو ایک مربوط سرمایہ کاری کا پورٹ فولیو فراہم کرتا ہے وہ ہوائی اڈے کی توسیع، مالی امداد، آپریشن اور دیکھ بھال کی نگرانی کرے گا"۔

بیان کے مطابق اس معاہدے کا مقصد "ہوائی اڈے کی کارکردگی، اس کی سہولیات اور حفاظتی عوامل کو مضبوط کرنا اور اس کی خدمات کو بہتر بنانا ہے تاکہ بغداد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بھی دنیا کے عالمی معیاری ہوائی اڈوں کی فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ بغداد ایئرپورٹ چالیس سال قبل تیار کیا گیا تھا جس کے بعد ہوائی اڈے کی غیر معمولی اہمیت کے باوجود اس کی ترقی اور بحالی کے لیے کوئی بڑا پروجیکٹ جاری نہیں کیا گیا۔

کویت پر صدام حسین کی حکومت کے حملے کے بعد عراق پر مسلط کردہ ناکہ بندی کے نتیجے میں بغداد ہوائی اڈے نے 1990 کی دہائی کے دوران کام کرنا بند کر دیا تھا۔ اس عرصے کے دوران عراقیوں نے اردن کے زمینی راستے پر انحصار کیا جو باقی دنیا کے لیے ہوائی سفر کے لیے اہم پڑاؤ تھا۔ ہوائی اڈہ تین اسٹیشنوں پر مشتمل ہے جو مسافروں کی آمد کی صورت میں خاص طور پر شیعہ مذہبی تقریبات کے دوران کھچا کھچ بھر جاتے ہیں۔ بین الاقوامی اتحادی افواج اب بھی کچھ ہوائی اڈوں کی تنصیبات میں موجود ہیں جو وقتاً فوقتاً حملوں کا نشانہ بنتی ہیں۔

جنوری 2022ء میں دو سول ہوائی جہازوں کو جو ہوائی اڈے کی پارکنگ لاٹ میں کو راکٹ حملوں سے نقصان پہنچا تھا۔ گذشتہ اپریل میں عراقی حکومت نے سول ایوی ایشن اتھارٹی کو 500,000 ڈالر مختص کیے تاکہ بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن کے ساتھ معاہدہ کیا جا سکے۔ عالمی بینک ترقی پذیر ممالک میں نجی شعبے پر توجہ مرکوز کرنے والا اہم ترقیاتی ادارہ ہے۔

یورپی یونین کے سویڈش سفارت کار کی ایران میں 500 دنوں سے زیادہ قید ہونے کی تصدیق

نیو یارک (ایجنسی): یورپی یونین کے اعلیٰ سفارت کار نے منگل کے روز تصدیق کی ہے کہ یورپی یونین کے لیے کام کرنے والے سویڈش سفارت کار جوہان فلوڈرس 500 سے زیادہ دنوں سے ایران میں قید ہیں۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزف بوریل نے ہسپانوی شہر کاڈیز میں ایک اجلاس کے موقع پر صحافیوں کو بتایا کہ برسلز 33 سالہ شخص کی رہائی کے لیے ایران پر "مسلسل" دباؤ ڈال رہا ہے۔ پیر کے روز سویڈن نے نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کی جزوی طور پر تصدیق کی تھی کہ سویڈش شہری اپریل 2022 سے ایران میں قید ہے اور اس کی عمر تیس سال سے زیادہ ہے لیکن بوریل نے قیدی کے نام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ وہ یورپی یونین کی سفارتی کور کے لیے کام کرتا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ "اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں ایک مخصوص کیس کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں، مسٹر فلوڈرس کے معاملے کے بارے میں۔ وہ سویڈش شہری ہے جو یورپی یونین کے لیے کام کرتا تھا اور گذشتہ 500 دنوں سے ایران میں غیر قانونی طور پر حراست میں ہے"۔

انھوں نے کہا کہ "میں ذاتی طور پر اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ، تمام سطحوں پر میری تمام ٹیم - سویڈش حکام کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ یورپی ادارے، جن پر قونصلر تحفظ کی پہلی ذمے داری عاید ہوتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ، ہم ایرانی حکام پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ انھیں رہا کریں"۔

ان کا کہنا تھا کہ "ہم فلوڈرس کی آزادی کے لیے کام کر رہے ہیں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ قریبی رابطے میں، ان کی مرضی کا احترام کرتے ہوئے اور یقینی طور پر سویڈش حکومت کے ساتھ ایسا کرتے رہیں گے۔ یہ ہمارے ایجنڈے میں ہے، ہمارے دل میں ہے اور ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک فلوڈرس کو آزاد نہیں کر دیا جاتا"۔

ایران نے گذشتہ سال جولائی میں اعلان کیا تھا کہ اس نے جاسوسی کے شبے میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ اس سے دو ہفتے کے بعد ایک ایرانی شہری کو سویڈن میں 1988 میں ایرانی حکومت کی جانب سے ہزاروں مخالفین کو بڑے پیمانے پر پھانسی دینے میں کردار ادا کرنے پر عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اسٹاک ہوم کی ایک عدالت نے ایران کی جیل کے سابق سربراہ حامد نوری کو 'بین الاقوامی قوانین کے خلاف سنگین جرائم' اور 'قتل' کا مجرم قرار دیا تھا۔

اوباما انتظامیہ کے سابق وزیر خزانہ اسرائیل میں امریکہ کے نئے سفیر نامزد

جیکب لیو

اس وقت لنڈ سے گولڈ برگ کے مینجنگ پارٹنر اور کولمبیا یونیورسٹی میں بین الاقوامی اور عوامی امور کے وزیٹنگ پروفیسر ہیں۔ اس سے قبل وہ صدر براک اوباما کے وزیر خزانہ کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں اور دیگر عہدوں پر بھی فائز رہے ہیں۔ لیو 1998 سے 2001 تک کلنٹن انتظامیہ میں بھی عہدوں پر فائز رہے تھے۔

واشنگٹن (ایجنسی): صدر جو بائیڈن نے اوباما انتظامیہ کے ایک سابق اعلیٰ عہدہ دار کو اسرائیل میں امریکا کا نیا سفیر نامزد کیا ہے۔ ٹام نائڈز کی جگہ لینے والے جیکب لیو کے تقرر کی منظوری کانگریس دے گی اور ان کی نامزدگی کو مزید کارروائی کے لیے کیپیٹل ہل کو بھیجا جائے گا۔

ان کے پیش رو نائڈز نے اسرائیل میں قریباً دو سال خدمات انجام دی ہیں۔ انھوں نے اس سال کے اوائل میں عہدہ چھوڑنے کے ارادے کا اعلان کیا تھا اور یہ بتایا گیا تھا کہ وہ خاندانی وجوہ کی بنا پر امریکا واپس آرہے ہیں۔

جیکب لیو اس وقت لنڈ سے گولڈ برگ کے مینجنگ پارٹنر اور کولمبیا یونیورسٹی میں بین الاقوامی اور عوامی امور کے وزیٹنگ پروفیسر ہیں۔ اس سے قبل وہ صدر براک اوباما کے وزیر خزانہ کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں اور دیگر عہدوں پر بھی فائز رہے ہیں۔ لیو 1998 سے 2001 تک کلنٹن انتظامیہ میں بھی عہدوں پر فائز رہے تھے۔

اوباما انتظامیہ میں شامل ہونے سے قبل لیوسٹی گروپ کے دو کاروباری یونٹوں کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف آپریٹنگ آفیسر تھے۔ وہ اس وقت امریکا چین تعلقات کی قومی کمیٹی کے بورڈ کے سربراہ ہیں، اسرائیل امریکا کی نیشنل لائبریری کے بورڈ کے شریک صدر ہیں اور خارجہ تعلقات کونسل کے رکن ہیں۔

میکسیکو کے شہر ماتاموروس میں ہونے والی جھڑپ میں بحری پیادوں کے ہاتھوں چار مبینہ مسلح افراد ہلاک

میکسیکو (یو این آئی) بحری پیادوں کی جانب سے اغوا کے ایک واقعے کی تحقیقات کے لیے

جاری آپریشن کے دوران جھڑپ ہوئی۔ امریکی سرحدوں کے قریب میکسیکو کے شہر ماتاموروس میں ہونے والی جھڑپ میں بحری پیادوں کے ہاتھوں چار مبینہ مسلح افراد ہلاک ہو گئے۔ تامولیپاس کمیونیکیشن آفس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بحری پیادوں کی جانب سے اغوا کے ایک واقعے کی تحقیقات کے لیے جاری آپریشن کے دوران جھڑپ ہوئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تصادم میں مبینہ طور پر مسلح ہونے والے 4 افراد مارے گئے اور حکام نے اسلحہ اور واکی ٹاکی اپنے قبضے میں لے لیا۔ میکسیکو کی بحریہ کی جانب سے دیے گئے بیان میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ بحریہ کے 4 اہلکار تنازع میں ملوث تھے تاہم واقعے کے بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی گئیں۔ ماتاموروس میں متحدہ امریکہ کے قونصل خانے کے ایک بیان میں، ملازمین کو شہر میں مسلح پر تشدد واقعات کی بنا پر "مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1:30 بجے تک پناہ گاہوں میں رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ایگلز کے علاوہ، ریاست تامولیپاس اور ماتاموروس میں منظم جرائم کے گروہ سرگرم ہیں۔

برطانیہ میں امریکی جوہری ہتھیاروں کی واپسی سے کشیدگی میں اضافہ ہوگا: روس

ماسکو، (ایجنسیاں) روس برطانیہ میں امریکا کے جوہری

ہتھیاروں کی واپسی کو 'کشیدگی میں اضافے کا موجب اور عدم استحکام پیدا کرنے والی مشق' کے طور پر دیکھے گا۔ یہ بات روس کی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ماریہ زخروفا نے منگل کے روز ایک بریفنگ میں کہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس طرح کا عمل کھلے عام روس مخالف نوعیت کا ہے، کیونکہ یہ نیٹو کے رکن ممالک کی طرف سے جوہری حملوں کی فوری مشترکہ منصوبہ بندی اور باقاعدگی سے تربیتی مشقوں کے اہتمام کا مظہر ہے اور اس سے غیر جوہری یورپی ممالک کی سرزمین سے روس میں ہمارے اہداف کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم تمام امریکی جوہری ہتھیاروں کی امریکا کی اپنی سرزمین پر واپسی کا مطالبہ جاری رکھیں گے، اس کے بعد انفراسٹرکچر کو ہٹایا جائے جو ایسے ہتھیاروں کو فوری طور پر یورپ میں نصب کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

میانمار کے فوجی حکمرانوں سے نمٹنے کے معاملے میں آسیان اختلافات کا شکار

اعلامیے کے مسودے میں بحیرہ جنوبی چین میں بیجنگ کی کارروائیوں کو بھی دی گئی نمایاں جگہ

جکارتہ، (ایجنسی) جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) میانمار کے فوجی حکمرانوں سے نمٹنے کے معاملے میں اختلافات کا شکار ہے اور اس بحران کو حل کرنے کے سلسلے میں اس کی سفارتی کوششیں ناکام رہی ہیں۔ انڈونیشیا کی راجدھانی جکارتہ میں آسیان کی ایک روزہ میٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے صدر جوکو ودودو نے کہا کہ مستقبل کے چیلنجز مشکل تر ہوتے جارہے ہیں اور وہ بڑی طاقتوں کے درمیان اپنے اپنے اثر ورسوخ قائم کرنے کے لیے مقابلے کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہم آسیان نے کسی بھی طاقت کا فریق نہ بننے اور امن وخوشحالی کیلئے کسی کے ساتھ بھی تعاون کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ یہ جہاز اپنا سفر جاری رکھے اور ہمیں امن کے حصول کے لیے خود اپنے جہاز کا کپتان خود بننا چاہئے۔ فرانسیسی خبررساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق اس نے مشترکہ اعلامیے کا مسودہ دیکھا ہے، جس میں میانمار کے حصے کو خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ دس رکنی آسیان میں میانمار کے حوالے سے کوئی اتفاق رائے نہیں ہوسکا ہے اور امن کی کوششیں اب تک بے نتیجہ رہی ہیں۔ خیال رہے میانمار سن 2021 میں فوجی بغاوت کے نتیجے میں آنگ سان سوچی کی حکومت کی معزولی اور مخالفین کے خلاف ہونے والی خونریز کارروائیوں کے نتیجے میں ہلاکت خیز تشدد سے دوچار ہے۔ آسیان کے رہنما اس تنازعہ پر ایک متحدہ موقف اپنانے کی کوشش کریں گے کیونکہ میانمار کی فوجی حکومت بین الاقوامی نکتہ چینی کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے مخالفین کے ساتھ بات چیت کرنے سے اب تک انکار کرتی رہی ہے۔ جکارتہ میں جاری آسیان میٹنگ کا ایک اہم ایجنڈا چین بھی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق اعلامیے کے مسودے میں بحیرہ جنوبی چین میں چین کی کارروائیوں کو بھی نمایاں جگہ دی جائے گی۔ چین اس کے پورے علاقے پر اپنا دعویٰ کرتا ہے۔ چین نے گزشتہ ہفتے ایک نیا سرکاری نقشہ جاری کیا تھا جس میں بحیرہ جنوبی چین کے بڑے حصے پر اپنی خودمختاری کا دعوی کیا تھا۔ اس آبی گزرگاہ پر بیجنگ اور جنوب مشرقی ایشیائی ملکوں کے درمیان اختلافات مزید گہرے ہوگئے ہیں۔ اس نقشے پر ملائشیا، ویت نام اور فلپائن سمیت خطے کے دیگر ممالک نے بھی سخت اعتراضات کیے ہیں۔ اعلامیے کے مسودے میں کہا گیا ہے کہ آسیان کے رہنما آبی گزرگاہ پر چین کے 'دعووں، سرگرمیوں اور سنگین واقعات' پر تشویش کا اظہار کریں گے۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ریٹنو مارسودی نے پیر کے روز کہا کہ ہمارے لوگوں کی نگاہیں ہم پر ہیں کہ ہم یہ ثابت کریں کہ آسیان کی اہمیت اب بھی ہے اور یہ خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے اپنا کردار ادا کرسکتا ہے۔ خیال رہے کہ آسیان ایک بین الحکومتی ادارہ ہے، جس میں دس جنوب مشرقی ایشیائی ممالک: برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاوس، ملائشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویتنام شامل ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد سیاسی اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینا اور علاقائی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔

آسیان کا اجلاس: امریکا کی غیر معمولی دلچسپی

اس ہفتے کے اواخر میں انڈونیشیا 18 ممالک پر مشتمل مشرقی ایشیا سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس میں امریکہ، چین، جاپان، بھارت اور روس بھی شامل ہوں گے۔ بیجنگ کی نمائندگی وزیر اعظم کی قیانگ اور ماسکو کی نمائندگی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کریں گے۔ امریکی نائب صدر کمالا ہیرس جو بائیڈن کی نمائندگی کریں گی۔

شیخ حسینہ اور مودی کی ملاقات 8 ستمبر کو ہوگی

ڈھاکہ(یواین آئی) بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان دوطرفہ ملاقات کی تاریخ 8 ستمبر کو نئی دہلی میں G-20 سربراہی اجلاس کے دوران طے کی گئی ہے۔ڈھاکہ میں بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ دونوں وزرائے اعظم کے درمیان باضابطہ ایک ملاقات 8 ستمبر کو ہوگی، جو محترمہ حسینہ کے نئی دہلی کے دورے کے پہلے دن ہوگی۔

کئی بنگلہ دیشی افسران نے بتایا کہ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے مجوزہ دورہ بنگلہ دیش کے پیش نظر دونوں وزرائے اعظم (حسینہ،مودی) کے درمیان 8 ستمبر کو ملاقات کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ حکومت ہند اور وزیر اعظم مودی کے دفتر نے اس پر اتفاق کیا ہے اور دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کے درمیان 8 ستمبر کو ملاقات طے ہے، حالانکہ ابھی ملاقات کے وقت کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ حکومت بنگلہ دیش میزبان ملک ہندوستان کی خصوصی دعوت پر G-20 سربراہی اجلاس میں بطور مہمان شرکت کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ 150 سے زائد ہائی پروفائل مہمان بشمول G-20 اتحاد جیسے امریکہ، فرانس، سعودی عرب، چین، روس کی اعلیٰ قیادت اس کانفرنس میں شرکت کر رہی ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون ہندوستان کی تاریخ کے سب سے دلچسپ پروگراموں میں سے ایک میں شرکت کرنے کے بعد 10 ستمبر کو فرانس واپس آنے سے پہلے بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے اور ان کے ساتھ شامل ہونے کے راستے میں، روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف 7 ستمبر کو ڈھاکہ میں 20 گھنٹے قیام کریں گے۔

بنگلہ دیش کے وجود میں آنے کے بعد اس کی تاریخ میں کسی روسی وزیر خارجہ کا بنگلہ دیش کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ بنگلہ دیش حکومت کا وفد روسی وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد 8 ستمبر کو دہلی روانہ ہوگا۔ G-20 سربراہی اجلاس (10 ستمبر) کی تمام رسمی کارروائیوں کے ختم ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے، وزیر اعظم حسینہ فرانسیسی صدر جیسے اہم مہمان کا استقبال کرنے اور مہمانوں کے ملک پہنچنے سے پہلے ڈھاکہ واپس آئیں گی۔

آسیان کا 43واں سربراہی اجلاس 5 تا 7 ستمبر کو انڈونیشیا میں

جکارتہ(یو این آئی) جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کا 43واں سربراہی اجلاس 5 تا 7 ستمبر کو انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں منعقد ہوگا۔ سربراہی اجلاس جس میں رکن ممالک کے اقتصادی تعاون اور علاقائی مسائل پر غور کیا جائے گا اس کانفرنس جس میں چین، جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ممالک شامل ہیں 26 ویں آسیان کانفرنس اور 18 ویں مشرقی ایشیا سمٹ اور آسیان انڈو پیسیفک فورم کے دائرہ کار میں منعقد ہوگا۔ سربراہی اجلاس میں میانمار میں فوجی بغاوت کے باعث پیدا ہونے والے مسائل اور جاری اندرونی تنازعات، بحیرہ جنوبی چین میں خودمختاری کے تنازعات، چین اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی مسابقت اور اثر و رسوخ کی جدوجہد قائدین کے ایجنڈے میں شامل ہوں گے۔

نیوزی لینڈ نے نوجوانوں کے جرائم کو روکنے کیلئے مہم شروع کی

ویلنگٹن (یواین آئی) نیوزی لینڈ نے نوجوانوں کے جرائم کو روکنے کے لیے حکومت کے ردعمل کے اگلے مرحلے کے ایک حصے کے طور پر منگل کو ملک کے سب سے بڑے نوجوان مجرموں کے لیے ایک شدید پروگرام شروع کیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس پروگرام کا اعلان وزیر اعظم کرس ہپکنگ نے جولائی میں کیا تھا۔ بچوں کے وزیر کیلون ڈیوس نے پروگرام کے آغاز کے موقع پر کہا کہ پروگرام کے تحت 60 نوجوان مجرموں کی نگرانی کی جائے گی اور ان کے کنبوں کو ایک انتہائی معاون سماجی کارکن فراہم کیا جائے گا تاکہ نوجوان کے لیے فوری منصوبہ بندی کی جاسکے اور مسلسل مدد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم خاص طور پر بچوں اور ان کے کنبوں کی ضروریات کو پورا کرے گی، جس میں نگرانی، شراب/منشیات کی عادت چھڑانے کے لئے علاج، رہنمائی، رہائش، تعلیمی نظام، ذہنی صحت کی مدد اور ثقافتی مدد شامل ہے۔ یہ پروگرام نوجوانوں کو جوانی میں ہونے والے ظلم کو روکنے اور نوجوانوں کے جرائم کے چکر کو توڑنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

دبئی میں سگنل توڑنے پر ڈرائیوروں پر 50 ہزار درہم تک جرمانہ

دبئی (یواین آئی) دبئی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر سخت جرمانے ہوں گے اور ریڈ سگنل توڑنے والے ڈرائیور کو 50 ہزار درہم تک جرمانہ اور 23 بلیک پوائنٹ دیے جائیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق متحدہ عرب امارات میں دبئی ٹریفک پولیس کے ڈائریکٹر میجر جنرل سیف المزروعی نے متنبہ کیا ہے کہ ایسے لاپرواہ ڈرائیوروں پر ریاست دبئی کا 30 واں آرڈیننس لاگو کیا جائے گا جو ریڈ سگنل توڑنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے اور دوسروں کی زندگی کو خطرات میں ڈالتے ہیں۔

افغان کے کوئلہ پر ٹیکس میں اضافہ

پڑوسی پاکستان سستے آپشنز کی طرف دیکھنے پر مجبور

کابل،(یواین آئی) افغانستان کی جانب سے کوئلے کی تجارت پر ٹیکس میں اضافے کے سبب پاکستان سستے آپشنز کی طرف دیکھنے پر مجبور ہوگیا ہے، جو افغان معیشت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان میں کوئلے کا مائننگ ٹیکس پہلے 1200 افغانی ہوا کرتا تھا، افغان حکومت کی جانب سے حال ہی میں اسے 2200 افغانی کرنے کا اعلان کیا گیا، جب کہ افغان کوئلہ کی کانوں پر اصل قیمت اور مزدوری لاگت 900 سے 1000 افغانی ہے، کان کنی ٹیکس میں دگنے سے بھی زیادہ کیا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان افغان کوئلہ کا بڑا درآمد کنندہ رہا ہے اور پاکستان کو کوئلے کی برآمدات افغانستان کیلئے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہیں، تاہم افغان حکومت کی برآمدی قیمتوں میں اضافے نے پاکستان کو سستے آپشنز کی طرف رجوع پر مجبور کر دیا ہے۔ سستے آپشنز میں انڈونیشین اور افریقی کوئلہ 35000 پاکستانی روپے فی ٹن ہے، جب کہ پاکستان کا مقامی کوئلہ 37000 پاکستانی روپے فی ٹن ہے، دوسری طرف افغان کوئلہ کی قیمت اب 40000 پاکستانی روپے فی ٹن ہوچکی ہے۔ قیمت میں اضافے کی وجہ سے پاکستان میں بہت سے کارخانوں نے پہلے ہی پلانٹس کو ہائی سلفر، ہائی جی سی وی پر ایڈجسٹ کرلیا ہے، اس اقدام کا مقصد افغان کوئلے پر انحصار کو کم کرنا ہے۔

اسرائیلی فوج کے ساتھ تصادم میں فلسطینی کی موت

رام اللہ (یواین آئی) مغربی کنارے کے ایک پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی فوجیوں کے ساتھ تصادم میں ایک فلسطینی کی گولی لگ جانے سے موت ہوگئی۔ یہ اطلاع فلسطینی اور اسرائیلی ذرائع نے منگل کو دی۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ فوج اور نیم فوجی سرحدی پولیس کے دستوں نے تلکرم شہر کے نزدیک نور شمس پناہ گزین کیمپ پر بلڈوزر کے ساتھ چھاپہ مارا۔ یہ چھاپہ 'خفیہ معلومات' کی بنیاد پر مارا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کیمپ میں اسرائیلیوں کے خلاف حملوں کے ذمہ دار مشتبہ لوگ چھپے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران مشتبہ افراد نے ٹائروں کو آگ لگادی، دھماکہ خیز مواد پھینکا اور اسرائیلی سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس حملے میں کوئی اسرائیلی زخمی نہیں ہوا۔ فلسطینی وزارت صحت نے ایک بیان میں کہا کہ مقتول کو اسرائیلی فورسز نے سر میں گولی ماردی اور ایک دیگر نوجوان زخمی ہوگیا۔ فلسطینی رپورٹوں کے مطابق بلڈوزروں نے کیمپ کی کئی سڑکوں اور ایک کھیل مرکز کو نقصان پہنچایا۔

سعودی عرب میں گاڑیوں کی انشورنس فیس میں کمی کا امکان

ریاض (یواین آئی) سعودی عرب میں انشورنس سیکٹر کے ترجمان عادل العیسی نے اُمید ظاہر کی ہے کہ 'آئندہ مرحلے میں گاڑیوں کی انشورنس فیس کمی کا امکان ہے اور انشورنس کمپنیوں کی جانب سے پیکیج فراہم کئے جائیں گے'۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عادل العیسی کا کہنا تھا کہ 'گاڑیوں کی انشورنس فیسوں میں اضافے کے کئی اسباب ہیں۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ پچاس فیصد افراد گاڑیوں کی انشورنس نہیں کرا رہے ہے۔'

ایران اور سعودی عرب کی فٹبال فیڈریشنوں کے درمیان باہمی تعاون پر دستخط

دونوں ممالک کی فٹبال ٹیموں کے درمیان اب باضابطہ مقابلوں کا انعقاد ہوگا

ریاض،(ایجنسی) ایران اور سعودی عرب کے فٹبال فیڈریشنوں کے صدور نے ریاض میں میدان میں باہمی تعاون کے معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ معاہدے کے مطابق دونوں ممالک کی

فٹبال ٹیموں کے درمیان اب باضابطہ مقابلوں کا انعقاد ہوگا۔

باہمی تعاون کی ایک قرارداد پر دستخط کئے ہیں جس سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ خبر کے مطابق ایران کی فٹبال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے ریاض میں سعودی عرب کی فٹبال فیڈریشن اے ایف سی کے صدر یاسر المسحل سے ملاقات کے دوران اس

ایشیائی فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے سعودی عرب اور ایران کی فٹ بال فیڈریشنز کے درمیان اس ضمن میں 'سنگِ میل کی اہمیت کے حامل معاہدے' کی تعریف کی ہے۔

ایران کے نئے سفیر عہدے کا چارج سنبھالنے سعودی عرب پہنچ گئے

ریاض: سعودی عرب میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نئے سفیر ریاض پہنچ گئے۔ ارنا کے سفارتی امور کے نامہ نگار کے مطابق سعودی عرب میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نئے سفیر علی رضا عنایتی منگل و ریاض پہنچے جہاں سعودی وزارت خارجہ کے حکام نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ریاض میں ایرانی سفارت خانے کے عملے کے ارکان بھی موجود تھے۔ توقع ہے کہ سعودی عرب کے سفیر بھی جلد ایران پہنچ جائیں گے۔

واضح رہے کہ ایران اور سعودی عرب کے سفارت خانے پہلے ایک دوسرے کے ہاں کام شروع کر چکے ہیں۔

سعودی عرب میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نئے سفیر علی رضا عنایتی ریاض میں سعودی وزارت خارجہ کے حکام سے گفتگو کرتے ہوئے

سپریم کورٹ نے عمران خان کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کیا

اسلام آباد،(یواین آئی) پاکستان کی سپریم کورٹ نے بالآخر پی ٹی آئی کے چیئرمین اور سابق وزیر اعظم عمران خان کی 2022 کے احتساب قوانین کو چیلنج کرنے والی درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا جس میں 50 سے زائد سماعتیں شامل تھیں۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس عمر عطا بندیال، جسٹس اعجاز الاحسن اور جسٹس سید منصور علی شاہ پر مشتمل تین رکنی بنچ نے آج درخواست کی سماعت کی۔ جون 2022 میں سابق وزیر اعظم نے قومی احتساب بیورو آرڈیننس میں قومی احتساب ایکٹ 2022 کے تحت کی گئی ترمیم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

اربعین حسینی کے موقع پر عراق میں زائرین کی سہولت کیلئے بڑا اعلان

پاپولر موبلائزیشن الحشد الشعبی کی کربلا پہنچنے والے کروڑوں زائرین کی خدمت کیلئے صحت سے متعلق متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت

بغداد، (یواین آئی) عراق کی پاپولر موبلائزیشن نے اربعین کے آخری ایام میں کربلا پہنچنے والے کروڑوں زائرین کی خدمت کیلئے صحت سے متعلق الرٹ رہنے کا اعلان کردیا ہے۔ خبروں کے مطابق الحشد الشعبی کے اطلاعاتی مرکز کے ایک بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ الحشد الشعبی کے مرکز برائے طبی امور کے نائب سربراہ ظفر فاضل نے کربلا میں خصوصی ہیلتھ الرٹ آپریشن کے لئے متعلقہ محکموں کے منتظمین کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا۔ میٹنگ میں بصرہ سے اربعین زیارت کے آغاز سے زائرین کو فراہم کی جانے والی طبی اور صحت کی خدمات اور دیگر متعلقہ ضروریات، مسائل اور چیلنجز پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ الحشد الشعبی میڈیکل اسٹاف کے نائب سربراہ نے اربعین کی مشی کے عروج کے دنوں میں داخل ہونے والے لاکھوں زائرین کو سامنے رکھتے ہوئے زائرین کے لئے خدمات کو دوگنا کرنے کا مطالبہ کیا اور فیلڈ اسپتالوں اور ٹیموں کو زائرین کے گزرنے والی سڑکوں پر الرٹ رہنے کا حکم جاری کیا۔ انہوں نے زائرین کو زیادہ سے زیادہ خدمات فراہم کرنے کے لئے ان راستوں کے عملے کو بھی بھیجے کی ہدایات جاری کیں جہاں سے اب مشی نہیں ہو رہی، تاکہ کربلا میں لاکھوں زائرین کیلئے صحت کی خدمات بہم پہنچائی جا سکیں اور کوئی بھی صحت کی سہولیات سے محروم نہ سکے۔ واضح رہے کہ کربلائے معلّٰی میں ہر سال اربعین حسینی (چہلم امام حسینؑ) کے موقع پر ہندوستان سمیت دنیا بھر سے کروڑوں زائرین نذرانہ عقیدت پیش کرنے کے لئے پہنچتے ہیں۔

سوڈان میں بے گھر افراد فاقہ کشی کا شکار، والدین بچوں کو کیڑے کھلانے پر مجبور

فوج اور منحرف 'ریپڈ سپورٹ فورسز' کے درمیان کئی ماہ سے جاری شدید لڑائیوں میں عوام ایک نئے المیے سے دوچار

خرطوم،(ایجنسیاں) سوڈان میں فوج اور منحرف 'ریپڈ سپورٹ فورسز' کے درمیان کئی ماہ سے جاری شدید لڑائیوں میں عوام ایک نئے المیے سے دوچار ہوچکے ہیں۔ ہر طرف تباہی اور بربادی کی داستانیں بکھری ہوئی ہیں اور لوگ فاقوں کی وجہ سے اپنے بچوں کو کیڑے مکوڑے کھلانے پر مجبور ہیں۔ بے گھر ہونے والے لوگ المناک حالات سے دوچار ہیں جہاں وہ پناہ ڈھونڈنے کے ساتھ ساتھ خوراک کی عدم دستیابی کا بھی شکار ہیں۔ ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں بتایا ہے کہ بے گھر ہونے والے لوگ بچوں کو کیڑے کھلانے پر مجبور ہیں۔ امدادی تنظیم سے تعلق رکھنے والی سوزانا برجیس نے انکشاف کیا کہ چاڈ میں بے گھر ہونے والوں میں سے کچھ لوگوں کو پانچ ہفتوں سے کھانا نہیں ملا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لوگ اپنے بچوں کو کیڑے مکوڑے، گھاس اور پتے کھلاتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خوراک نہ ملنے اور غیر صحت بخش چیزیں کھانے سے بچوں میں صحت کے مسائل جنم لے رہے ہیں۔ انسانی امدادی اداروں کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ ملیریا، اسہال اور غذائی قلت کے بہت سے کیسز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اقوام متحدہ نے توجہ دلائی کہ ہے کہ وبائی امراض خاص طور پر ہیضہ اور خسرہ مہاجرین میں تیزی سے پھیلنے والے امراض ہیں اور بہت سے لوگ ان بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہوچکے ہیں۔ دریں اثنا مشرقی افریقہ میں پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر اور ہارن آف افریقہ اور بحیرات الکبریٰ کے علاقے کے ریجنل ڈائریکٹر ماما ڈوڈیان نے ایک بیان میں کہا، یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ہمیں ان بیماریوں سے بچوں کے مرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ انہیں مکمل طور پر روکا جاسکتا ہے مگر ہمیں وسائل کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری سے بھی اپیل کی کہ وہ حکومتوں اور میزبان ممالک کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہوں اور انسانی بنیادوں پر دی جانے والی امداد میں اضافہ کریں۔ سوڈان کے 48 ملین افراد میں سے نصف کو انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ 60 لاکھ قحط کے دہانے پر ہیں۔ اس جنگ کے نتیجے میں کم از کم پانچ ہزار افراد ہلاک ہوئے اور ملک کے اندر 3.6 ملین افراد بے گھر ہوئے۔ اس کے علاوہ مزید ایک ملین لوگ پڑوسی ممالک میں چلے گئے۔

ایلون مسک کا امریکی یہودی تنظیم پر مقدمہ دائر کرنے کا عندیہ

کیلیفورنیا، (ایجنسیاں)، ایلون مسک نے یہودی مہم گروپ اینٹی ڈیفیمیشن لیگ (اے ڈی ایل) کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا عندیہ دے دیا ہے اور گروپ پر الزام لگایا ہے کہ یہ X پلیٹ فارم کا 'خاتمہ' چاہتا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق X اور ٹیسلا کے مالک ایلون مسک نے اپنے ٹویٹس میں کہا کہ اے ڈی ایل نے ان پر اور انکے X پلیٹ فارم پر یہودی دشمن ہونے کا جھوٹا الزام لگایا جس کے نتیجے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم کی اشتہاری آمدنی میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی۔ ایلون مسک نے کہا کہ امریکا میں کمپنی کی اشتہاری آمدنی 60 فیصد کم ہوئی ہے اور اس کی بنیادی وجہ اے ڈی ایل کا مشتہرین پر دباؤ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہودی دشمنی کے معاملے پر اپنے پلیٹ فارم کا نام صاف کرنے کیلئے ایسا لگتا ہے کہ ہمارے پاس اے ڈی ایل کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرنے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہے۔

سلطان النیادی کے کامیاب خلائی مشن پر اماراتی قیادت کی مبارکباد

ابوظہبی (ایجنسی): متحدہ عرب امارات کی قیادت نے سلطان النیادی کو خلائی مشن مکمل کرنے اور خلا میں چہل قدمی کرنے والے پہلے عرب خلاباز کا اعزاز حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ متحدہ عرب امارات کے صدر اور ابوظبی کے حکمران شیخ محمد بن زاید آل نہیان، یواے ای کے وزیر اعظم اور دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد آل مکتوم اور دبئی کے ولی عہد شیخ حمدان بن محمد بن راشد آل مکتوم نے سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ایکس' [سابقہ ٹوئٹر] پر اپنے پیغامات میں اماراتی خلا باز کی قابلیت پر اپنے فخر کا اظہار کیا۔ شیخ محمد بن زاید نے اپنے پیغام میں لکھا کہ "متحدہ عرب امارات کی عوام کو آپ پر اور آپ کی پوری ٹیم پر فخر ہے۔ آپ نے پوری قوم کے خوابوں کو نئی جہت تک پہنچایا اور ہم آپ کے کامیاب سفر اور بحفاظت واپسی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔"

سلطان النیادی اپنے تین دیگر ساتھی خلا بازوں کے ہمراہ بین الاقوامی سپیس سٹیشن سے سپیس ایکس کے راکٹ 'ڈریگن' میں 17 گھنٹے کا کٹھن سفر مکمل کرکے زمین پر واپس پہنچے ہیں۔ شیخ محمد بن راشد نے اپنے پیغام میں سلطان النیادی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے لاکھوں عرب نوجوانوں کو متاثر کیا اور خلائی ریسرچ اور سائنس کے لئے اہم خدمات انجام دی ہیں۔

سلطان النیادی نے خلا میں سینکڑوں سائنسی تجربات میں حصہ لیا جس میں خلا میں انسانی سیل کی نشونما، مائیکروگریوٹی میں آتشی مواد کو کنٹرول کرنا، دل، دماغ اور کارٹیلج میں ٹشو چپ ریسرچ، خلابازوں کی نیند کی بہتری کے لئے ریسرچ سمیت دیگر کئی اہم تجربات مکمل کئے۔ شیخ حمدان نے بھی اپنے پیغام میں اماراتی خلاباز کی بحفاظت واپسی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے عرب نوجوانوں کے روشن مستقبل کے حوالے سے امید کا اظہار کیا۔ سلطان النیادی متحدہ عرب امارات سے دوسرے خلاباز ہیں جنہیں خلا میں جانے کا موقع ملا ہے۔ ان کا امریکہ میں طبی معائنے کے بعد امارات واپسی کے موقع پر پرتپاک استقبال کیا جائے گا۔

سعودی عرب کا تیل پیداوار میں 10 لاکھ بیرل یومیہ کٹوتی میں مزید تین ماہ کی توسیع کا اعلان

ریاض،(ایجنسیاں) سعودی عرب خام تیل کی اپنی یومیہ پیداوار میں جاری رضاکارانہ کٹوتی میں مزید تین ماہ کے لیے دسمبر 2023 کے آخر تک توسیع کرے گا۔ سعودی عرب کے وزارتِ توانائی کے ایک سرکاری ذریعے نے منگل کے روز بتایا ہے کہ اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں مملکت کی خام تیل کی پیداوار قریباً 90 لاکھ بیرل یومیہ ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ پیداوار میں کٹوتی کا ماہانہ جائزہ لیا جائے گا تاکہ کٹوتی کو گہرا کرنے یا پیداوار بڑھانے پر غور کیا جا سکے۔ سرکاری ذریعے نے واضح کیا کہ پیداوار میں یہ کٹوتی مملکت کی جانب سے اپریل میں اعلان کردہ رضاکارانہ کمی کے علاوہ ہے جو دسمبر 2024 کے آخر تک جاری رہے گی۔ انھوں نیاس بات کا بھی اعادہ کیا کہ اس اضافی رضاکارانہ کٹوتی کا مقصد تیل کی منڈیوں میں استحکام اور توازن کی حمایت میں مدد کے لیے اوپیک پلس کے اختیار کردہ احتیاطی کوششوں کو مضبوط بنانا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اوپیک پلس دنیا میں قریباً 40 فی صد خام تیل کو پمپ کرتا ہے۔ یہ تیل برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم (اوپیک) اور روس کی سربراہی میں اتحادی ممالک پر مشتمل ہے۔

مزید دو ملین افغان باشندوں کو امدادی خوراک کی ترسیل منقطع

اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ ورلڈ فوڈ پروگرام مالی وسائل کی شدید کمی کا شکار

نیویارک،(ایجنسی) عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کی طرف سے منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ یہ ادارہ مالی وسائل کی شدید کمی کے نتیجے میں اور بہت مجبور ہو کر رواں ماہ مزید دو ملین افغان شہریوں کو مہیا کی جانے والی امدادی اشیائے خوراک کی تقسیم روک دے گا۔ اس طرح ایسے افغان باشندوں کی تعداد اب دس ملین ہو جائے گی، جو صرف رواں برس کے دوران ہی عالمی خوراک پروگرام کی طرف سے ملنے والی امداد کی بندش کے متاثرین ہوں گے۔ افغانستان میں عالمی خوراک پروگرام کی ڈائریکٹر سیاؤ وے لی کے مطابق ہم اپنے پاس موجود بہت ہی کم وسائل کے باعث اب اس قابل نہیں رہے کہ ان تمام افغان شہریوں کو امداد کے طور پر اشیائے خوراک مہیا کرسکیں، جنہیں انتہائی حد تک محرومی کا سامنا ہے۔ جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے نے اس بارے میں اپنی رپورٹوں میں بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کے ادارے ڈبلیو ایف پی کی طرف سے مہیا کی جانے والی امداد کی اس تازہ ترین بندش کا مطلب یہ ہوگا کہ کچھ عرصہ قبل اپنے بچوں کو جنم دینے والی یا مستقبل میں مائیں بننے والی تقریباً 1.4 ملین افغان خواتین کو اب خاص طور پر تیار کردہ وہ امدادی خوراک دستیاب نہیں ہو سکے گی، جس کا مقصد ایسی خواتین اور ان کے بچوں میں غذائیت کی کمی کو روکنا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے اگلے چھ ماہ کیلئے ایک بلین ڈالر کی اشد ضرورت ہے تاکہ 21 ملین افغان باشندوں کو ان کی زندگیاں بچانے کیلئے امدادی اشیائے خوراک مہیا کی جا سکیں اور ان کی غذائی ضروریات کسی حد تک پوری کی جا سکیں۔ ہندوکش کی ریاست افغانستان کو گزشتہ چالیس سال سے جاری خونریز داخلی تنازعے کے اثرات کے ساتھ ساتھ انتہائی بدحال معیشت اور مسلسل شدید ہوتے جا رہے ماحولیاتی بحران کا بھی سامنا ہے۔ اس تناظر میں عالمی خوراک پروگرام نے مالی وسائل مہیا کرنے والے ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نیو یارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ سالانہ اجلاس کے موقع پر افغانستان میں انسانی بنیادوں پر امدادی کارروائیوں کے لیے فنڈز کی فراہمی کو اپنی ترجیحات کا حصہ بنائیں۔

ڈبلیو ایف بی کو چھ ماہ کے لیے ایک بلین ڈالر درکار

ورلڈ فوڈ پروگرام کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے اگلے چھ ماہ کے لیے ایک بلین ڈالر کی اشد ضرورت ہے تاکہ 21 ملین افغان باشندوں کو ان کی زندگیاں بچانے کے لیے امدادی اشیائے خوراک مہیا کی جا سکیں اور ان کی غذائی ضروریات کسی حد تک پوری کی جا سکیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کی بحالی پر سماعت مکمل، سپریم کورٹ نے فیصلہ محفوظ رکھا

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جموں و کشمیر کا خصوصی درجہ ختم کرکے اسے مرکز کے زیر انتظام ریاستوں میں تقسیم کرنے کے مرکزی حکومت کے 5 اگست 2019 کے فیصلے کے جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر فریقین کے دلائل سننے کے بعد منگل کو اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کشن کول، جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس سوریہ کانت پر مشتمل آئینی بنچ نے تمام متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔ جسٹس چندر چوڑ کی سربراہی میں پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے عرضی گزاروں، جواب دہندگان۔ مرکز اور دیگر کی 16 دنوں تک دلائل سنیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے عدالت عظمیٰ کو بتایا کہ حکومت ہمیشہ قومی یکجہتی کے حق میں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ الیکشن اور سیاست میں نہیں پڑنا چاہتیں۔ مسٹر مہتا نے کہا، ''اس (آرٹیکل 370 کی منسوخی) کے ساتھ لوگوں کی فلاح و بہبود کا خیال رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کے مرکز کے 5 اگست 2019 کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ دہائیوں میں پہلی بار 2020 میں بلدیاتی انتخابات کرائے گئے۔ نہ ہڑتال، نہ پتھراؤ، نہ ہی کوئی کرفیو۔ مسٹر مہتا نے سپریم کورٹ کو بتایا، "نئے ہوٹل بنائے جارہے ہیں۔ اس فیصلے سے سب کو فائدہ ہوا ہے۔'' دوسری طرف، عدالت عظمیٰ میں فیصلے کو چیلنج کرنے والے درخواست گزاروں نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کی مخالفت کی اور دلیل دی کہ یہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی بھلائی کے لیے نہیں ہے اور درخواستوں کو رد کیا جانا چاہیے۔

بکرو گینگسٹر معاملہ: عدالت نے 23 ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا
سنائی 10-10 سال قید کی سزا، 7 کے خلاف نہیں ملا ثبوت

لکھنؤ: (ایجنسی) اتر پردیش میں کانپور دیہات کے مشہور بکرو کے گینگسٹر معاملے میں عدالت نے 30 میں سے 23 ملزمین کو قصوروار قرار دیا ہے۔ انھیں 10-10 سال قید کی سزا سنانے کے ساتھ سبھی پر 50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ دیگر 7 ملزمین کے خلاف کوئی پختہ ثبوت نہیں ملا جس کا انھیں فائدہ ہوا اور بری الذمہ قرار دیا گیا۔ آج جب ایڈیشنل ضلع اینڈ سیشن کورٹ پنجم میں اس معاملے کی سماعت ہو رہی تھی تو عدالت کے باہر سکیورٹی کا سخت انتظام نظر آیا۔ پہلے تو عدالت نے 30 میں سے 23 ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا اور دیگر 7 کو بری کردیا، اور پھر کچھ دیر بعد قصورواروں کے خلاف سزا کا بھی اعلان کردیا گیا۔ یہ معاملہ 2 جولائی 2020 کا تھا جب چوبے پور علاقہ کے بکرو گاؤں میں پولیس ٹیم چھاپہ ماری کے لیے پہنچی تھی جس پر وکاس دوبے گینگ نے فائرنگ کردی تھی۔ کرو واقعہ میں 30 ملزمین پر گینگسٹر کی کارروائی کی گئی تھی۔ عدالت نے جن 23 ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا ہے ان میں بکرو گاؤں کے ہیرو دوبے، شیاموباجپئی، جہان یادو، دیا شنکر اگنیہوتری، ببلو مسلمان، راموباجپئی، ششی کانت پانڈے، شیوم دوبے، گووند سینی، اوما کانت، شیوم دوبے عرف دلال، شیو تیواری، ضلعدار، رام سنگھ یادو، جے باجپئی، دھیریندر کمار، منیش، سریش، گوپال، ویر سنگھ، راہل پال، اکھلیش عرف شیام جی، چھوٹو شکلا کے نام شامل ہیں۔ جن 7 کو اس معاملے سے بری قرار دیا گیا ہے۔

راشٹرپتی بھون سے جاری کردہ G-20 عشائیہ کے دعوت نامے میں 'دی پریزیڈنٹ آف بھارت' کا غیر معمولی استعمال

سرکاری دعوت نامے میں 'انڈیا' ہٹا کر 'بھارت' لکھنے پر تنازعہ

- ہمیں اس تاریخی نام پر اپنا دعویٰ ترک کرنے کی بجائے دونوں ناموں کا استعمال جاری رکھنا چاہیے یہ نام جو دنیا بھر میں پہچانا جاتا ہے: کانگریس
- ایسا لگتا ہے کہ کانگریس پارٹی کو 'بھارت' سے شدید نفرت ہے، 'انڈیا' اتحاد کا نام جان بوجھ کر بھارت کو شکست دینے کے مقصد سے چنا گیا تھا: ہمانتا بسوا
- کیا بی جے پی ملک کا نام بھی تبدیل کردے گی: ممتا
- ہماری قومی شناخت بی جے پی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی، (یو این آئی) ملک میں ایک اہم پیش رفت میں راشٹرپتی بھون کی جانب سے جی- 20 کے موقع پر منعقدہ عشائیے کے لیے انگریزی دعوت نامہ میں 'انڈیا' کا نام تبدیل کرکے بھارت کردیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ایک بحث چھڑ گئی ہے۔ اپوزیشن اور حکمران جماعت کے درمیان ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے ہفتہ، 9 ستمبر کو بھارت منڈپم کے ملٹی فنکشن ہال میں منعقدہ عشائیے کے لیے دعوتی خط کا اشتراک کیا، جس پر انگریزی میں "The President of BHARAT" لکھا ہے۔ تھرور نے کہا "ہندوستان کو بھارت' کہنے پر کوئی آئینی اعتراض نہیں ہے، جو کہ ملک کے دو سرکاری ناموں میں سے ایک ہے، مجھے امید ہے کہ حکومت اتنی بے وقوف نہیں ہوگی کہ وہ 'انڈیا' سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل کرلے۔ "جس کی برانڈ ویلیو صدیوں سے بنی ہوئی ہے۔ ہمیں تاریخ کے اس نام پر اپنا دعویٰ ترک کرنے کی بجائے دونوں الفاظ کا استعمال جاری رکھنا چاہیے یہ ایک ایسا نام جو دنیا بھر میں پہچانا جاتا ہے۔" کانگریس کے میڈیا انچارج اور ممبر پارلیمنٹ جے رام رمیش نے کہا "تو یہ خبر واقعی سچی ہے۔ راشٹرپتی بھون نے 9 ستمبر کو جی 20 ڈنر کے لیے عام طور پر 'پریزیڈنٹ آف انڈیا' کی بجائے ''پریزیڈنٹ آف بھارت'' کے نام سے دعوت نامے بھیجے ہیں۔ اب آئین میں آرٹیکل 1 کو اس طرح پڑھا جاسکتا ہے۔ 'بھارت، جو انڈیا تھا، ریاستوں کا وفاق ہوگا' لیکن اب "ریاستوں کے اس وفاق" پر بھی حملہ ہو رہا ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا شرما نے اپنے ٹوئٹر ہینڈل میں اپنا تعارف وزیر اعلیٰ آسام، 'بھارت' کے طور پر لکھ لیا ہے۔ مسٹر شرما نے کانگریس کے لیڈر جے رام رمیش کے ٹوئٹ کے جواب میں لکھا "اب میرا خدشہ سچ ہوگیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کانگریس پارٹی کو بھارت سے شدید نفرت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ 'I.N.D.I.A. 'اتحاد' کا نام جان بوجھ کر بھارت کو شکست دینے کے مقصد سے چنا گیا تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ٹویٹر پر کہا "غلامی کی ذہنیت پر ایک اور گہری چوٹ۔ جی 20 سمٹ کے دوران راشٹرپتی بھون میں ہونے والے عشائیے کے لیے دعوت نامہ پر "پریزیڈنٹ آف بھارت" لکھا جانا ملک کے ہر ایک شخص کے لئے قابل فخر کا لمحہ ہے۔ بھارت ماتا کی جے۔ وشو ہندو پریشد (VHP) کے قومی ترجمان ونود بنسل نے کہا "ہمیں اپنے صدر ہند - 'راشٹرپتی بھون پر فخر ہے۔ آیئے انڈیا کا لفظ بھول جائیں۔"

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج میں نے سنا ہے کہ ہندوستان کا نام تبدیل کیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ارے انڈیا ہم کہتے ہیں۔ اس میں نیا کیا ہے؟'' انہوں نے مزید کہا، ''میں انگریزی میں انڈیا کہتی ہوں۔ ہندوستانی آئین۔ ہندی میں بھارت کا آئین۔ ہندوستان، ہم بھی کہتے ہیں، ہندوستان میرا ملک ہے، میرا وطن میرا خواب ہے۔ اس کے بارے میں کہنے کو کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن پوری دنیا بھارت کے نام سے جانتی ہے۔ اچانک کیا ہوگیا ہے انہیں۔ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک کا نام بھی بدل جائے گا۔ روی ٹیگور کا نام کب بدلے گا؟ یونیورسٹیوں کے نام بدلے جا رہے ہیں۔ اہم تاریخی یادگاروں کے نام بدلے جارہے ہیں۔ تاریخ بدل رہی ہے۔

عام آدمی پارٹی (آپ) نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ قومی شناخت بی جے پی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اور آپ کے کنوینر اروند کیجریوال نے ٹویٹ کیا" کیا یہ لوگ انڈیا اتحاد سے اتنے ناراض ہیں کہ وہ ملک کا نام بھی بدل دیں گے؟ اگر کل ہم اپنے اتحاد کا نام 'بھارت' رکھ دیں تو کیا ہم 'بھارت' کا نام بھی بدل دیں گے؟ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر راگھو چڈھا نے کہا کہ بی جے پی کا یہ فیصلہ اپوزیشن پارٹیوں کو پریشان کرنے والا ہے۔ مرکز کے اس فیصلے سے عوامی بحث چھڑ گئی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی 'انڈیا' کو کیسے تباہ کرسکتی ہے؟ ملک کسی سیاسی جماعت کا ذاتی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ 135 کروڑ ہندوستانیوں کا مسئلہ ہے۔ ہماری قومی شناخت بی جے پی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے جسے وہ اپنی مرضی کے مطابق بدل سکتی ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے کے صدر ایم کے اسٹالن نے کہا کہ بی جے پی اپوزیشن اتحاد کی طرف سے رکھے گئے لفظ انڈیا کے نام سے پریشان ہے اور 'انڈیا' کو 'بھارت' میں بدلنا چاہتی ہے۔

انگریزی زبان میں جاری کیے گئے دعوت نامہ کا عکس

G-20 سے ہندوستانی کی صلاحیت بڑھ رہی ہے، سب کا ساتھ، سب کا وکاس ہمارا اصول: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ ہماری حکومت نے گزشتہ 9 سالوں میں ملک میں سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس کے نقطہ نظر پر عمل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی تعلقات میں بھی یہی ہمارا رہنما اصول ہے۔ 9 اور 10 ستمبر کو قومی راجدھانی میں منعقد ہونے والے G 2 0 سربراہی اجلاس سے عین قبل Moneycontrol.com کو دیئے ایک خصوصی انٹرویو میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب ہم نے G20 کے لیے اپنا ایجنڈا پیش کیا تو اس کا عالمی سطح پر خیر مقدم کیا گیا، کیونکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ ہم عالمی مسائل کے حل تلاش کرنے میں مدد کے لئے اپنا فعال اور مثبت نقطہ نظر لائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جو چیز ہندوستان کے حق میں کام کرتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ ملک ترقی پذیر دنیا کے مفادات کو فروغ دے رہا ہے، جس میں افریقی یونین کے ممالک جیسے G 2 0 میں نمائندگی نہیں کرنے والے ممالک کے مفادات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شاید جی 20 کی تاریخ میں پہلی بار، انڈونیشیا، ہندوستان اور برازیل ترقی پذیر دنیا کے ساتھ ہیں۔ یہ تینوں ترقی پذیر دنیا کی آواز ایسے اہم وقت میں اٹھا سکتے ہیں، جب عالمی جغرافیائی سیاست کی وجہ سے تناؤ بڑھ چکا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی صاف اور سبز ترقی ہے۔ ہندوستان کی ترقی انسان پر مبنی نقطہ نظر سے حاصل کی جارہی ہے جسے دوسرے ممالک میں دوہرایا جاسکتا ہے۔ ہندوستان کی ترقی گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو آگے بڑھانے میں بھی مدد کرتی ہے۔ جب کہ 2024 میں عالمی ترقی کی رفتار سست ہونے والی ہے، بین الاقوامی ادارے جیسے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) اور ریٹنگ ایجنسی Moody's Investor Services ہندوستان کو عالمی معیشت میں ایک روشن مقام مانتے ہیں۔

مہاراشٹر: مراٹھا مظاہرین اپنے مطالبات پر بضد
بھوک ہڑتال جاری، شندے حکومت کو ریزرویشن پر فیصلہ لینے کا دیا الٹی میٹم

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن کے لیے جاری تحریک کی قیادت کرتے ہوئے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کر رہے مراٹھا کرانتی مورچہ کے لیڈر منوج جارانگے پاٹل اپنے رخ پر قائم ہیں۔ انھوں نے شیوسینا-بی جے پی حکومت کو مراٹھا ریزرویشن پر ایک سرکاری قرارداد (جی آر) جاری کرنے کے لیے آج (منگل) تک کا وقت دیا ہے۔

مہاراشٹر میں برسر اقتدار شیوسینا لیڈر ارجن کھوتکر اور دیگر کی قیادت میں ایک نمائندہ وفد نے آج جارانگے پاٹل سے دوبارہ ملاقات کی اور ان سے گزارش کی کہ وہ اپنی بھوک ہڑتال ختم کردیں اور حکومت کو ریزرویشن کو فل پروف طریقے سے آخری شکل دینے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیں، جو قانونی جانچ میں کھرا اتر سکے۔ لیکن جارانگے پاٹل نے حکومت کی اس تجویز کو ماننے سے انکار کردیا اور بھوک ہڑتال جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ جارانگے پاٹل نے بڑھتی کمزوری کے سبب گدے پر لیٹے ہوئے کہا "ہماری امید ایک فیصلہ ہے۔ پوری ریاست کو امید ہے کہ ہمیں آج ریزرویشن مل جائے گا۔" اس سے قبل پیر کی شب انھوں نے متنبہ کیا کہ اگر حکومت نے منگل کو اپنے فیصلے کا اعلان نہیں کیا تو وہ پانی پینا بھی بند کردیں گے، اس سے نئی فکر پیدا ہوگئی ہے۔ اس درمیان وی بی اے (ونچت بہوجن اگھاڑی) کے چیف پرکاش امبیڈکر کے انترولی-سرتی گاؤں میں جارانگے پاٹل کا دورہ کرنے کا امکان ہے، جہاں یکم ستمبر کو مظاہرین بھیڑ پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس سمیت بڑے پیمانے پر پولیس کارروائی ہوئی تھی۔

مظاہرین پر پولیس کارروائی پر مراٹھا طبقہ کا جارحانہ سیاسی ردعمل اور سبھی سیاسی پارٹیوں کی طرف سے اس کی مذمت کیے جانے سے بیک فٹ پر آئی شندے حکومت کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے پیر کو مقامی اسپتالوں میں علاج کرا رہے پولیس کارروائی کے متاثرین سے معافی مانگی۔

سوریہ مشن: آدتیہ-ایل 1 دوسرے مدار میں نصب

چنئی، (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) نے منگل کو اعلان کیا کہ ہندوستان کے پہلے سورج مشن آدتیہ-ایل 1 کو کامیابی کے ساتھ دوسرے زمینی مدار (ای بی این 2) میں نصب کردیا گیا ہے۔ اسرو نے کہا کہ آدتیہ-ایل 1 کا اگلا مدار 10 ستمبر کو تقریباً 2:30 بجے ہندوستانی وقت کے مطابق تبدیل کیا جائے گا۔ اسرو کے زمینی اسٹیشنوں نے اس منتقلی کے دوران سیٹلائٹ کو ٹریک کیا اور اس کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کیں۔ اسرو نے کہا کہ ماریشس، بنگلورو اور پورٹ بلیئر کے اسٹریک/اسرو کے گراؤنڈ اسٹیشنوں نے اس آپریشن کے دوران سیٹلائٹ کا پتہ لگایا اور 282 کلومیٹر تک 40225 کلومیٹر کا نیا مدار حاصل کیا۔ ایک اپ ڈیٹ میں، اسرو نے پوسٹ کیا، آدتیہ ایل-1 مشن: دوسرا ارتھ باؤنڈ مدار ٹرانسفر (ای بی این-2) آئی ایس ٹی آر اے سی، بنگلورو سے کامیابی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ ماریشس، بنگلورو اور پورٹ بلیئر کے گراؤنڈ اسٹیشنوں نے اس آپریشن کے دوران سیٹلائٹ کو ٹریک کیا۔ خلائی جہاز کو دو ستمبر کو ایس ایچ اے آر رینج سے لانچ کیا گیا تھا اور یہ شمسی میدان کی چار ماہ کے 15 لاکھ کلومیٹر طویل سفر پر نکلا ہے۔

چینی نقشے کا مسئلہ
ہندوستان آسیان سربراہی اجلاس میں اُٹھ سکتا ہے

نئی دہلی، (یو این آئی) انڈونیشیا میں اسی ہفتے منعقد ہونے والے ہندوستان آسیان چوٹی کانفرنس اور مشرقی ایشیا چوٹی کانفرنس میں چین کے ذریعے حال ہی میں جاری اس کے مبینہ نقشے کا مسئلہ سختی سے اٹھائے جانے کا امکان ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے دونوں کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے دو روزہ انڈونیشیا کے دورے کی تفصیلات بتاتے ہوئے وزارت خارجہ میں سکریٹری (مشرق) سوربھ کمار نے یہ اشارہ دیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ وزیر اعظم کا دورہ بہت مختصر ہوگا اور آسیان کے موجودہ چیئرمین انڈونیشیا نے ہندوستانی وزیر اعظم کی جلد واپسی کو آسان بنانے کے لیے دونوں سربراہی اجلاسوں کے وقت کو ایڈجسٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور آسیان کے درمیان اسٹریجک شراکت داری کے اعلان کے بعد یہ پہلا ہندوستان آسیان سربراہی اجلاس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ مسٹر مودی کو جی- 20 سربراہی اجلاس کی میزبانی کے لیے جلد واپس آنا پڑے گا، اس لیے وہ بدھ چھ ستمبر کو دیر سے نئی دہلی سے روانہ ہوں گے اور صبح جکارتہ پہنچیں گے۔

کسی بھی ووٹر کا نام بغیر نوٹس کے ووٹر لسٹ سے حذف نہ کیا جائے
سپریم کورٹ نے کمیشن کو دی ہدایت

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ (4 اگست کو) دیے گئے ایک فیصلے میں الیکشن کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ زمینی سطح پر مناسب چھان بین اور تصدیق کے بغیر ووٹر لسٹ سے کسی بھی ووٹر کا نام نہ نکالا جائے۔ عدالت نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ سے کسی بھی نام کو حذف کرنے سے پہلے قواعد کے مطابق ووٹر کو نوٹس بھیجنا ضروری ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ ان خبروں کے بعد دیا ہے کہ ملک بھر میں بڑے پیمانے پر ووٹر لسٹ سے ووٹروں کے نام غائب ہیں۔ جن ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے غائب پائے گئے ہیں ان میں سے زیادہ تر کا تعلق اقلیتی اور محروم طبقات سے ہے۔ اے ڈی آر (ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز) کے جگدیپ چوکر نے پیر کو دہلی میں اس بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا، "عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور ووٹر رجسٹریشن رولز 1960 کے تحت کسی بھی ووٹر کا نام مناسب طریقہ کار کے بغیر ووٹر لسٹ سے حذف نہیں کیا جانا چاہئے۔ تمام معاملات میں نام ہٹانے سے پہلے اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس سلسلے میں ایک نوٹس جاری کیا جائے اور اسے ووٹرز کو بھیجا جائے۔" سپریم کورٹ نے بھی اسی نکتے پر زور دیا ہے کہ کوئی ووٹر اس عمل سے محروم نہ رہے۔ اسی موضوع پر الیکشن کمیشن کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا جس میں متعدد مطالبات اور تجاویز کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ تجاویز انتخابات سے متعلق شہری کمیشن نے تیار کی ہیں جس کے چیئرمین سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس مدن بی لوکر ہیں۔ میمورنڈم میں الیکشن کمیشن سے درخواست کی گئی ہے کہ ووٹر لسٹوں کا

سوشل آڈٹ کرایا جائے اور انہیں ایسی جگہ شائع کیا جائے جہاں سے ووٹر انہیں دیکھ سکیں۔ یہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر تلاش کے قابل ڈیٹا بیس میں دستیاب ہونا چاہیے۔ میمورنڈم کے مطابق ووٹرز کو ان کی معلومات کے ساتھ ساتھ اپنے علاقے میں جعلی ووٹرز کو چیک کرنے کی سہولت بھی ہونی چاہیے۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کے وکیل پرشانت بھوشن نے پیر کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یہ مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) سے متعلق کئی مسائل پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بہت سے معاملات سامنے آئے ہیں جب ای وی ایم غیر مجاز جگہوں پر یا ووٹ ڈالنے کے بعد لوگوں کے پاس پائے گئے ہیں۔ ان میں امیدواروں کی ذاتی کاریں وغیرہ بھی شامل ہیں جس سے ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ کا شبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کل ووٹنگ اور ای وی ایم کی گنتی میں بھی فرق پایا گیا ہے جس سے انتخابی عمل پر سوال اٹھتے ہیں۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ وی وی پی اے ٹی سسٹم کو بھی از سر نو ترتیب دیا جائے تاکہ ووٹر اپنے طریقے سے اس کی تصدیق کرسکیں۔ کہا جاتا ہے کہ ووٹر کے ہاتھ میں وی وی پیٹ آنا چاہیے تاکہ وہ اسے بغیر چپ کے بیلٹ باکس میں ڈال سکے تاکہ اس کا ووٹ درست ہوسکے۔ تمام حلقوں میں نتائج کا اعلان کرنے سے پہلے ان وی وی پیٹ سلپس کو مکمل طور پر شمار کیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے وی وی پی اے ٹی پرچی کا سائز تھوڑا بڑا ہونا چاہیے اور اس پر تمام معلومات اس طرح لکھنی ہوں گی کہ اسے اگلے پانچ سال تک محفوظ رکھا جاسکے۔ الیکشن کمیشن سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ ووٹر رجسٹریشن کے لیے فارم 17 اے اور ووٹ کے ریکارڈ کے لیے فارم 17 سی کو میچ کیا جائے اور ووٹنگ کے دن ہی ووٹنگ ختم ہونے کے بعد پبلک کیا جائے۔

سناتن مذہب پر گھمسان کے درمیان 262 ہستیوں نے چیف جسٹس آف انڈیا کو لکھا خط، اودے ندھی پر کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایجنسی): سناتن مذہب سے متعلق تمل ناڈو کے وزیر اودے ندھی اسٹالن کے متنازعہ بیان پر ہنگامہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اب یہ معاملہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ تک پہنچ گیا ہے۔ ملک کی 262 اہم ہستیوں نے اودے ندھی کے بیان کے خلاف چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) کو ایک خط لکھا ہے جس میں بیان پر از خود نوٹس لینے کی گزارش کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پہلے سے ہی اودے ندھی اسٹالن کے بیان پر ہنگامہ جاری ہے اور کئی سیاسی و مذہبی تنظیموں نے اس پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ اب 262 ہستیوں کے ذریعہ سی جے آئی چندر چوڑ کو لکھے گئے خط نے اس ہنگامہ کو ایک نیا رخ دے دیا ہے۔ جن بڑی ہستیوں نے چیف جسٹس آف انڈیا کو خط لکھا ہے ان میں کئی سابق جج، سابق افسران اور دیگر اہم شخصیات شامل ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ تمل ناڈو حکومت میں وزیر اودے ندھی اسٹالن نے حال میں جو بیان دیا ہے وہ فکر انگیز ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ ریاستی حکومت نے اس معاملے میں کارروائی سے انکار کیا ہے، ایسے میں ہم چیف جسٹس سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ اس معاملے میں از خود نوٹس لیں اور اس طرح کے اشتعال انگیز بیان پر کارروائی کریں۔ خط لکھنے والوں میں ملک کی الگ الگ ہائی کورٹس کے کئی سبکدوش جج، سابق آئی اے ایس، آئی ایف ایس شامل ہیں۔ واضح رہے کہ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کے بیٹے اودے ندھی اسٹالن نے اپنے ایک بیان میں سناتن مذہب پر بات کی تھی۔ انھوں نے اسے ایک بیماری قرار دیا تھا اور اس کا موازنہ کورونا، ڈینگو، ملیریا سے کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، اودے ندھی نے کہا تھا کہ کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن میں اصلاح ممکن نہیں ہوتا، انھیں ختم ہی کرنا چاہیے، اور سناتن ان میں سے ہی ایک ہے۔

'ہم پارلیمانی اجلاس میں عوامی ایشوز ضرور اٹھائیں گے'، کانگریس صدر کی رہائش پر اِنڈیا اتحاد کی ہوئی میٹنگ میں عزم

نئی دہلی (ایجنسی): پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس 18 سے 22 ستمبر تک منعقد ہونا ہے، لیکن اس کے ایجنڈے سے متعلق مرکزی حکومت نے کچھ بھی جانکاری نہیں دی ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں اس سے حیران ہیں اور آج انڈیا اتحاد کی پارٹیوں نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی رہائش پر اس سلسلے میں میٹنگ بھی کی۔ اس میٹنگ میں سبھی نے مل کر اس بات کا عزم ظاہر کیا کہ پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں وہ عوامی ایشوز ضرور اٹھائیں گے۔ کھڑگے کی رہائش پر منعقد میٹنگ میں جنتا دل یو لیڈر للن سنگھ، ٹی ایم سی لیڈر ڈیرک او برائن، این سی پی لیڈر سپریا سولے، شیوسینا یو بی ٹی لیڈر سنجے راؤت، سماجوادی پارٹی لیڈر رام گوپال یادو، ڈی ایم کے لیڈر ٹی آر بالو، عآپ لیڈر سنجے سنگھ اور جے ایم ایم لیڈر مہوا ماجی وغیرہ شریک ہوئے۔ اس میٹنگ کے تعلق سے کانگریس لیڈر گورو گگوئی نے کہا کہ ''کانگریس صدر کھڑگے کے گھر پر اِنڈیا اتحاد کے اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں سب کا یہی کہنا تھا کہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس کو طلب کیا جارہا ہے، اس کی وضاحت حکومت نے اب تک نہیں دی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ بی جے پی شفافیت کا مظاہرہ کرے اور ملک کو جانکاری دے کہ اس خصوصی اجلاس کا ایجنڈا کیا ہے۔'' ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''ہم ملک کے مفاد میں موجودہ وقت کے اصل ایشوز کے حل کے لیے ایک مثبت اجلاس چاہتے ہیں۔''

روزنامہ صحافت

کیا مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ ممکن ہے؟

عادل فراز

اٹھارہویں صدی کے اواخر میں جب نپولین نے مصر پر حملہ کیا تو مراد بے نے جامع ازہر کے علما کو جمع کر کے ان سے موجودہ صورت حال سے نمٹنے کے لئے مشورہ کیا۔ علمائے ازہر نے بااتفاق یہ رائے دی کہ جامع ازہر میں صحیح بخاری کا ختم شروع کردینا چاہیے کہ یہ حصول مقاصد کے لئے تیر بہ ہدف ہے۔ مراد بے قوت فیصلہ سے عاری تھا اس لئے اس نے علما کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے صحیح بخاری کا عمل شروع کروادیا۔ لیکن ابھی صحیح بخاری کا ختم، ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ اہرام کی لڑائی نے مصر سلطنت کا خاتمہ کردیا۔ مراد بے شکست کھا کر فرار ہوگیا اور یک عرصے تک گوریلا جنگوں میں مصروف رہا، مگر مصری سلطنت کی بازیافت نہیں ہوسکی۔ ناعاقبت اندیشانہ سلسلہ یہیں نہیں تھما۔ انیسویں صدی کے اوائل میں جب روسی فوجیوں نے بخارا کا محاصرہ کیا تو امیر بخارا نے فوجی مقابلے کے بجائے حکم دیا کہ تمام مدرسوں اور مسجدوں کے مناروں سے 'ختم خواجگان' پڑھا جائے۔ اُدھر روسی توپیں شہر کا حصار منہدم کررہی تھیں اِدھر لوگ ختم خواجگان کے حلقوں میں بیٹھے ''یا قاضی الحاجات ویا کافی المہمات یا دافع البلیّات یا حلّ المشکلات'' کا وظیفہ پڑھ رہے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف 'ختم خواجگان' کا عمل پورا ہوا اور دوسری طرف روسی فوجیں شہر میں داخل ہونے لگیں۔ تاریخ میں ایسے بے شمار واقعات مندرج ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کس تیزی کے ساتھ قوت عمل سے محروم ہوتے گئے۔ صوفیا اور دانش سے عاری علما نے انہیں اوراد و وظائف میں الجھادیا۔ مسلمان خانقاہوں میں بیٹھے 'اللہ ہو' کے نعرے بلند کرتے رہے اور ان کی ریاست لٹتی رہی۔ صوفیا مظلوم عوام کو صبر و توکل کی تلقین کرتے رہے، باہر نکلتے تو معلوم ہوا کہ انقلاب آچکا ہے۔ اگر دعاؤں اور وظائف سے انقلاب رونما ہوتا تو پیغمبر اسلام کو فوجی تدبیروں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دشمن کے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے شہر کے اطراف میں خندق نہ کھدواتے۔ ہر عمل کا ایک صحیح اور معین وقت ہوتا ہے۔ میدان جنگ میں تو نماز بھی مختصر پڑھی جاتی ہے، اب اس سے زیادہ شریعت کی زمانہ شناسی پر مزید کیا بات ہوسکتی ہے۔

حضور ختمی مرتبت کے بعد مسلم حکمرانوں نے اسلام کو پوری دنیا میں فروغ دیا۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمام حکمران مذہبی اصولوں کے پابند اور دیندار تھے لیکن ان حکومتوں میں موجود دوسرے افراد دین کے مخلص اور ملت کے ہمدرد تھے۔ انہوں نے بلاتفریق عقائد باہم جنگیں لڑیں اور سرحدوں کو تسخیر کرتے رہے۔ اس مہم کے دوران حکمرانوں کے نظریاتی حریف بھی ان کی مدد سے باز نہیں رہے بلکہ اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔ بنوامیہ اور بنوعباس کے عہد میں مسلمان ہندوستان تک پہنچے جبکہ دونوں خلافتوں میں حکمرانوں کی شخصی مذہبی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ لیکن مسلمانوں کے اتحاد نے انہیں دنیا پر مسلط کردیا۔ رفتہ رفتہ مسلمانوں میں احساس برتری نفوذ کرگیا اور قوت عمل دم توڑنے لگی۔ دولت کی فراوانی اور پرتعیش زندگی نے انہیں جفاکشی سے محروم کردیا۔ ورنہ جس عہد میں خلافت عثمانیہ کا پرچم دنیا پر لہرا رہا تھا اس وقت اس حکومت کے فرماں روا حکومتی مصلحتوں اور عوامی تقاضوں کی تشخیص کے بجائے شخصی مفاد میں الجھے رہے۔ استعمار اور استکبار کی سازشوں سے بے خبر آرام دہ محلوں کے نرم و گداز بستروں میں خواب خرگوش کے مزے لیتے رہے۔ مآل آخر سلطنت عثمانیہ استعماری سازشوں کی نذر ہوگئی اور دائرۂ اثر ایک ملک تک سمٹ کر رہ گیا۔ وہ بھی اس قدر بے اثر کہ نہ قومی زبان محفوظ رہی اور نہ اسلامی تہذیب و ثقافت۔ ہم آج اسی دوراہے پر کھڑے ہوئے ہیں۔ زبان حالت نزع میں ہے اور تہذیب و ثقافت مائل بہ زوال ہے۔

مغلیہ اقتدار کے خاتمے کے بعد بھی مسلمان عرصۂ دراز تک یہ باور نہیں کرسکے کہ ان پر برطانیہ کی بالادستی قائم ہوچکی ہے۔ وہ اب بھی احساس حکمرانی اور اقتدار کی خوش گمانی میں جی رہے تھے، جس نے ان کے سیاسی شعور پر کاری ضرب لگائی۔ ماضی عبرت کے لئے ہوتا ہے لیکن مسلمانوں نے عہد پارینہ پر افتخار کو ترجیح دی۔ انہوں نے کبھی یہ کوشش نہیں کی کہ مسلم حکومت کے زوال کا احتساب کیا جائے بلکہ وہ بادشاہوں کی سیرت کو حجت اور ان کے اعمال کو سنت سمجھنے لگے۔ چونکہ ان کے آباء و اجداد مسلم حکومتوں میں اہم عہدوں پر رہ چکے تھے اس لئے انہوں نے حکمرانوں کے دفاع کو اپنا شرعی اور اخلاقی فریضہ قرار دیا۔ ان کے ظلم و تشدد کی شرعی توجیہات کرنے لگے۔ جس طرح بادشاہوں کے دربار میں موجود مفتی اور فقیہ ان کے غیر متشرع اعمال کے شرعی جواز تلاش کرتے تھے۔ یہ روش مسلمانوں کی نفسیات کا حصہ بن گئی اور انہیں اس کا اندازہ بھی نہیں ہوا۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ مسلمان سماجی اور سیاسی عینیت سے ناواقف رہے اور رفتہ رفتہ ان کی نکیل دوسروں کے ہاتھوں اوراد میں چلی گئی۔ برطانوی نظام کے خاتمے کو مسلمان نشاۃ ثانیہ سے تعبیر کررہے تھے جبکہ ان کی قیادت نشاۃ ثانیہ کے اسرار و رموز سے ناواقف تھی۔ ایک طرف تو تقسیم ہند کی حمایت کی جارہی تھی اور دوسری طرف جامع مسجد کی سیڑھیوں سے پاکستان کے قیام کی مخالفت ہورہی تھی۔ قیادت ایک مسلم سیکولر ریاست کا اعلان کررہی تھی اور مسلمان متشرع حکومت کا قیام چاہتے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد سیکولر ریاست کا نظریہ دم توڑ گیا اور اقتدار پر فوجی نظریہ مسلط کردیا گیا۔ اس پر ستم یہ ہوا کہ نظام پاکستان کو نظام مصطفیٰ سے تعبیر کیا جانے لگا اور لبرل حکمران ریاست مدینہ کے سنہری خواب دکھلانے لگے۔ متضاد نظریات کی بنا پر فکری تصادم رونما ہوا جس نے پاکستان کو مذہبی شدت پسندی کی راہ پر ڈال دیا۔

ہندوستان میں اس کے برعکس ہوا۔ ہندوستان میں موجود مسلمان تقسیم ہند کا موافق نہیں تھا۔ انہیں انتخاب کا حق دیا گیا تو انہوں نے پاکستان کے قومی نظریے کو مسترد کردیا۔ اس وقت مسلمان یہ باور کررہا تھا کہ ہندوستان میں انہیں اکثریتی طبقے کے برابر حقوق دیے جائیں گے۔ ان کے ساتھ سوتیلا رویہ روا نہیں رکھا جائے گا۔ اس ملک میں ان کی حیثیت ثانوی تو ہوسکتی ہے لیکن حیثیت زیر سوال نہیں ہوگی۔ مگر آزادی کے بعد قیادت کی ناعاقبت اندیشی نے مسلمانوں کو دیوار سے لگادیا۔ اس کے بعد قیادت پر کاری ضرب لگائی گئی اور مسلمان کو بے دست و پا کردیا گیا۔ ملت کی رہنمائی کے لئے اگر کسی نے مخلصانہ جدوجہد شروع کی تو اس کے وقار کو داؤں پر لگادیا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مخلص افراد گوشہ نشینی پر مجبور ہوگئے اور مفاد پرست ملت پر مسلط ہوکر ننگا ناچ کرنے لگے۔ اس پر ستم یہ ہوا کہ قیادت کی باگ ڈور علما کو سونپ دی گئی۔ علما مدرسوں اور مسجدوں سے نکل کر سیاسی گلیاروں میں گھومتے نظر آئے۔ جن سروں پر صافے اور عمامے ہوتے تھے ان پر رنگ برنگی ٹوپیاں سجنے لگیں۔ ماتھے پر قشقہ کھینچا اور گلے میں زنار کی مالا ڈال لی۔ اپنے شخصی مفاد کے حصول کے لئے پوری قوم کو تھالی میں سجا کر سیاست مداروں کو پیش کردیا گیا۔ موجودہ بدتر قومی صورت حال کے لئے علما کی سیاسی قیادت کو ذمہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔ اب بھی یہ خنّاس ان کے دماغوں میں ہے کہ ملت کی رہنمائی ان کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں کرسکتا۔ جس وقت ارسطو 'مثالی ریاست' قلم زد کررہا تھا، اس نے شاعروں کو ریاست سے خارج کردیا تھا۔ اس نے کہا کہ شاعروں کا ہونا کسی بھی 'مثالی ریاست' کے لئے خوش آئند نہیں ہے کیونکہ ان کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے۔ اگر ارسطو نیم علما کا سیاسی کردار ملاحظہ کیا ہوتا تو وہ انہیں بھی 'ریاست بدر' کردیتا۔

موجودہ سیاسی و سماجی منظر نامہ مسلمانوں کے خلاف ہے۔ اس کے باوجود سیاسی جماعتوں میں نمائندگی اور ان کے جلسوں میں شرکت چہ معنی دارد؟ اگر ہمارے خودساختہ قائدین کے پاس ملت کے لئے کوئی لائحۂ عمل ہے تو اس پر عمل کیوں نہیں ہوتا؟ قرآن مجید میں تبدیلی کا مطالبہ ہے اور شریعت ہدف تنقید ہے۔ مسلمانوں کی جان، مال اور ناموس شرپسندوں کے لئے حلال کردی گئی ہے۔ مذہبی عمارتیں تو ہمیشہ زد پر تھیں اب گھروں کو منہدم کیا جارہا ہے۔ کبھی ہماری سیاسی حیثیت زیر سوال تھی اب شہریت زیر بحث ہے۔ ایسی ناگفتہ بہ صورت حال سے نمٹنے کے لئے مزاحمتی آوازوں کا ہونا ضروری ہے۔ مگر جو لوگ ملت کیسروں پر عذاب کی صورت مسلط ہیں وہ جامع ازہر کے علما اور امیر بخارا کی طرح صحیح بخاری کے ختم اور 'ختم خواجگان' کی تلقین کررہے ہیں۔

> موجودہ سیاسی و سماجی منظر نامہ مسلمانوں کے خلاف ہے۔ اس کے باوجود سیاسی جماعتوں میں نمائندگی اور ان کے جلسوں میں شرکت چہ معنی دارد؟ اگر ہمارے خودساختہ قائدین کے پاس ملت کیلئے کوئی لائحۂ عمل ہے تو اس پر عمل کیوں نہیں ہوتا؟ قرآن مجید میں تبدیلی کا مطالبہ ہے اور شریعت ہدف تنقید ہے۔ مسلمانوں کی جان، مال اور ناموس شرپسندوں کیلئے حلال کردی گئی ہے۔ مذہبی عمارتیں تو ہمیشہ زد پر تھیں اب گھروں کو منہدم کیا جارہا ہے۔ کبھی ہماری سیاسی حیثیت زیر سوال تھی اب شہریت زیر بحث ہے۔ ایسی ناگفتہ بہ صورت حال سے نمٹنے کیلئے مزاحمتی آوازوں کا ہونا ضروری ہے۔

انڈیا نہیں بھارت

جی 20 کے موقع پر راشٹر پتی بھون میں منعقدہ عشائیے کے انگریزی دعوتی کارڈ میں انڈیا کا نام ہٹا کر بھارت کا نام لکھا گیا ہے، جس کی وجہ سے حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان بحث شروع ہوگئی ہے۔ ویسے تو ملک کا نام انڈیا اور بھارت دونوں ہی ہیں جو آئین میں درج ہیں۔ اس لیے بھارت کو بھارت کہنے میں کوئی آئینی اعتراض نہیں ہوسکتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب بیرونی ممالک میں بھارت کو انڈیا کے نام سے جانا جاتا ہے، تو پھر غیر ملکی مہمانوں کے لیے رات کے کھانے پر عام طور پر 'The President of India' کے بجائے 'The President of Bharat' لکھنے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟ حکمران جماعت اسے غلامی کی ذہنیت پر گہرا حملہ قرار دے کر اس کی حمایت کررہی ہے، جب کہ اپوزیشن رہنماؤں کا کہنا ہے کہ انڈیا کی صدیوں سے بہت بڑی برانڈ ویلیو ہے، اس لیے ہمیں تاریخ کے اس نام پر اپنا دعویٰ ترک کرنے کے بجائے دونوں الفاظ کا استعمال جاری رکھنا چاہیے۔ ایک ایسا نام جو دنیا بھر میں پہچانا جاتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ اب تک حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی کو لفظ انڈیا سے کوئی پرہیز نہیں تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں شروع کی گئی تمام اسکیموں میں لفظ انڈیا کا استعمال کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، اسکل انڈیا، کھیلو انڈیا، پڑھے گا انڈیا، بڑھے گا انڈیا وغیرہ۔ حالانکہ بھارت کو کئی اور ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔ ان میں ہندوستان زیادہ مشہور ہے جبکہ کچھ لوگ اس ملک کو آریاورت اور برہماورت کے ناموں سے بھی جانتے ہیں۔ لیکن آئین میں اس کے صرف دو سرکاری نام ہیں۔ انڈیا اور بھارت۔ تاہم، کچھ تنظیمیں اور افراد بھارت کے نام کے استعمال پر اصرار کرتے رہتے ہیں۔ لیکن حکومتی سطح پر، خاص طور پر دوسرے ممالک کے ساتھ رابطے میں، انڈیا کا لفظ استعمال کیا جاتا رہا ہے، چاہے کوئی بھی پارٹی حکومت میں ہو۔ نریندر مودی کی قیادت میں موجودہ حکومت بھی انڈیا سے کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جب سے حزب اختلاف کی جماعتوں کے اتحاد کو انڈیا (انڈین نیشنل ڈیولپمنٹ انکلوسیو الائنس) کا نام دیا گیا ہے، حکمراں جماعت انڈیا کے لفظ سے بے چینی محسوس کررہی ہے۔ یاد رہے کہ وزیر اعظم مودی نے اپوزیشن اتحاد کا نام انڈیا رکھنے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام میں بھی انڈیا تھا اور انڈین مجاہدین اور پاپولر فرنٹ آف انڈیا جیسی دہشت گرد تنظیموں کے ناموں میں بھی انڈیا کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ تو کیا بھارت پویلین کے ملٹی فنکشن ہال میں منعقدہ عشائیہ کے دعوتی کارڈ پر 'The President of India' کے بجائے 'The President of Bharat' لکھا گیا ہے کیونکہ اپوزیشن جماعتوں نے اپنے اتحاد کا نام انڈیا رکھا ہے؟ جہاں تک غلامی کی ذہنیت پر حملہ کرنے کے لیے اس تبدیلی کے حق میں دلیل دینے کا تعلق ہے تو یہ سوال بھی پوچھا جاسکتا ہے کہ دعوت نامہ میں پریسیڈنٹ کے بجائے راشٹر پتی کا لفظ کیوں استعمال نہیں کیا گیا؟ ظاہر ہے کہ انڈیا کی طرح ہم بھی سربراہ مملکت کے لیے پریسیڈنٹ کا لفظ انہی خطوط پر استعمال کررہے ہیں جس طرح غیر ملکی کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ بھارت کی شناخت بھارت کی شکل میں بھی ہے تو انڈیا کی شکل میں بھی ہے۔ بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کے دوران اگر بھارتی ٹیم کے شائقین ''انڈیا انڈیا'' کے نعرے لگاتے ہیں تو یہ شرم کی نہیں بلکہ فخر کی بات ہے۔ صرف دعوت نامے سے قومی شناخت نہیں بدلی جاسکتی۔ ایک اپوزیشن لیڈر نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ وہ کل انڈیا الائنس سے اپنا نام بدل لیں گے؟ یہ بات بھی ہے کہ حکومت آئین میں ترمیم کرکے اس سے انڈیا کا نام ہٹانے پر غور کررہی ہے، حالانکہ ابھی تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ تاہم مرکز کے اس فیصلے نے عوامی بحث چھیڑ دی ہے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ یہ کسی سیاسی جماعت کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ملک کے 135 کروڑ عوام کا مسئلہ ہے اور کاغذ پر 'انڈیا' کے بجائے 'بھارت' لکھ کر ملک کی شناخت نہیں بدلی جاسکتی۔

علماء دین یا سیاست میں کسی ایک کا انتخاب کریں

ابراہیم آتش گلبرگہ

علماء انبیاء کے وارث ہیں اور امت مسلمہ میں ان کا بہت اونچا مقام ہے جب ہم ایک نظر علماء حق پر ڈالتے ہیں تو ہمیں ان کی بے شمار قربانیاں نظر آتی ہیں ان مدرسوں سے فارغ طلباء اسلام میں آکسیجن بھرنے کا کام کر رہے ہیں پچاس سال پہلے علاء اس طرح کثیر تعداد میں نہیں تھے جس طرح آج ہمیں نظر آرہے ہیں آج ہم دیکھ رہے ہیں ملک کا کوئی ایسا تعلقہ نہیں ہوگا جہاں دینی مدرسہ موجود نہ ہو اور اگر شہروں کا جائزہ لیں تو بے شمار مدرسے اور وہ بھی مختلف مسلک کے نظر آئیں گے ہندوستان میں دین کے اعتبار سے دیکھا جائے تو مسلمانوں کی سب سے بڑی انڈسٹری کہی جاسکتی ہے جہاں سے عالم، حافظ اور مفتی بن کر تیار ہورہے ہیں اور یہ تمام فارغ ہونے والے طلباء کی اکثریت غریب گھرانوں سے ہوتی ہے یا اوسط گھرانوں کی ہوتی ہے دولتمند گھرانوں کی طلباء شاذ و نادر ہی دیکھے جاتے ہیں غریب والدین جو دینی مزاج رکھتے ہیں وہ عصری تعلیم کے بجائے دینی تعلیم پر توجہ دیتے ہیں اس کی وجہ ایک یہ بھی ہوتی ہے دینی مدرسوں میں تعلیم مفت میں مل جاتی ہے کیوں کے دینی مدرسے مسلمانوں کے چندہ و دیگر عطیاجات پر چلتے ہیں جس کے لئے ملک بھر میں چندہ وصول کرتے ہوئے دینی مدرسوں کے سفیر ہمیں دکھائی دیتے ہیں مدرسوں سے فارغ ہونے والے طلباء چاہے وہ کسی بھی مسلک کے ہوں بہترین مقرر بن کر نکلتے ہیں قرآن کی کچھ آیات اور حدیث پر ان کو عبور حاصل ہوتا ہے جس کا نظارہ اکثر بیانوں میں ہمیں نظر آتا ہے۔

مدرسوں میں زندگی کے اہم دس بارہ سال علم حاصل کرنے کے بعد وہ کسی مسجد میں امامت یا مدرسے میں معلم کی خدمت انجام دینے لگتے ہیں مسجدوں میں زیادہ دنوں تک امامت ان کے لئے ممکن نہیں ہوتا کیونکہ مسجد کی کمیٹیاں ان پر اس قدر دباؤ ڈالتی ہیں کہ وہ تنگ آکر یا پھر ان کی تنخواہ ناکافی ہونے کی وجہ سے دوسری مسجد کا رخ کرتے ہیں اس طرح کا عمل مسلسل چلتا رہتا ہے ایک مسجد سے دوسری مسجد ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک ریاست سے دوسری ریاست اور آخر میں اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں کہ خود کا کوئی مدرسہ قائم کریں یا امامت سے سبکدوش ہوکر تجارت یا سیاست کو منتخب کریں سیاست اماموں کے لئے آسان اسلئے ہوتی ہے کہ ان کے رشتے سیاست دانوں سے اچھے ہوتے ہیں یہ ان تمام علماء کیلئے نہیں ہے بلکہ وہ جن کی دلچسپی سیاست میں دیکھی جاتی ہے سیاسی جلسوں میں قرائت پاک اور نعت شریف کیلئے ان ہی کو بلایا جاتا ہے اور بعض مقامات پر سیاسی لیڈر اس قدر ان پڑھ ہوتے ہیں تقریر بھی نہیں کر سکتے وہ اپنے ساتھ ایسے لوگوں کو رکھتے ہیں جو اپنی تقریر کے ذریعہ مسلمانوں کا دل موہ لیتے ہیں جب اماموں کو سیاسی جلسوں شہرت ملتی ہے تو پھر پیچھے موڑ کر نہیں دیکھتے ان کا سفر شہر در شہر جاری رہتا ہے۔

اماموں کو سیاست کا وسیع تجربہ نہیں ہوتا اور نہ ان کے پاس مالی وسائل ہوتے ہیں کسی الیکشن میں کھڑے ہوں اس کے باوجود سیاست میں وہ اہم رول ادا کرتے ہوئے ہمیں نظر آتے ہیں گودی میڈیا میں ہر دن فرضی علماء کو دیکھ کر ہر مسلمان شرمندہ ہو رہا ہے کس طرح یہ لوگ اسلام کا مذاق بنا رہے ہیں چند سکوں کے عوض اپنے آپ کو بیچ رہے ہیں اور مسلمانوں کو بدنام کر رہے ہیں ان لوگوں کو سب کچھ معلوم ہے ان کو کس مقصد کے لئے بلایا جاتا ہے اس کے باوجود اپنے نام کے لئے اور سکوں کے لئے ان چینلوں کے گیٹ پر کھڑے ہو جاتے ہیں کب انھیں بلایا جائے گا علماء کا ایک مخصوص طبقہ سیاست سے وہ سب چیزیں حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کو دین کے میدان سے میسر نہیں ہوتا ملک میں دانشوروں کی کوئی وقعت نہیں رہی ہر میدان میں یہی علماء نظر آتے ہیں کس پارٹی کو ووٹ دینا اور کس پارٹی کو ووٹ نہیں دینا اور بعد میں ان سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں سے ملاقاتیں اور الیکشن میں کامیابی کو اپنے سر لینا ہمیں نظر آتا ہے یہاں تک دیکھا جارہا ہے کسی بھی سیاسی پارٹی پر اس قدر دباؤ بنایا جاتا ہے فلاں فلاں شخص کو ٹکٹ نہ دیا جائے اور فلاں فلاں شخص کو وزارت میں شامل کیا جائے غلطی صرف ان ہی کی نہیں ہے ان سیاسی لیڈروں کی بھی ہے جنھوں نے ان کا استعمال کیا ہے علماء اگر سیاست میں حصہ لیں تو سیاسی حضرات کیا کریں اور دین کا کام کون کریں یہ سوال پیدا ہوتا ہے سیاست اتنی دلچسپ اور پسندیدہ کیوں ہوگئی ہے ہر کوئی سیاسی میدان میں کسی نہ کسی طرح کودنا چاہتا ہے اگر اس کا جواب جاننا چاہیں تو یہ لوگ یہی کہیں گے گندے لوگوں کی وجہ سے سیاست گندی ہوگئی ہے اس لئے اس کو پاک کرنے کے لئے اچھے لوگوں کا سیاست میں آنا ضروری ہے دینی امور کو انجام دیتے ہوئے کوئی شخص سیاست میں حصہ لے تو ہم کہہ سکتے ہیں گندی سیاست کو پاک کیا جارہا ہے مگر ایسا ہوتا نہیں ہے یہ مذہبی حضرات دینی امور سے کوسوں دور چلے جاتے ہیں اور سیاست کو اوڑھنا بچھانا بنالیتے ہیں جب اس طرح کا ماحول دیکھتے ہیں تو کوفت ہوتی ہے زندگی کے اتنے قیمتی سال مدرسوں میں گذارنے کے بعد آخر کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ مقصد تو فوت ہوگیا جس کے لئے مدرسے کی پڑھائی حاصل کی تھی اور ایک بات ہمیں دیکھنے میں یہ آتی ہے سیاست سے دین کی طرف کوئی رخ نہیں کرنا چاہتا ہے چاہے سیاست میں کتنی ہی ناکامی اور ہزیمت اٹھانی پڑے وہ کبھی دین کی خدمت کے لئے مسجد نہیں آئے گا البتہ دین کی خدمت میں جو لوگ لگے ہوئے ہیں وہ سیاست میں چھلانگ لگاتے ہوئے ہمیں نظر آتے ہیں اس میں کچھ تو بات ہے جس کی پردہ داری ہے بعض لوگ خلفاء راشدین کی مثالیں دیتے ہیں وہ کس طرح سیاست اور دین کو ایک ساتھ لے کر چلتے تھے بے شک ہر مسلمان کو خلفاء راشدین پر رشک کرنا چاہئے ان کی زندگی خالص اللہ کو راضی کرنے کے لئے تھی تبھی تو اللہ بھی ان سے راضی ہوگیا اس لئے انھیں رضی اللہ کہا جاتا ہے اللہ پر ان کا کامل یقین تھا وہ کسی بادشاہ سے مرعوب نہیں ہوتے تھے تقوی اور پرہیز گاری کی بے شمار مثالیں ہمیں دیکھنے کو ملتی ہیں جب بیت المقدس پر حضرت عمر فاروقؓ نے فتح حاصل کی اس وقت ان کے لباس میں کئی پیوند لگے ہوئے تھے ان تمام علماؤں کے لئے یہ ایک مثال کافی ہے جو سیاست اور دین کو ایک ساتھ لے کر چلنے کی بات کرتے ہیں جو اپنے آپ کو خلفاء راشدین کی طرح حکومت کرنے کا عزم رکھتے ہیں بادشاہوں کا اور علماؤں کا رشتہ کس طرح رہا ہمیں امام ابوحنیفہ کی زندگی سے ملتا ہے خلیفہ المنصور نے امام ابوحنیفہؒ کو بلایا اور پوچھا،، یہ حکومت جو اللہ تعالی نے اس امت میں مجھے عطا کی ہے اسکے متعلق آپ کا خیال کیا ہے کیا میں اس کا اہل ہوں،، امام ابوحنیفہ نے جواب دیا اپنے دین کی خاطر راہ راست تلاش کرنے والا غصے سے دور رہتا ہے اگر آپ اپنے ضمیر کو ٹٹولیں تو آپ کو معلوم ہوگا آپ نے اللہ کی خاطر نہیں بلایا ہے بلکہ آپ چاہتے ہیں ہم آپ کے ڈرتے آپ کی منشا کے مطابق بات کہیں اور وہ عوام کے علم میں آجائے امر واقعہ یہ ہے کہ آپ اس طرح خلیفہ بنے ہیں آپ کی خلافت پر اہل فتوی لوگوں میں سے دو آدمیوں کا بھی اجماع نہیں ہوا ہے حالانکہ خلافت مسلمانوں کے اجماع اور مشورے سے ہوتی ہے آج صرف مسلمانوں میں نہیں بلکہ تمام مذاہب کے مذہبی رہنماؤں کا سیاست اور معاشرے پر گہرا اثر رسوخ ہے سیاسی لیڈران ان کی مرضی کے بغیر اپنا کوئی گھریلو کام کاج انجام نہیں دیتے ہیں یہ بہت ہی تشویش کی بات ہے موجودہ دور میں ہمارے نام نہاد علماء اور اماموں کی سیاست دانوں اور امیر لوگوں کے ساتھ دوستی عام لوگوں کے تئیں شکوک پیدا کرتی ہے کیونکہ اسلام کے اسلاف کی وہ پیروی نہیں ہے جس پر وہ چل رہے ہیں حضور ﷺ کی زندگی خلفاء راشدین کی زندگی اور اماموں کی زندگی میں اس طرح کہیں بھی ہمیں دیکھنے کو نہیں ملتا۔

گنگا جمنی تہذیب کا مشترکہ شاعر رحمٰن مصور

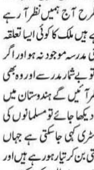

عارف خان

ہندی اردو، ہند آریائی شاخ سے نکلی ہوئی زبانیں ہیں۔ ان کے علاوہ اس شاخ میں اور بہت سی مختلف زبانیں ہیں لیکن ہندی اور اردو زبان ہندوستانی ثقافت کی جس طرح عکاسی کرتی ہیں وہ دوسری زبانوں میں اس قدر نہیں ہیں۔ گنگا جمنی تہذیب کا استعارہ کہی جانے والی یہ دونوں زبانیں اعلیٰ ادب سے مالا مال ہیں۔ ایک طرف میر، غالب، ذوق، سودا اور فیض ہیں تو دوسری جانب تلسی داس، کبیر، سُور داس، ملک محمد جائسی، نرالا اور اگیہ وغیرہ ہیں۔

ہندی اور اردو زبان کے حوالے سے ہمیشہ اختلاف رہا ہے۔ اس لیے زبان کی بنیاد پر ہندی اور اردو کی تاریخ، اختلافات اور تنازعات وغیرہ کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے، لیکن یہاں ہندی - اردو کے ایک بہترین شاعر پروفیسر رحمٰن مصور کی لسانی غیر جانبداری موضوع بحث ہے۔ ہندی زبان و ادب کا پروفیسر ہونے کے باوجود اردو سے ان کا عشق کمال کی انتہا پر ہے۔ اردو کی کلاسیکی شاعری پر جس قدر ان کی نگاہ ہے، اس کا عکس ان کی شاعری میں پوری طرح نظر آتا ہے۔ اردو ادیبوں نے بھی ہندی زبان کو بہت خوبصورتی کے ساتھ اپنی شاعری میں پرویا ہے بالکل اسی طرح رحمٰن مصور نے اپنی شاعری میں ہندی کے الفاظ اس قدر خوبصورتی سے شامل کیے ہیں کہ وہ الفاظ ان کا اٹوٹ انگ بن گئے ہیں، جن کے بغیر شعر کا حسن کم کم محسوس ہوتا ہے:

چند مہمل سی سرگوشیوں سے پرے خامشی کی ردا میں ہیں لپٹے ہوئے
لب بہ لب ہوگئے جب زمیں آسماں چاند ابھرا افق پر چمکتے ہوئے
آنکھ میں جگمگائی ہوئی خواہشیں نیم شب شرم کی جھالریں بن گئیں
کامنائیں دلہن بن کے اترا رہیں کارچوبی شرارہ سنبھالے ہوئے

رحمٰن مصور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ ہندی میں پروفیسر کے عہدے پر فائز ہیں۔ وہ ایک کثیر جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کی مہارت 'ہندی - اردو کا تقابلی مطالعہ، ابلاغ عامہ اور جدید ہندوستانی ادب' میں ہے۔ رحمٰن مصور نے ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں نمایاں کام کیا ہے۔ 'پاکستانی اردو کتھا ساہتیہ میں بھارتیہ متھک' ان کی تحقیقات میں اہم ہے۔ صنف شاعری میں غزل ان کی پسندیدہ صنف ہے۔ غزل اردو کی مقبول ترین صنف رہی ہے۔ تقریباً سبھی شعرا نے اس صنف میں زور آزمائی کی ہے۔ ہندی زبان کے کسی شاعر کا غزل لکھنا یہ ثابت کرتا ہے کہ اسے اردو زبان پر کس طرح سے عبور حاصل ہے۔ ہندی، اردو اور انگریزی زبان و ادب پر گرفت رکھنے والے رحمٰن مصور مترجم کے طور پر بھی سرگرم ہیں۔ انہوں نے ایک اہم کتاب ''تاریخ فیروز شاہی'' کا ترجمہ کیا ہے۔ تاریخ فیروز شاہی، ضیاء الدین برنی کی ایک مشہور تاریخی تصنیف ہے جو محمد بن تغلق اور فیروز شاہ کے دور کے سیاسی مفکر اور مورخ ہیں۔ اس زمرے میں ڈپٹی نذیر احمد کی تحریر کردہ 'مرأۃ العروس' کا ترجمہ 'مسلم نوجاگرن کا دستاویز' کے نام سے کیا ہے اور 'رومانسنگ ٹیگور' کی 114 نظموں کا ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں ترجمہ کیا ہے۔ ابن صفی کے تین ناولوں 'فائر آن دی راکس، خوفناک عمارت، بہروپیہ نواب' وغیرہ کا ترجمہ بھی کیا ہے۔ اس طرح پروفیسر مصور ہندی - اردو زبان کے مشترک ادیب کے طور پر ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ ان کا یہ شعر دیکھیں:

ہندی مہک رہی ہے لوبان جیسی میری
لہجے کو میں نے اپنے اردو کیا ہوا ہے

پروفیسر رحمٰن مصور موجودہ دور میں اردو ہندی زبان کے سنگم کے طور پر نظر آتے ہیں، خواہ تدریس کا میدان ہو یا شعر گوئی کا۔ اردو ادب میں مشاعرہ اور ہندی ادب میں کوی سمیلن ہمیشہ مقبول رہے ہیں۔ مشاعرہ اردو شاعری کی ایک روایتی شکل ہے جو ہندوستانی معاشرے میں بے حد مقبول ہے۔ مشاعروں میں رحمٰن مصور کا شمار صف اول کے مقبول شاعروں میں ہوتا ہے۔ اس وقت وہ منور رانا، راحت

اندوری، بشیر بدر، وسیم بریلوی، منیر نیازی وغیرہ کی روایت کو آگے بڑھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ وہ دہلی، ممبئی، بنارس اور کلکتہ جیسے بڑے شہروں کے مشاعرے میں نظر آتے ہیں۔ وہ دبئی، سعودی عرب اور نیپال کے مشاعروں میں بھی شرکت کر چکے ہیں۔

تدریس کے شعبے میں پروفیسر مصور ہندی ادب، ہندی ڈرامہ، ہندی ناول، ہندی کہانی کے ساتھ ساتھ اردو ادب پر بھی گہری دسترس رکھتے ہیں۔ اکثر و بیشتر دیکھا جاتا ہے کہ ایک شخص کسی ایک زبان یا مضمون کا ماہر ہوتا ہے، لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کثیر لسانی ہیں یا ایک سے زیادہ مضامین میں علم رکھتے ہیں۔ رحمٰن مصور ہندی ادب کے ساتھ ساتھ اردو ادب کو بھی اچھی طرح سمجھتے ہیں اور تعلیمی اور ادبی سطح پر اس میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ ہندوستانی تعلیمی نظام میں زبان کے حوالے سے یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ اردو زبان کا طالب علم اردو ادب کے ساتھ انگریزی ادب پڑھ سکتا ہے، لیکن ہندی ادب نہیں۔ اسی طرح ہندی ادب کا طالب علم ہندی ادب کے ساتھ انگریزی ادب بھی پڑھتا ہے لیکن وہ بھی اردو ادب نہیں پڑھتا کیونکہ وہ اس زبان سے پوری طرح ناواقف ہے۔ زبانیں ذاتیات کی بنیاد پر تقسیم نظر آتی ہیں۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پروفیسر رحمٰن مصور ہمارے استاد ہیں۔ انہوں نے ہمیں ہندی ادب کے ساتھ ساتھ میر، غالب، فیض، نظیر اور پروین شاکر جیسے شعرا سے بھی واقفیت کرائی۔ اگر کسی طالب علم کو دو یا دو سے زائد زبانوں کے ادب کو پڑھنے کا موقع مل جائے تو علم کے ساتھ ساتھ اس کے احساسات اور تجربات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

شاعری کے موضوعات پر گفتگو کرنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے۔ پروفیسر رحمٰن مصور کے ساتھ میرے تجربے اور شاعری کے بارے میں جو تھوڑی بہت سمجھ ہے اس کی بنیاد پر میں یہاں ان کی شاعری کے حوالے سے کچھ بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اگر رحمٰن مصور کی شاعری کی بات کی جائے تو ان کی غزلوں کو پڑھتے ہوئے اس بات کا احساس ہوگا کہ وہ اردو کی کلاسیکی روایت سے پوری طرح واقف ہیں:

وہ کہیں دور ہنس رہی ہوگی
پھولوں میں تازگی سی لگتی ہے
اوس کی بوند سبز پتے پر
ایک ننھی پری سی لگتی ہے

اول تو یہ کہ یہ شعر چھوٹی بحر میں کہا گیا ہے جو بذات خود بہت مشکل ہے۔ یہ دریا کو کوزے میں سمونے جیسا ہے۔ شاعر نے اس میں ہنسنے کو پھولوں کی تازگی سے تشبیہ دیا ہے اور اوس کی بوند کو ننھی پری کے مماثل قرار دیا ہے۔ تشبیہ کا یہ انداز نہایت ہی منفرد اور معنی آفرینی عمدہ مثال ہے۔ اس شعر میں حسن تعلیل کی صنعت کا استعمال ہوا ہے۔ اب میر کا شعر دیکھیں:

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

میر کے اس شعر میں جس طرح حسن تعلیل کا استعمال ہوا ہے اس نے اس شعر کے مضمون کو بلند تر کردیا ہے۔ رحمٰن مصور نے روایتی کلاسیکی شاعری کو جس قدر سمجھا ہے ان کی شاعری میں اس کا عکس نظر آتا ہے۔ پروفیسر مصور کی شاعری اور کہانیوں میں حساس مضامین کثرت سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جن میں 'ہندی غزل شلپ اور سنویدنا، ہندی لگھو کتھا کا شلپ اور کتھیہ' وغیرہ شامل ہیں۔ ان کی شاعری میں سماجی موضوعات بھی شامل ہیں، جس میں ترقی پسندی، خواتین کا شعور، ذات پات کی تفریق اور فرقہ وارانہ مسائل وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان کا ایک شعر دیکھیں:

اسے ہم پر تو دیتے ہیں مگر اڑنے نہیں دیتے
ہماری بیٹی بلبل ہے مگر پنجرے میں رہتی ہے

شعر ہمارے معاشرے پر ایک گہرا طنز ہے۔ بیٹے اور بیٹیوں کی بات کی جائے تو معاشرے کا دوہرا معیار جگ ظاہر ہے۔ بیٹیوں کو آپ بہت سی حد بندیوں میں قید کردینا چاہتے ہیں جبکہ بیٹوں کو معاشرے میں بہت ساری آزادیاں میسر ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ معاشرہ مکمل طور پر ایسا ہے لیکن اکثر و بیشتر اسی طرح کے رویے ہمیں دیکھنے میں آتے ہیں۔ رحمٰن مصور نے اس شعر میں بیٹی کو بلبل سے تشبیہ دی ہے، بلبل کی آواز ویسے بھی خوش گلو ہوتی ہے۔ مگر یہ خوش کرنے والی آواز اگر پنجرے میں قید ہے تو اس کا کیا مطلب۔ آزادی کا تصور پنجرے کی حد بندیوں سے زیادہ واضح ہوجاتی ہے۔ پر دینا لیکن اڑنے نہ دینا اس جملے میں کرب کا اظہار ہوا ہے۔ اس شعر میں حسیت اپنے اعلیٰ ترین مقام پر ہے۔ نسوانی کیفیات کو جس طرح رحمٰن مصور نے بیان کیا ہے وہ ہمیں اندر سے جھنجھوڑ دیتا ہے۔

میں ہندی کا طالب علم ہونے کے ساتھ ساتھ اردو ادب کو پڑھنے اور اسے سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ یہ ذوق شعبہ ہندی میں رحمٰن مصور کے لیکچر نے اور بھی دوبالا کردیا۔ اردو اور ہندی کا رشتہ اس قدر گہرا ہے کہ وہ ایک دونوں سے ایک دوسرے راہ فرار کبھی اختیار نہیں کرسکتے۔ یہ مختصر سا مضمون میرے مطالعہ اور میرے فہم و ادراک کی چھوٹی سی کوشش ہے جو اردو زبان و ادب کے تئیں دلچسپی کا حاصل بھی ہے۔

اساتذہ ہماری قوم کے حقیقی معمار، اخلاقی اقدار کے علمبردار ہیں: کھڑگے

استاد دنیا کا سب سے بڑا انقلابی اور بہادر شخص ہوتا ہے: منوج سنہا

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے سابق صدر سروپلی رادھا کرشنن کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ ہمارے حقیقی قوم کے معمار اور اخلاقی اقدار کے علمبردار ہیں۔غور طلب ہے کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کو یوم اساتذہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، آج ہم یوم اساتذہ مناتے ہیں اور عظیم فلسفی، ماہر تعلیم اور مصنف سروپلی رادھا کرشنن کو یاد کرتے ہیں۔اساتذہ ہی قوم کے حقیقی معمار ہیں۔وہ نہ صرف ہمارے رہنما ہیں بلکہ اچھے اقدار کے علمبردار اور اخلاقی ضمیر کے محافظ بھی ہیں۔یوم اساتذہ پر، ہم ملک بھر کے تمام اساتذہ کو سلام پیش کرتے ہیں کیونکہ وہی ہمارے مستقبل کی تقدیر کا تعین کریں گے۔انہوں نے کہا، ہندوستان کے سابق صدر ڈاکٹر ایس رادھا کرشنن کو ہماری عاجزانہ خراج عقیدت۔ وہ ایک فلسفی اور مدبر تھے جن کی شراکت، لگن اور دانشمندی ہمیں نسل در نسل متاثر کرتی رہتی ہے۔ ان کی کتابیں 'دی ہندو ویو آف لائف، انڈین فیلوسافی، ایسٹرن ریلیجنس اینڈ ویسٹرن تھاٹ، دی بھگود گیتا، دھما پادا اور دی پرنسپل اپنشد جیسی کتابیں سدابہار کلاسک ہیں۔ کسی بھی طرح سے سیاسی شخصیت نہ ہونے کی وجہ سے، رادھا کرشنن کو نہرو نے 52-1949 کے دوران اس وقت کے سوویت یونین۔یو ایس ایس آر

میں ہندوستان کا سفیر بننے پر آمادہ کیا، جب کمیونسٹ گروپ ہندوستان کو شک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ بعد میں وہ 62-1952 تک ہندوستان کے پہلے نائب صدر اور پھر 1967 تک صدر رہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، ان کے بیٹے، نامور تاریخ دان سروپلی گوپال نے کسی بھی عظیم شخصیت کی بہترین سوانح عمری لکھی۔کتاب میں انہوں نے لکھا 'ریٹائرمنٹ' کے بعد انہوں نے عوامی پلیٹ فارم کو شیئر نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ مختلف موضوعات پر غیر ذمہ داری سے بات کرنے جیسے تھکا دینے والے کام کرنے کے بجائے، وہ کھیتی باڑی، فلسفیانہ موضوعات پر کتابیں پڑھنے اور لکھنے میں وقت صرف کرتے ہیں...... آخر کار 17 اپریل 1975 کی صبح رادھا کرشنن نے اس دنیا کو الوداع کہہ دیا۔انہوں نے کہا، اتفاق سے، اس کی پوتی گرجا اور اس کے سابق آئی اے ایس شوہر ویرا راگھون کوڈائی کنال میں کاشتکاری کرتے ہیں اور وہ ہندوستان میں گلاب کے سب سے مشہور کسان ہیں۔ انہوں نے اپنی آدھی زندگی برصغیر میں گلاب کی مختلف اقسام کے تحفظ کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ فلمز ڈویژن کی طرف سے برسوں پہلے ان پر بنائی گئی دستاویزی فلم بھی دیکھنے کے لائق ہے۔

سری نگر: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے استاد کو عظیم ترین انقلابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک استاد ہی بچوں کے ذہنوں میں نئی سوچ کی شعاعیں روشن کرتا ہے۔ ایک استاد ہی تمام رکاوٹوں کو توڑ کر بچے کی زندگی کو نئی شکل اور نئی جہت دیتا ہے۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے یہاں یوم اساتذہ کی مناسبت سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر انہوں نے وادی کے ایوارڈ حاصل کرنے والے اساتذہ مبارک پیش کی۔ انہوں نے کہا: 'ایک استاد دنیا سے بڑا انقلابی اور بہادر شخص ہوتا ہے وہ تمام رکاوٹوں اور پرانے

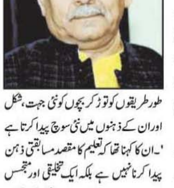

طور طریقوں کو توڑ کر بچوں کو نئی جہت، شکل اور ان کے ذہنوں میں نئی سوچ پیدا کرتا ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کا مقصد مسابقتی ذہن پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ ایک تخلیقی اور متجسس ذہن بنانا ہے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ ہمیں مسابقت اور تخلیقی صلاحیتوں کے درمیان صحیح توازن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: 'امتحان کی بنیاد مقابلے پر نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کی بنیاد اصلیت، تجربہ، تخلیقی اور سائنسی سرگرمی پر ہونی چاہئے'۔

قبل ازیں انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام فکری اساس استوار کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی علمی معیشت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ بتادیں کہ ملک میں ہر سال 5 ستمبر کو یوم اساتذہ کے طور پر منایا جاتا ہے یہ سابق صدر جمہوریہ ہند اور عظیم مفکر و دانشور ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کا یوم پیدائش ہے۔ منوج سنہا نے اس موقع پر ٹویٹ کر کے کہا: 'یوم اساتذہ کے موقع پر میں اساتذہ برادی کا احترام اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو فکری اساس استوار کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی علمی معیشت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں'۔ انہوں نے ٹویٹ میں مزید کہا: 'میں اس موقع پر سابق صدر جمہوریہ اور عظیم ماہر تعلیم ڈاکٹر ایس رادھا کرشنن جی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں'۔ یوم اساتذہ کی مناسبت سے ملک بھر میں پر وقار تقاریب کا اہتمام کیا جاتا ہے جن میں ایک استاد کی عظمت واہمیت پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ ملک کے تعلیمی اداروں میں خاص طور پر رنگا رنگ تقریبوں کا اہتمام میں جاتا ہے اور طلبا اپنے پسندیدہ اساتذہ کو تحفے بھی پیش کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر 5 اکتوبر کو یوم اساتذہ منایا جاتا ہے۔

حضرت حسینؑ کے لئے سچائی اور انصاف کی اقدار سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں تھی: نریندر مودی

حیدرآباد: (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ٹویٹ میں محرم اربعین کے موقع پر امام حسین (ع) اور ان کے ساتھیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان (حضرت حسین) کے لیے سچائی اور انصاف کی اقدار سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں تھی۔ حیدری ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے جنرل سکریٹری اور بی جے پی کے سینئر اقلیتی قائد میر فراست علی باقری نے یہاں جاری پریس ریلیز میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے ان الفاظ سے ان کی امام حسین سے بے پناہ عقیدت کا اظہار ہوتا ہے۔ ہم رہتی دنیا تک حضرت امام حسین علیہ السلام کی قربانی کو یاد کرتے رہیں گے۔ ان کے لئے سچائی اور انصاف کی اقدار سے بڑھ کر کوئی چیز اہم نہیں تھی۔ مساوات کے ساتھ ساتھ انصاف پر ان کا زور قابل ذکر ہے اور بہت سے لوگوں کو طاقت دیتا ہے۔ میر فراست علی باقری نے کہا عاشورہ محرم کی 10 ویں تاریخ امام حسین کی شہادت کی سالانہ یادگار ہے۔ اربعین (چہلم امام حسین) یوم عاشورہ کے چالیس دنوں کے بعد منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر عقیدت مند پیغمبر اسلام حضرت محمد (ص) کے نواسے حضرت امام حسین ابن علی کی شہادت کی یاد مناتے ہیں، جنہیں ماہ محرم کی 10 تاریخ کو شہید کر دیا گیا تھا۔ اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ محرم کی 10 تاریخ کو عروج پیغمبر اکرم (ص) کے نواسے حضرت امام حسین ابن علی اور ان کے ساتھیوں کو 61 ہجری 680 عیسوی میں عراق میں واقع کربلا کے میدان میں شہید کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا جاریہ سال حیدرآباد سے تقریباً 1,400 زائرین اور ہندوستان بھر سے کل 25,000 زائرین کربلا اربعین کے لیے عراق میں جمع ہوئے ہیں۔ یہ اجتماع جسے دنیا کا سب سے بڑا پرامن اجتماع کہا جاتا ہے، 7 ستمبر کو ہوگا جہاں 70 مختلف قومیتوں اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے چھ کروڑ سے زائد افراد جن میں دو کروڑ ایرانی عوام بھی شامل ہیں، پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے حضرت امام حسین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے عراق کے شہر کربلا

پہنچ چکے ہیں۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ اربعین دنیا بھر میں سب سے بڑا سالانہ پرامن اجتماع ہے جس میں مختلف ممالک سے لاکھوں افراد کی شرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ زائرین کی تعداد اتنی زیادہ ہے جس کی وجہ سے ملک کے اعلیٰ افسران کو اپنے سیکورٹی پلان پر نظر ثانی کرنی پڑی اور کربلا کے مقدس شہر تک رسائی کے نئے راستے کھولنے پڑے، جو بغداد سے 80 کلومیٹر پر واقع ہے۔ مسٹر باقری کے مطابق مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ تحریک کربلا کو زندہ رکھنے کی کوشش ہے جو کہ دہشت گردی، فسطائیت اور استبداد کے خلاف تھی۔ اس سلسلے میں سابق مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور اور راجیہ سبھا میں ایوان کے ڈپٹی لیڈر مختار عباس نقوی کے ساتھ کیمپ آفس نئی دہلی میں بی جے پی کے ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے ڈاکٹر حسن باقر کاظمی شاہین، مظاہر حسین، سکریٹری بی جے پی دہلی اقلیتی مورچہ نے اربعین 2023 کا خصوصی پوسٹر جاری کیا۔ اربعین کو کربلا (عراق) میں شیعہ مسلمانوں کا دنیا کا سب سے بڑا پرامن سالانہ اجتماع کے طور پر جانا جاتا ہے۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ اس موقع پر ہم حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی شہادت پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

ہریانہ کی میزبانی، جی 20 کے مہمانوں نے کھانوں کی تعریف کی

نوح: (یو این آئی) ہریانہ کے نوح ضلع میں واقع آئی ٹی سی گرینڈ بھارت ہوٹل میں جاری جی 20- کانفرنس کی چوتھی شیرپا میٹنگ میں غیر ملکی مہمان ملیٹس یعنی شری انا کے مرید ہو گئے۔ یہی نہیں کانفرنس کے اجلاس کے بعد شام کو مہمانوں کیلئے ثقافتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اسکے بعد جب رات کے کھانے کا وقت ہوا تو مہمانوں نے باجرے کا کھچڑا، روٹی، ربڑی، ٹکی، پھرنی، لاپسی سمیت مختلف قسم کے مزیدار پکوانوں کو مزہ چکھا جوان کیلئے ایک انوکھا تجربہ تھا۔ اس دوران گورنر بنڈارو دتاتریہ نے مہمانوں سے اخلاقی ملاقات کی اور انکے ساتھ مقامی کھانوں کا لطف اٹھایا۔ جی 20- میں ہندوستان کے شیرپا امیتابھ کانت اور مختلف ممالک کے شیرپا اور دیگر نمائندوں نے بھی ہریانہ کے روایتی پکوان کا ذائقہ لیا۔ ہندوستان کے مطالبے پر اقوام متحدہ کے سال 2023 کو 'انٹرنیشنل ایئر آف ملٹس' اعلان کرنے کے اس عہد کو عملی جامہ پہنانے میں ہریانہ کے تعاون نے بھی ایک نئی سمت دی ہے۔ دنیا جب موٹے اناج کا ذائقہ لے گی تو اسکی اہمیت بھی سمجھ جائیگی۔ یہاں مہمانوں کیلئے رات کے کھانے کیلئے کیے گئے انتظامات بھی شاندار تھے۔ غیر ملکی مہمانوں کی پلیٹوں میں مختلف علاقوں سے سبزی کے پکوان پیش کیے گئے۔ اس کیساتھ انکے ذائقے اور کھانے کی عادات کے مطابق براعظمی پکوان بھی تیار کیے گئے تھے۔ ہریانہ کی مہمان نوازی سے غیر ملکی مندوبین پرجوش اور متاثر نظر آئے۔ سب نے پکوان سے خوب لطف اٹھایا۔ کھانے کے دوران مٹی کے چولہے پر جوار اور باجرے کی روٹیاں پکا رہی گاؤں محمد پور آہیر کی خواتین بھی روٹیاں کھلاتے ہوئے غیر ملکیوں کو رام رام کر رہی تھیں۔ رات کے کھانے سے پہلے آئی سی سی آر کے فنکاروں نے ہندوستان کے ثقافتی تنوع پر مبنی مختلف ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ اس موقع پر ہریانہ کے زراعت اور کسانوں کے بہبود کے وزیر جے پی دلال، ترقی اور پنچایت کے وزیر دیویندر ببلی، سماجی انصاف اور اختیارات کے وزیر مملکت اوم پرکاش یادو، ہریانہ قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر رنبیر گنگوا اور شہری ترقی کے پرنسپل مشیر ڈی ایس۔ ڈھیسی، چیف سکریٹری سنجیو کوشل، پولیس ڈائریکٹر جنرل شتروجیت کپور اور کئی معززین بھی موجود تھے۔

ای ڈی نے نصرت جہاں کو سمن جاری کیا

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی رہنما اور اداکارہ نصرت جہاں کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ایک رئیل اسٹیٹ فرم کے ساتھ مبینہ تعلقات کے سلسلے میں 12 ستمبر کو تفتیشی افسران کے سامنے پیش ہونے کے لئے کہا ہے۔ سرکاری ذرائع نے منگل کو یہ اطلاع دی۔

مرکزی ایجنسی نے سیون سینس انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر راکیش سنگھ کو بھی اسی تاریخ کو صبح 11 بجے طلب کیا ہے۔ یہ سمن بزرگ شہریوں کے ایک گروپ کے ذریعے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) میں شکایت درج کرانے کے بعد ہوا، جس میں رئیل اسٹیٹ فرم سیون سینس انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ پر الزام لگایا گیا تھا۔ انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ اس نے شہر کے شمال مشرقی حصے میں نیو ٹاؤن علاقے میں فلیٹ فراہم کرنے کا وعدہ کر کے دھوکہ دہی کی۔ مبینہ طور پر محروم گھر خریداروں کی شکایات ملنے کے بعد، ای ڈی نے اپنی طرف سے اس معاملے پر ایک انفورسمنٹ کیس انفارمیشن رپورٹ (ای سی آئی آر) دائر کی۔ مرکزی ایجنسی کو ملی شکایات کے مطابق فرم نے مبینہ طور پر سرمایہ کاروں سے چار سال کے اندر رہائشی فلیٹ دینے کا وعدہ کر کے کروڑوں روپے اکٹھا کئے لیکن وہ وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ شمالی 24 پرگنہ میں بشیرہاٹ لوک سبھا سیٹ کی نمائندگی کرنے والی ٹالی ووڈ اداکارہ نصرت جہاں نے دو اگست کو کولکتہ کے پریس کلب میں ایک میڈیا کانفرنس میں کہا تھا، میں کسی غلط کام یا کسی قسم کی دھوکہ دہی میں ملوث نہیں ہوں۔ میں نے بہت پہلے مارچ 2017 میں اس کمپنی کے ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ مجھ پر جھوٹا الزام کیوں لگایا جا رہا ہے۔

فضائیہ 30 ستمبر کو بھوپال میں فلائی پاسٹ کرے گی

بھوپال: (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کی جانب سے 30 ستمبر کو مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال میں فضائیہ کی 91 ویں سالگرہ کی تقریبات کے موقع پر ایک ملٹی ایئر کرافٹ فلائی پاسٹ کا اہتمام کیا جائے گا۔ تقریب میں گورنر منگو بھائی پٹیل مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بھی شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ فضائیہ کے سربراہ وی ایس چودھری، فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل وبھاش پانڈے اور فضائیہ کے اعلیٰ فوجی افسران اور عام شہری موجود رہیں گے۔ فلائی پاسٹ میں لڑاکا طیارے (سکھوئی 30-، مراج 2000-، جگوار، ایل سی اے تیجس، ہاک)، ہیلی کاپٹر (چنوک ایم آئی V5, 17- چیتک) اور ٹرانسپورٹ طیارے (C130, IL-78 اور AN-32) شامل ہوں گے۔

چنڈی گڑھ: پٹھان کوٹ کی ایس ایچ او ہرپریت کور نے بچی میں نشے کے خلاف جنگ چھیڑنے کے جذبے کو دیکھ کر اسے ایک دن کیلئے اپنی کرسی پر بٹھادیا۔

بی جے پی مراٹھا اور دھنگر برادریوں سے ریزرویشن کے جھوٹے وعدے کر کے اقتدار میں ہے: نانا پٹولے

ممبئی: (یو این آئی): مراٹھا برادری کے ریزرویشن کا معاملہ خود بی جے پی کی حکومت نے ہی الجھایا ہوا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بی جے پی ریزرویشن مخالف پارٹی ہے اس لیے وہ اسے نہیں دینا چاہتی۔ بی جے پی پچھلے 9 سالوں سے مرکز میں برسر اقتدار ہے لیکن اس نے مراٹھا ریزرویشن کے تعلق سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر بی جے پی مراٹھا برادری کو ریزرویشن دینے کی خواہش رکھتی ہے تو اسے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں ہی اس پر فیصلہ لینا چاہئے اور مراٹھا برادری کے ساتھ انصاف کرنا چاہئے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ اگر مراٹھا برادری سمیت پسماندہ طبقات کو ریزرویشن دینا ہے تو 50 فیصد کی موجودہ حد کو ہٹانا ہوگا۔ مرکزی حکومت کو اس حد کو ہٹا سکتی ہے لیکن مرکز کی بی جے پی حکومت اس سلسلے میں کوئی فیصلہ نہیں لے رہی ہے۔

بی جے پی مراٹھا اور دھنگر برادری سے جھوٹے وعدے کر کے اقتدار میں آئی اور اس کے بعد اس نے اس برادری کو ریزرویشن نہیں دیا۔ مراٹھا ریزرویشن قانون اسمبلی میں عجلت میں پاس ہوا، لیکن یہ سپریم کورٹ میں نہیں ٹھہر سکا۔ دیویندر فرڈنویس نے سینہ ٹھونک کر کہا تھا

کہ صرف وہی مراٹھا برادری کو ریزرویشن دے سکتے ہیں، لیکن اقتدار میں آنے کے ڈیڑھ سال بعد بھی مراٹھا برادری کو ریزرویشن نہیں دیا گیا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پیر کو دوبارہ ملاقات کی اور مراٹھا ریزرویشن پر اپنا موقف پیش کرنے کی کوشش کی۔ حکومت نے ایک ماہ کا وقت مانگا ہے لیکن یہ وقت کا ضیاع ہے۔ مراٹھا ریزرویشن کے تعلق سے ایم وی اے حکومت کو مورد الزام ٹھہرانے کی کوشش مضحکہ خیز ہے۔

اس وقت کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی طرف سے دیا گیا ریزرویشن عدالت میں بھی برقرار رہے گا، لیکن انہیں جواب دینا چاہیے کہ یہ سپریم کورٹ میں کیوں نہیں ٹھہر سکا؟ فڈنویس نے مرکزی حکومت سے بات کر کے مراٹھا ریزرویشن کو نویں فہرست میں کیوں شامل نہیں کیا؟ بنیادی طور پر یہ واضح ہے کہ بی جے پی مراٹھا برادری کو ریزرویشن نہیں دینا چاہتی۔ حکومتی اجلاس میں کسی ٹھوس فیصلے کا اعلان نہیں کیا گیا۔ حکومت کی جانب سے مراٹھا برادری کے لیے کیے گئے فیصلوں کی ایک فہرست پڑھ کر سنائی گئی، لیکن ریزرویشن کیسے دیا جائے گا اس پر ایک لفظ بھی نہیں کہا گیا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ جالنہ ضلع میں پولیس نے چھوٹے بڑے سب کو بری طرح مارا پیٹا جس کی وجہ سے کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ جان بوجھ کر انجام دیا گیا ہے۔ کچھ لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ مراٹھا برادری کو او بی سی کوٹہ کے تحت ریزرویشن دیا جائے۔ اس طرح کے بیانات سے دونوں برادریوں میں تصادم پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

گڈکری نے پریورتن یاترا کے چوتھے رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

ہنومان گڑھ: (یو این آئی) مرکزی سڑک و ٹرانسپورٹ وزیر نتن گڈکری نے منگل کو

راجستھان میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے پریورتن سنکلپ یاترا کے چوتھے رتھ کو ہنومان گڑھ کے گوگا میڈی سے ہری جھنڈی دکھائی۔ قبل ازیں مسٹر گڈکری نے اس موقع پر منعقدہ ایک جلسہ عام سے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسان کو کاشتکاری کے لیے وافر پانی ملے گا تو اسے دگنا منافع ملے گا اور وہ خوشحال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پانی کا معاملہ جو کئی سالوں سے حل نہیں ہوا تھا، پنجاب کے ساتھ معاہدہ کر کے حل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی کی حکومت کے قیام کے بعد ریاست سے متعلق کسی بھی مسئلہ کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے جو ریاست کے لوگوں نے ان کے سامنے لایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان میں قومی شاہراہوں کے نیٹ ورک میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔ وہ ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ اتنی سڑکیں بنی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج راجستھان کی قومی شاہراہ پر ہوائی جہاز اتر رہے ہیں۔ پانی، سڑک، بجلی اور مواصلات، جہاں یہ چار چیزیں ترقی کریں گی وہاں صنعتیں ہوں گی اور سرمایہ کاری اور روزگار آئے گا۔

خاتون نے دو مقامات پر بم کے بارے میں جھوٹی کال کی

ممبئی: (یو این آئی) مہاراشٹر کے ممبئی پولیس کنٹرول روم کو منگل کی صبح ایک کال موصول ہوئی جس میں انہیں شہر کے دو اہم مقامات پر بم نصب کرنے کی اطلاع دی گئی۔ ایک میں چیمپین سی روڈ، جہاں صنعتکار امبانی خاندان قریب ہی رہتا ہے اور دوسرا کامٹھی پورہ، ایک ریڈ لائٹ ایریا۔ یہ ممبئی شہر کے سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں سے ایک ہے۔ کال کے بعد پورے محکمہ پولیس میں خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہوگئی اور فوری طور پر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی۔ بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا، سڑکوں کی ناکہ بندی کی گئی اور گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی تاہم ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ایک خاتون نے دھوکہ دہی سے کال کی کہ آج صبح چیمپین سی روڈ پر بم نصب کیا گیا ہے۔ یہی خاتون اب تک 38 بار پولیس کو فون کر کے اسی طرح کے بم نصب کرنے کی اطلاع دے چکی ہے۔ تحقیقات کے دوران اس طرح کی ایک اور کال آئی جس میں کہا گیا کہ کامٹھی پورہ میں بم تعینات کیا گیا ہے۔

پٹنہ: سیتامڑھی ضلع میں ہتھیار بند بدمعاشوں نے گھر میں گھس کر نوجوان کو اٹھایا۔ اغوا سے روکنے کی کوشش میں بیوی ہوئی زخمی، واردات کے بعد لوگوں کی لگی بھیڑ۔

مہاراشٹر میں مسلم کمیونٹی نے ریزرویشن کا مطالبے میں احتجاج

چھترپتی سمبھاج نگر: (یو این آئی) مہاراشٹر میں ریزرویشن کے لئے مراٹھا تحریک کی حمایت کرتے ہوئے مسلم کمیونٹی کے لیڈروں نے مطالبہ کیا ہے کہ مہاراشٹر حکومت سے ان کی کمیونٹی کو ریزرویشن دے۔ اس سلسلے میں سرکردہ مسلمانوں کے ایک وفد نے پیر کو ڈویژنل کمشنر کے ذریعے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو ایک میمورنڈم سونپا۔ اس وفد میں سابق کارپوریٹر اور کانگریس لیڈر محسن احمد سمیت مسلم کمیونٹی کے سرکردہ لوگ شامل تھے۔ انہوں نے ریاست میں مسلم کمیونٹی کی معاشی اور سماجی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا کہ رنگناتھ مشرا کمیشن اور سچر کمیٹی کی سفارشات کے مطابق مسلمانوں کو بھی ریزرویشن دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا، پچھلی حکومت نے مسلم کمیونٹی کو ریزرویشن دیا تھا اور یہاں تک کہ بامبے ہائی کورٹ نے بھی تعلیم میں ریزرویشن کی ضرورت کو قبول کیا تھا۔ مسٹر احمد نے مراٹھا کمیونٹی کے ریزرویشن کے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کا مطالبہ ہے کہ ریاستی حکومت مسلم سماج کو تعلیم اور نوکریوں میں ریزرویشن دیا جائے۔ انہوں نے کہا، مہاراشٹر کے سرکردہ عوامی نمائندوں، سینئر سماجی کارکنوں، والدین اور تعلیمی اداروں نے کہا ہے کہ جب تک مسلم کمیونٹی کو انصاف نہیں مل جاتا وہ جمہوری طریقے سے احتجاج جاری رکھیں گے۔

چرار شریف اور چاڈورہ تحاصیل میں تیز آندھی سے میوہ باغات کو شدید نقصان

سری نگر: (یو این آئی) وسطی ضلع بڈگام کے چاڈورہ اور چرار شریف تحاصیل میں منگل اعلیٰ الصبح تیز آندھی چلنے کی وجہ سے سیب اور ناشپاتی کے باغات کو شدید نقصان پہنچا۔ معلوم ہوا ہے کہ ناشپاتی باغات کو 30 سے پچاس فیصد نقصان پہنچا ہے جس وجہ سے باغ مالکان کی سال بھر کی کمائی پر پانی پھیر گیا ہے۔ ہائی کلچر ڈیولپمنٹ آفیسر نے بتایا کہ نقصان کا تخمینہ لگانے کی خاطر ٹیموں کو تشکیل دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق چرار شریف اور چاڈورہ تحاصیل میں منگل اعلیٰ الصبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا اور لوگ گھروں میں سہم کر رہ گئے جب تیز آندھی کی وجہ سے میوہ باغات کو شدید نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ تیز ہوائیں چلنے سے لوگ گھروں میں سہم کر رہ گئے جبکہ چند منٹوں کے اندر اندر ہی سیب اور ناشپاتی کے باغات کو لاکھوں روپیہ کا نقصان پہنچا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کسانوں اور باغ مالکان کی سال بھر کی کمائی ضائع ہوئی ہے۔ مقامی سرپنچ عبدالقیوم ڈار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ چرار شریف تحصیل کے زالوسہ، رہکائی، ہاپتھ ناڑ، بٹہ پورہ، زین پنچال اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تیز آندھی کی وجہ سے باغات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ طوفانی ہوائیں چلنے کی وجہ سے باغات میں میوے کے درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے سیب اور ناشپاتی نیچے گر آئے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہائی کلچر محکمہ کے ذمہ داروں کو نقصان کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکمہ سے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے وہاں نقصان کا تخمینہ لگایا جائے۔ ہائی کلچر ڈیولپمنٹ آفیسر چرار شریف ڈاکٹر عمران نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ تحصیل کے چند علاقوں میں میوہ باغات کو نقصان پہنچنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ کی ٹیموں کو فوری طور پر متاثرہ علاقوں کی اور روانہ کیا گیا۔ ہائی کلچر ڈیولپمنٹ آفیسر لولی پورہ چاڈورہ فیاض احمد ڈار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ تحصیل کے ہفرو، بٹہ پورہ، لولی پورہ اور روتہ کلو میں تیز ہوائیں چلنے سے میوہ باغات کو نقصان پہنچا ہے۔

بچے کیلئے ماں کی گود کے بعد استاذ ہی سب سے اہم ہوتا ہے

تعلیمی اداروں میں یوم اساتذہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

دیوبند، (عارف عثمانی): دیوبند کے عصری تعلیمی اداروں میں یوم اساتذہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ دیوبند کے اسلامیہ ڈگری کالج میں بی بی اے اور بی سی اے کے طلبہ وطالبات نے ادارہ کے احاطہ میں یوم اساتذہ کی مناسبت سے ایک پروگرام منعقد کیا، پروگرام کے دوران معاشرہ میں استاذ کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی گئی، طلبہ نے اپنی تقاریر کے دوران استاذ کے کردار وعمل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک بچے کے لئے ماں کی گود کے بعد استاذ ہی سب سے اہم ہوتا ہے، کیوں کہ یہاں والدین کو بچہ کا پہلا استاذ کہا گیا ہے، وہیں بچہ جب سب سے پہلے اسکول جاتا ہے تو ایک استاذ ہی اس کو علم اور دنیا کے آداب واخلاق سے واقف کراتا ہے اور تعلیم سے آراستہ کر کے اس کو ایک بہترین شہری اور معاشرہ کا ایک کارآمد فرد بناتا ہے۔ یاد رہے کہ ہندوستان کے سابق صدر جمہوریہ جو پیشہ سے استاذ تھے، آنجہانی سروپلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش 5 ستمبر کو ہم ہر سال یوم اساتذہ کے طور پر مناتے ہیں۔ اس موقع پر بی بی اے سال اول کی طالبہ علیشہ اور بنٹی دیشوال نے اپنے خیالات کو ایک چارٹ پیپر کے ذریعہ سے پیش کیا۔ ادارہ کے پرنسپل نے وکیل احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم اساتذہ کے موقع پر عہد کریں کہ ڈسپلن میں رہتے ہوئے وہ روزگار فراہمی والے اپنے کورسز کی تیاری نہایت سنجیدگی کے ساتھ کریں گے۔ وہیں دوسری جانب تسمیہ جونیئر ہائی اسکول میں بھی یوم اساتذہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر طلبہ نے ثقافتی پروگرام پیش کئے اور ڈاکٹر رادھا کرشنن کو یاد کرتے ہوئے پرائمری اور جونیئر طلبہ وطالبات کے درمیان مقابلے بھی ہوئے۔ طالبات سائرہ، حمیرہ، زویا اور شفاء نے ڈاکٹر رادھا کرشنن کے حالات زندگی اور تعلیم کے اعتبار سے آنجہانی صدر جمہوریہ کے پیغام کو خوب صورت انداز میں پیش کیا۔ ثقافتی پروگرام کے تحت نبیہ، ذکریٰ، منشاء، اقرا اور عافیہ نے گیت اور ترانے پیش کئے اور تمام ٹیچرس کو مبارک باد پیش کی۔ پروگرام کے اختتام پر ادارہ کے پرنسپل جاوید مظہر نے تمام اساتذہ اور طلبہ کو یوم اساتذہ کی مبارک باد دیتے ہوئے تحائف سے نوازا، اس کے علاوہ اسلامیہ انٹر کالج، ایچ اے وی انٹر کالج، اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول، پبلک گرلز انٹر کالج اور نئی روشنی پبلک اسکول میں بھی یوم اساتذہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ وہیں پرائمری اسکول بہڑہ سادات 2 کے انچارج اوصاف احمد انصاری نے بتایا کہ اسکول میں یوم اساتذہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا ہے۔ اس دوران آج کے پروگرام کے مہمان خصوصی ضلع پنچایت صدر ڈاکٹر ویرپال نروال نے کہا کہ طلبہ میں اخلاقی اوصاف پیدا کرنا ہی قوم کی تعمیر ہے، پرنسپل اوصاف احمد نے موجود بچوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ زیادہ لگن سے تعلیم حاصل کریں اور ہر روز وقت پر اسکول آئیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ٹیچر کپل تومر، ناڈل ٹیچر سندیپ کمار نے اعزاز حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہ باقی تمام بچے جو اس طرح محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم حاصل کرتے ہیں انہیں بھی اسی طرح کے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول اسٹاف و پرنسپل کی محنت وکاوش سے ہی طلبہ کا تعلیمی معیار بلند ہوتا ہے۔ پرنسپل اوصاف احمد انصاری کو ضلعی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر شکشا متر کنور پال، رویندر کمار، سشیلا بھاؤنا، ممتا، وملا، للیتا، روشن پروین وغیرہ موجود رہے۔

دیوبند: یوم اساتذہ کے موقع پر منعقدہ پروگرام کے مناظر۔

دیوبند-روڑکی روڈ تعمیراتی کام کی وجہ سے 14 اکتوبر تک بند

دیوبند، (عارف عثمانی): دیوبند کو اتراکھنڈ سے جوڑنے والی دیوبند-روڑکی سڑک پر واقع کالی ندی کے پُل کے مرمت کے کام کے دوران 14 اکتوبر تک بند کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب منگلور، روڑکی اور ہریدوار جانے کے لیے دیہی علاقوں کی لنک سڑکوں سے گزرنا پڑیگا۔ کالی ندی پر پُل کی مرمت کا کام منگل کو شروع ہوگیا ہے، جو 14 اکتوبر تک جاری رہے گا، جس کے باعث مذکورہ پُل اب نہ صرف بھاری گاڑیوں بلکہ چھوٹی گاڑیوں کے لیے بھی بند کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے علاقے کے لوگوں کو ہریدوار، روڑکی اور منگلور جانے کے لیے دیہی علاقوں کے متبادل راستوں سے ہوکر جانا پڑیگا، روڈ پر انتظامیہ نے روٹ ڈائیورزن کا بورڈ بھی لگا دیا ہے۔ کالی ندی کا پل کافی عرصے سے دن بہ دن خستہ حال ہوتا جا رہا تھا۔ حکومت سے اس کی مرمت کا مسلسل مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ سی او جتیندر کمار شرما نے بتایا کہ پُل کے تعمیراتی کام کی وجہ سے بھاری گاڑیوں اور دیگر گاڑیوں کو پُل سے گزرنے سے روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آگے جانے آنے کے لئے لوگ دیہی علاقوں کے متبادل راستوں کا استعمال کر سکتے ہیں، کیونکہ 14/اکتوبر تک کالی ندی سے سرحدی چوکی تک کا روڈ مکمل طور پر بند رہے گا۔

یوم وفات پر این ایس او نے مدر ٹریسا کو خراج عقیدت پیش کی

مرادآباد، (ذاکر علی بیگ): نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) کے صدر الحاج مرزا ارشد بیگ نے مادر مہربان مدر ٹریسا کو انکے یوم وفات پر یاد کرتے ہوئے انہیں کراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ غالباً ہوش سنبھالتے ہی مدر ٹریسا نے اپنی زندگی کو ان بندوں کے لیے گزارنے کا تہیہ کر لیا تھا جنکو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا۔ غرباء کی مسیحا، معذوروں کا سہارا اور مریضوں پر دست شفقت درز کرنے والی خاتون نے اپنی زندگی کو خدا کے بندوں کی خدمت اور محبت میں بسر کر کے نہ صرف نام کمایا بلکہ ہر فرد کو ایسا کرنے اور ایسا ہونے کی تلقین کی۔ مدر ٹریسا مذہبی اعتبار سے عیسائی یعنی اہل کتاب تھیں۔ عیسائی علم اور خدمت خلق کے معاملے میں اس وقت وہ سب سے آگے ہیں اور اسی بناء پر شاید اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا بھر میں عزت، شہرت اور کامیابی سے ہمکنار کر رکھا ہے۔ حصول علم و خدمت خلق مذہب اسلام کے جزوئے خاص ہیں۔ ارشد بیگ نے کہا کہ خدمت خلق اللہ کو محبوب ہے اور خود قرآن میں حکم دیا گیا ہے کہ ماں باپ، قرابت والوں، یتیموں، فقیروں، ہمایوں، راہ کے مسافروں اور ماتحتوں کے ساتھ

بھلائی کرو۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کے اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند نہ کریں جو اپنے لئے کرتا ہے۔ واضح ہو کہ مدر ٹریسا ۲۶ اگست ۱۹۱۰ کو پیدا ہوئیں اور ۵ ستمبر ۱۹۹۷ کو اس دنیاء فانی سے کوچ کر گئیں۔ وہ خدمت خلق کے حوالے سے ہمیشہ یاد کی جاتی رہے گیں۔

پدم شری دلشاد حسین جی ۲۰ سربراہ کانفرنس میں شامل ہونگے

پرگتی میدان نئی دہلی میں کریں گے اپنی فنکاری کا مظاہرہ

مرادآباد، (ذاکر علی بیگ): حکومت ہند کے پدم شری ایوارڈ سے سرفراز مرادآباد شلپ گرو حاجی دلشاد حسین کو نئی دہلی میں منعقد ہونے جا رہی جی ۲۰ سربراہ کانفرنس (جی ۲۰ شکھر سمیلن) میں شامل ہونے کا دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ یہ کانفرنس ۹ اور ۱۰/ستمبر کو پرگتی میدان نئی دہلی میں ہوگی۔ دعوت نامہ ملنے سے شہر کے دستکاروں میں خوشی کا ماحول ہے۔

پدم شری حاجی دلشاد حسین کو حکومت ہند کی طرف سے جی ۲۰ سربراہ کانفرنس میں شامل ہونے کا دعوت نامہ بھیجا گیا ہے۔ شلپ گرو ۶ ستمبر کو مرادآباد سے نئی دہلی کے لیے روانہ ہونگے اور پرگتی میدان میں اپنی فنکاری سے تیار کردہ نقاشی کے براس آئیٹموں کا مظاہرہ کریں گے اور بیرونی ممالک سے اس کانفرنس میں شامل ہونے کے لیے تشریف لا رہے مہمانوں کو اپنی فنکاری سے روبرو کرائیں گے۔ حکومت ہند کے اس دعوت نامے کی اطلاع جی ایم صنعت مرادآباد یوگیش کمار کے ذریعہ دلشاد حسین کو دی گئی ہے۔ جی ۲۰ سربراہ کانفرنس میں پدم شری کے شامل ہونے کی خبر سے شہر کے دستکاروں

میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ وہ مبارکباد دینے کے لیے حاجی دلشاد حسین کی رہائش گاہ پہنچے اور اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ دعوت نامہ عالمی شہرت یافتہ شہر پیتل نگری کے باشندوں بالخصوص دستکاروں کے لیے قابل فخر بات ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں خصوصی طور سے اعظم انصاری، نعمان منصوری، طاہر حسین، انور عباسی، حافظ حبیب الرحمٰن، فہیم منصوری، مدثر اسلام، ظہیر عالم اشرفی، محبوب عالم، شاہنواز، راشد علی، عبدالوہاب، مشاہد حسین، محمد طاہر، نبی جان، محمد عاقل وغیرہ شامل رہے۔

عمران مسعود کے آر ایل ڈی میں شامل ہونے سے پارٹی کو مغربی یوپی میں فائدہ مل سکتا ہے

عمران کے بی ایس پی سے نکالے جانے کے بعد آر ایل ڈی نے پارٹی میں لانے کے لئے کوششیں شروع کر دی ہیں

دیوبند، (عارف عثمانی): کچھ دن پہلے بی ایس پی نے مغربی یوپی کے کنوینر عمران مسعود پر ڈسپلن اور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے انہیں پارٹی سے نکال دیا تھا۔ عمران مسعود کو آر ایل ڈی میں شامل کرنے کے لیے جینت چودھری نے اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔ عمران مسعود کے بی ایس پی سے نکالے جانے کے بعد راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) نے انہیں اپنی پارٹی میں لانے کے لئے کوششیں شروع کر دی ہیں۔ آر ایل ڈی کے سربراہ جینت چودھری چاہتے ہیں کہ عمران مسعود آر ایل ڈی میں شامل ہوں، عمران مسعود کو آر ایل ڈی میں شامل کر کے جینت چودھری 2024 میں مغربی یوپی میں بڑا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ عمران مسعود کے آر ایل ڈی میں شامل ہونے سے آر ایل ڈی کو مغربی یوپی میں بڑا فائدہ مل سکتا ہے، کیونکہ عمران مسعود کی مغربی یوپی کے مسلمانوں پر مضبوط گرفت سمجھی جاتی ہے۔ کچھ دن پہلے بی ایس پی نے مغربی یوپی کے کنوینر عمران مسعود پر ڈسپلن اور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث

ہونے کا الزام لگاتے ہوئے انہیں بی ایس پی سے نکال دیا تھا۔ بی ایس پی سے نکالے جانے کے بعد عمران مسعود بھی نئے گھر کی تلاش میں ہیں۔ یہ بحث چل رہی تھی کہ عمران مسعود کانگریس میں اپنے پرانے گھر جا سکتے ہیں، تاہم عمران مسعود نے اس پر فی الحال کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا۔ ساتھ ہی آر ایل ڈی نے بھی عمران مسعود کو پارٹی میں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ جینت چودھری نے عمران مسعود کو آر ایل ڈی میں شامل کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔ آر ایل ڈی لیڈر مسلسل عمران مسعود سے رابطے میں ہیں۔ کئی بڑے رہنما فون پر عمران مسعود سے مسلسل رابطے میں ہیں، جب کہ کچھ رہنما ان سے ملنے سہارنپور میں ان کے گھر بھی پہنچے۔ پارٹی کے ایک عہدیدار اور ایک ایم ایل اے نے اتوار کی رات عمران مسعود کے ساتھ ان کے گھر پر طویل بات چیت کی، جو دو گھنٹے سے زیادہ تک جاری رہی۔ یہ دونوں لیڈر جینت چودھری کے خاص ہیں۔ پہلے بھی کئی لیڈر مل چکے ہیں، لیکن بعد میں جینت نے ان دونوں لیڈروں کو ذمہ داری سونپی۔ ان دونوں لیڈروں نے عمران مسعود کو آر ایل ڈی تنظیم میں بڑا عہدہ دینے اور لوک سبھا الیکشن لڑنے کی بات کی ہے۔ تاہم عمران مسعود نے ابھی تک ہاں نہیں کی۔ سیاسی حلقوں میں یہ بحث چل رہی ہے کہ آیا آر ایل ڈی عمران مسعود کو منانے میں کامیاب ہو جائے گی یا نہیں۔ اگر آر ایل ڈی لیڈر عمران مسعود کو آر ایل ڈی میں شامل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو عمران مسعود کو کیرانہ سے لوک سبھا کا امیدوار قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ عمران مسعود کو آر ایل ڈی میں بھی بڑا عہدہ دیا جا سکتا ہے۔ ایسا کرنے سے آر ایل ڈی مغربی یوپی میں بڑا پیغام دے گی۔ یہ بات بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ عمران مسعود مسلمانوں کا ایک بڑا چہرہ ہیں اور مغربی یوپی میں عمران مسعود کی ان کے ووٹوں پر مضبوط گرفت ہے۔ آر ایل ڈی عمران مسعود کو اسٹار کمپینر بنا کر لوک سبھا انتخابات میں بھی میدان میں اتار سکتی ہے۔ آر ایل ڈی کے قومی سکریٹری ڈاکٹر راجکمار سنگوان کا کہنا ہے کہ عمران مسعود بڑے لیڈر ہیں، بات چیت کا دور چل رہا ہے۔ ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ عمران مسعود آر ایل ڈی میں شامل ہو جائیں، اگر ایسا ہوتا ہے تو یقیناً آر ایل ڈی کو 2024 میں مغربی یوپی میں بڑا فائدہ ہوگا۔ آر ایل ڈی یا کانگریس میں شامل ہونے کے چرچے پر عمران مسعود کا کہنا ہے کہ 10 ستمبر کو سہارنپور میں انہوں نے اپنے لوگوں کی میٹنگ بلائی ہے، بزرگ جو بھی کہیں گے میں اسی راستے پر چلوں گا، میں خود فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کس پارٹی میں جاؤں لیکن کسی بھی پارٹی میں جانے کا فیصلہ میرے بزرگ کریں گے۔

وکلاء نے عدالتی احاطہ میں ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کا پتلہ نذر آتش کیا

متاثرہ وکلاء کو معاوضہ وانصاف دلائے جانے کے ساتھ ساتھ ملزم پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

دیوبند، (عارف عثمانی): ہاپوڑ میں وکلاء پر پولیس کے ذریعہ کی گئی لاٹھی چارج کو لیکر یہاں وکلاء میں سخت غم وغصہ پایا جا رہا ہے، آج بھی بار کونسل آف اترپردیش کی اپیل پر سول بار ایسوسی ایشن کے وکلاء نے عدالتی کاموں کا بائیکاٹ کرتے ہوئے عدالتی احاطہ میں ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کا پتلہ نذر آتش کر کے احتجاج کیا اور حکومت کو مکتوب بھیج کر ڈی ایم ہاپوڑ اور ایس ایس پی کا تبادلہ کرنے اور متاثرہ وکلاء کو معاوضہ و انصاف دلائے جانے کے ساتھ ساتھ ملزم پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی مانگ کی گئی۔ وکلاء نے مکمل طور پر عدالتی کاموں کی ہڑتال رکھتے ہوئے سول بار ایسوسی ایشن کے دفتر میں ایک میٹنگ منعقد کی، جس صدارت ایسوسی ایشن کے صدر رویندر کمار پنڈیر نے اور نظامت سکریٹری بالیشور پرساد ایڈوکیٹ نے کی۔ اس موقع پر وکلاء نے متحدہ طور پر ڈی ایم اور ایس ایس پی کے تبادلہ کا مطالہ کرتے ہوئے کہا کہ جب تک ملزم پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی نہیں ہوگی اس وقت تک صوبہ کے وکلاء کا احتجاج جاری رہے گا۔ کہا کہ وکیلوں اور بالخصوص خواتین وکلاء پر لاٹھی چارج کرنے والے ملزم پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جائے اور وکیلوں کے خلاف درج جھوٹے مقدمات واپس لینے کے ساتھ ساتھ متاثرہ وکیلوں کو معاوضہ اور انصاف دیا جائے، کہا کہ بار کونسل آف اترپردیش کی اپیل کی تین دن تک وکیلوں احتجاج کرائینگے اگر اس کے بعد بھی انصاف نہیں ملا تو مزید آگے کی حکمت عمل بنا کر احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ اس کے بعد وکیلوں نے عدالتی احاطہ میں پُرامن طریقہ سے چیف سکریٹری اور یوپی کے ڈی جی پی کا پتلہ نذر آتش کر کے اپنی ناراضگی ظاہر کی اور حکومت کے نام میمورنڈم ایس ڈی ایم کو سونپا۔ اس موقع پر نسیم انصاری ایڈوکیٹ، برج کوشک، محمد ساجد، شاہ فیصل، سشیل کمار، شاداب علی، کنور پال سنگھ، اوم شرما، اجے کمار ایڈوکیٹ سمیت تمام وکلاء موجود رہے۔

ہاپوڑ معاملے میں وکلاء نے ڈی جی پی و چیف سکریٹری کے پتلے نذر آتش کئے

قصوروار پولس اہلکاروں پر کارروائی نہ ہونے پر کیا تشویش کا اظہار

مرادآباد، (ذاکر علی بیگ): ہاپوڑ میں وکلاء پر ہوئے لاٹھی چارج اور اسکے باوجود قصوروار پولس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج نہ کرنے و کاروائی نہ ہونے پر صوبے میں وکلاء کی مخالفت جاری ہے۔ یوپی بار کونسل کی تلقین پر وکلاء نے منگل کو مرادآباد میں عدالتی کام کا بائیکاٹ کیا۔ مظاہرہ کر رہے وکلاء نے یوپی کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری ہوم کا پتلہ نزر آتش کر اپنی مخالفت کا اظہار کیا۔ اعلیٰ سطحی افسران کے پتلے نذر آتش کرنے کی خبر سے کچہری میں حفاظت میں تعینات پولس اہلکاروں میں کھلبلی مچ گئی۔ جب تک پولس موقع پر پہنچتی تب تک پتلوں کو آگ کے حوالے کر دیا گیا۔ ہاپوڑ میں وکلاء پر ہوئے لاٹھی چارج کو لیکر یوپی بار کونسل نے تین دن کی ہڑتال کا اعلان کیا تھا۔ تحریک کے دوسرے دن منگل کو

یوپی کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری ہوم کا پتلہ نزر آتش کرنے کا بھی اعلان ہوا تھا۔ اسی کے مدنظر کچہری میں پولس کو جگہ جگہ تعینات کر دیا گیا۔ آج صبح بار سبھا گار میں دی بار ایسوسی ایشن اینڈ لائبریری کے صدر اشوک کمار سکسینہ و جنرل سکریٹری ابھے کمار سنگھ کی قیادت میں تمام وکلاء نے جلوس نکالا۔ وکلاء اس دوران پولس انتظامیہ کے خلاف زبردست نعرے بازی کر رہے تھے۔ پولس فورس اور افسران ڈی ایم آفس پر جمع تھے لیکن اسی درمیان موقع دیکھ کر مظاہرہ کر رہے وکلاء نے سی جے ایم کورٹ کے سامنے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے پتلے آگ کے حوالے کر دئے اور خوب نعرے بازی کی۔ بدھ کو بھی وکلاء عدالتی کام نہیں کریں گے اور دوپہر کو ورچوئل میٹنگ کے بعد آگے کی پالیسی طے کی جائیگی۔ اس دوران بار کے صدر اشوک کمار سکسینہ، جنرل سکریٹری ابھے کمار سنگھ، ابھیشیک بھٹناگر، آنند موہن گپتا، سید محمد نقوی، ذاکر حسین، ونے کوشک، اجے ورما، نیرج پال آدیتیہ شری واستو، موہت شرما، مختار حسین، مسرت اقبال، محمد عباس، امیر الحسن جعفری، رجت بنسل، محمد عامل، جنید اعجاز، دلیپ جھا سمیت کثیر تعداد میں وکلاء موجود رہے۔

مرادآباد: ریاستی حکومت کے اعلیٰ سطحی افسران کے پتلے نذر آتش کرتے وکلاء۔

ای رکشاؤں کا روٹ تجویز کرنے اور شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے کا مطالبہ

نگر ادیوگ ویاپار منڈل کی میٹنگ میں ایس ڈی ایم کی تمام مسائل حل کرانے کی یقین دہانی

دیوبند: نگر ادیوگ ویاپار منڈل کی میٹنگ کا منظر۔

دیوبند، (عارف عثمانی): نگر ادیوگ ویاپار منڈل کے پروگرام میں تاجروں نے افسران سے ای رکشاؤں کا روٹ تجویز کرنے اور شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے کا مطالبہ کیا۔ افسران نے انہیں اپنی دکانوں میں سی سی کیمرے اور دکانوں کے باہر لائٹس لگانے کی بھی تجویز دی گئی۔ ایس ڈی ایم نے اس دوران گائے کے گوبر سے بنے 10/لاکھ دیئے ایودھیا بھیجنے کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ گزشتہ شب یہاں ریلوے روڈ پر واقع بینکٹ ہال میں منعقدہ نگر ادیوگ ویاپار منڈل کی میٹنگ میں ایس ڈی ایم انکور ورما، سی او جتیندر شرما اور کوتوالی انچارج ایچ این سنگھ کا استقبال کیا گیا۔ اس دوران منڈل کے صدر اور میونسپل بورڈ ممبر منوج سنگھل نے کہا کہ نگر ادیوگ ویاپار منڈل کسی بھی تاجر کا استحصال نہیں ہونے دے گا۔ انہوں نے کہا کہ تاجر شہر کے مفاد میں انتظامیہ کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کرتے رہیں گے۔ اس دوران تاجر سبھاش متل، گرجوت سیٹھی، کپڑا ایسوسی ایشن کے صدر محمد انعام، فروٹ ایسوسی ایشن کے صدر سلیمان فاروقی، کریانہ ایسوسی ایشن کے صدر راجیش گپتا، صرافہ ایسوسی ایشن کے صدر آشیش ورما، ضرار بیگ اور دیگر تاجروں نے عہدیداروں کو شہر کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ سی او جتیندر شرما اور کوتوالی انچارج ایچ این سنگھ نے تاجروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی دکانوں کے باہر سے تجاوزات کو ہٹائیں، سیکوریٹی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے لگائیں اور اپنے دکانوں کے باہر روشنی کا بھی معقول انتظام کریں۔ ایس ڈی ایم انکور ورما نے شہر کو خوبصورت بنانے، سی ایچ سی میں ڈاکٹروں کی کمی کے بارے میں حکومت کو مطلع کرنے اور شہر کے باشندوں کو ہائیوے پر ٹول ٹیکس کی پریشانیوں سے نجات دلانے اور ای رکشاؤں کا روٹ تجویز کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے تاجروں کو مختلف سرکاری اسکیموں سے آگاہ کیا اور انہیں حکومت کی پالیسیوں سے آگاہ کیا۔ ایس ڈی ایم انکور کمار بتایا کہ انہوں نے اس مرتبہ دیوالی پر دیوبند سے گائے گوبر سے بنے دس لاکھ دیئے ایودھیا بھیجنے کا عہد لیا ہے، جس میں سبھی کے تعاون ضرورت ہے۔ جس میں تاجروں نے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ میٹنگ میں ورون گرگ کو یوا نگر ادیو ویاپار منڈل کا صدر بنانے کا اعلان کیا گیا۔ اس دوران انکت جین، ونیت جین، پونیت بنسل، شراون سنگھل، ستیش گردھار، انکر گرگ، نکھل گرگ، سنیم جین، شبھم جین، محمد وقار، محمد شعیب اور انکت اگروال وغیرہ موجود رہے۔

آل انڈیا پسماندہ سماج کے قومی صدر بنے حاجی صلاح الدین منصوری

مرادآباد، (ذاکر علی بیگ): آل انڈیا پسماندہ سماج کے قومی صدر و سابق ایم ایل اے ڈاکٹر آر اے عثمانی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیکر حاجی صلاح الدین منصوری کو نیا قومی صدر منتخب کیا ہے۔ اس سے قبل صلاح الدین منصوری سماج کے قومی جنرل سکریٹری کے عہدے پر تھے۔ لکھنؤ میں گزشتہ دنوں منعقد ہوئی آل انڈیا پسماندہ سماج کی میٹنگ میں سماج کے قومی صدر و سابق ایم ایل اے ڈاکٹر آر اے عثمانی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتے ہوئے قومی جنرل سکریٹری حاجی صلاح الدین منصوری کو اتفاق رائے سے سماج کا قومی صدر بنایا ہے۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ کی وجہ آئندہ لوک سبھا الیکشن لڑنا بتایا۔ ڈاکٹر عثمانی نے کہا کہ وہ اپنے الیکشن میں مصروف رہیں گے اور پسماندہ سماج کو وقت نہیں دے پائیں گے۔ اس لیے اتفاق رائے سے صلاح الدین منصوری کو آل انڈیا پسماندہ سماج کا نیا قومی صدر منتخب کیا جاتا ہے۔ نئی ذمہ داری ملنے پر صلاح الدین منصوری نے کہا کہ وہ مجلس عاملہ کا تہے دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور یقین دہانی کراتے ہیں کہ جو ذمہ داری انہیں ملی ہے اس پر پوری محنت سے کام کریں گے اور پسماندہ سماج کے لوگوں کو اپنے ساتھ جوڑ کر جلد از جلد تنظیم کو مظبوط کرنے کا کام کریں گے۔

کربلا کے شہیدوں کی یاد میں چہلم سبیل

لکھنؤ: حسب دستور اس سال بھی چہلم کے موقع پر کربلا کے پیاسے شہیدوں کی یاد میں سبیل کا انتظام اکبر سماج اُتھان کمیٹی کے ذریعہ نخاس ترا ہے، لکھنؤ پر بتاریخ 7 ستمبر بروز جمعرات کو زیر نگرانی سید محمد اکبر اجتہادی کیا گیا ہے۔ اس سبیل کی شروعات پہلی بار عزاداری پر لگی پابندی ہٹنے کے بعد چہلم کے اُٹھنے والے علم ناظم صاحب امام بارہ سے کربلا تال کٹورہ تک جانے والے علم کے لئے اکبر بزنس پوائنٹ نخاس کے پروپرائٹر سید تقی اکبر نے کی تھی۔

اس سبیل میں سبھی مذہب وملت کے لوگ شامل ہوتے ہیں اس سال مہمانِ خصوصی سپریم کورٹ کے سینئر وکیل جناب رمیش چندر سریواستو جی کو بنایا گیا ہے۔ کمیٹی کے سکریٹری سید وصی اکبر ایڈوکیٹ نے جلوس میں شامل عزاداروں سے سبیل میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ سبیل میں ٹھنڈا پانی، کشمیری چائے بسکٹ وغیرہ تبرک کا انتظام ہے۔

لکھنؤ: بارگاہ شہزادی امت البنین میں خمسۂ مجالس کی دوسری مجلس کو مولانا جعفر عباس خطاب کرتے ہوئے۔

ٹیچرس پر نئی نسل کی تربیت کی اہم ذمہ داری ہوتی ہے: شارب ردولوی

شعاع فاطمہ گرلس انٹر کالج میں یوم اساتذہ منایا گیا

لکھنؤ: شعاع فاطمہ گرلس انٹر کالج میں یوم اساتذہ کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد ہوا۔ اس موقع پر عاصم رضا سکریٹری شعاع فاطمہ ایجوکیشنل سوسائٹی نے کہا کہ ا?ج کا زمانہ کمپٹیشن کا ہے اور ٹیچرس طالب علم کو اس طرح تربیت دیں کہ وہ تمام امتحانات میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ انھوں نے کہا کہ ایک اچھا استاد صرف ایک طالب علم کو تربیت نہیں دیتا بلکہ وہ ملک کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آج جو کوئی بھی اونچے عہدے پر ہے اس کے پیچھے ایک استاد کی کارفرمائی ضرور شامل ہوتی ہے۔ کالج کے مینجر ڈاکٹر حسین اصغر کاظمی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سماج کی تشکیل میں استاد ایک اہم رول نبھاتے ہیں۔ استاد طالب علم کے اس جوہر کو پہچانتا ہے جسے دیگر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اسی جوہر کو جب استاد تراش خراش کر پائے کمال پر پہنچا دیتا ہے تو ایک بہترین سماج تشکیل پاتا ہے۔ کالج کے ڈائریکٹر پروفیسر شارب ردولوی نے ٹیچرس کو مخاطب کرتے ہوئے مبارکباد دی اور کہا کہ ہم یہ دن صرف سروپلی رادھا کرشنن کے جنم دن کے طور پر نہیں مناتے بلکہ ٹیچرس کی اہمیت کی شکل میں مناتے ہیں۔ ٹیچرس پر سب سے بڑی ذمہ داری نئی نسل کی تربیت ہے اسے بغیر گڑائی کا کھیت دے دیا گیا ہے وہ جس طرح کی کھیتی اس میں کرے گا ویسا ہی پھل نکلے گا۔ اگر اچھا بیج بوئیں گے تو محبت کی خوشبو پھیلے گی۔ انھوں نے تمام استاد کی کارکردگی سراہتے ہوئے حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر کالج پرنسپل میرا ترپاٹھی نے اساتذہ و دیگر شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

اقراء پبلک اسکول میں یوم اساتذہ کی تقریب

لکھنؤ: اقرا پبلک اسکول بجنور لکھنؤ میں ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی یوم پیدائش کے موقع پر یوم اساتذہ کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کے طلباء وطالبات نے ثقافتی پروگرام کے ذریعے یوم اساتذہ کی اہمیت اور بچوں کی بہتر زندگی بنانے میں انکی بے مثال قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ استاد کی مثال ایک چراغ کی طرح ہوتی ہے جو دوسروں کو روشنی دینے کے لئے خود کو جلاتا ہے۔ انہوں نے کہا استاد ہمارے تہذیب کے پاسبان علم کے داعی اور قوموں کے معمار ہوتے ہیں۔ اسلیے ہم طلباء و طالبات کا فرض ہے اپنے استاذ کی تکریم اور اطاعت کے ساتھ انکی تنبیہ کو بھی قبول کریں۔ اس موقع پر بچوں نے آلودگی سے پاک ماحول کے لیے شجر کاری پر زور دیا اور پانی کے بیجا اسراف پر لوگوں کی توجہ مبذول کرائی۔ بچوں نے اسکول اساتذہ کو اس موقع پر شجر کاری کو بڑھاوا دینے کے لیے تحفہ میں انہیں پودے پیش کیے۔ اسکول مینجر ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے بچوں کی جانب سے پیش کیے گئے خوبصورت پروگرام کی ستائش کی۔

انہوں نے کہا اساتذہ عصر نو کے موذن اور مجدد ہیں۔ آج کے مادی اور اخلاق پذیر دور میں اساتذہ کرام کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کے حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیا و آخرت میں کامیاب رکھنے والی تعلیم کو ان تک پہچانے کی بھرپور کوشش کریں۔ اسکول کی جانب سے بچوں کی ذیافت کی گیی۔ اسکول پرنسپل عذرا ناہید نے دلی مبارکباد پیش کی اور شکریہ ادا کیا۔

اساتذہ کرام معلم کائنات کو اپنا نمونہ بنائیں: مولانا خالد رشید

شاہین اکیڈمی لکھنؤ میں یوم اساتذہ کا اہتمام

لکھنؤ: (پی این ایس) تعلیم وتدریس نہایت مقدس اور معزز پیشہ ہے۔ ہر مذہب اور سماج اور معاشرے میں اساتذہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اپنے اساتذہ کی بغیر کسی فرق ذات ومذہب لوگ عزت کرتے ہیں کیوں کہ سماج اور معاشرے میں جو کچھ نیکیاں اور بھلائیاں پائی جاتی ہے اور انسانی وسماجی خدمت کا جو سروسامان اور بنیاد ہے وہ سب دراصل تعلیم وتربیت ہی کا کرشمہ ہے۔ علمی مراکز اور درس گاہیں ان کا اصل سرچشمہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ

مولانا خالد رشید فرنگی محلی ڈائرکٹر شاہین اکیڈمی لکھنؤ نے کیا۔ وہ آج شاہین اکیڈمی عیدگاہ لکھنؤ میں یوم اساتذہ کے موقع پر شاہین اکیڈمی کے طلبہ وطالبات کو خطاب کر رہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ معلم ومدرس کی حیثیت باپ سے بھی بڑھ کر ہے۔ باپ اولاد کے لیے دنیا میں آنے کا ذریعہ اور واسطہ ہے جب کہ استاد بچے کو دنیا برتنے، اچھا انسان اور شہری بننے اور رب کی معرفت جاننے اور خدا کو راضی کرنے کا ذریعہ اور واسطہ بنتے ہیں۔ اسی لیے اساتذہ کرام کا احترام، قدر اور عزت اسی قدر ضروری ہے جتنی اپنے والدین کی۔

انہوں نے کہا کہ دنیا میں سب سے بلند مرتبہ رسولوں اور پیغمبروں کو حاصل ہے۔ سارے رسول اور پیغمبر اپنی امت کے لیے رسول کی حیثیت کے ساتھ ساتھ معلم کی حیثیت بھی رکھتے تھے۔ وہ انسانیت کے لیے معلم ومربی بھی تھے۔ آپؐ نے اپنے سلسلہ میں منصب رسالت ونبوت کے ساتھ جس حیثیت کو بہت زیادہ نمایاں فرمایا وہ یہ کہ آپ امت کے لیے معلم اور استاد کی حیثیت سے ہیں۔ آپ کا ارشاد ہے کہ ”میں معلم بنا کر بھیجا گیا۔“ اس موقع پر شاہین اکیڈمی کے طلبہ وطالبات نے تقریری مقابلہ پیش کیا اور شاہین اکیڈمی کے اساتذہ فیصل معبود، مشارب احمد، نجم السحر، رمیز راجا، راکیش ورما، منیشا، وسیم احمد، ڈاکٹر محمد وارثی، ڈاکٹر اسامہ حمید، وپن کمار، شائستہ پروین کو ان کی علمی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔

ممتاز کالج میں یوم اساتذہ پر پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ: ممتاز پی جی کالج کی سائنس فیکلٹی میں یوم اساتذہ کے موقع پر بی ایس سی کے طلباء وطالبات کے جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں کالج کے پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خان، پراکٹر ڈاکٹر محمد سلمان خان، سائنس فیکلٹی انچارج ڈاکٹر اوما پانڈے اور بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی اور بی۔ کام کے اساتذہ موجود رہیں۔ اس پروگرام میں طلباء وطالبات نے بڑی

تعداد نے شرکت کی جس میں اساتذہ نے اپنے نیک خواہشات کے ساتھ روشن مستقبل کی دعا کی۔ اس پروگرام میں بی۔ ایس سی سالِ سوم کی طالبہ آشمین بانو کی کامیابی کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ آشمین بانو نے NEET2023 میں 649 نمبر حاصل کر کے KGMU میں MBBS کی سیٹ حاصل کی۔ آشمین بانو NCC کیڈیٹ کی طالبہ بھی رہی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ تربیت نہایت ضروری ہے: ڈاکٹر منصور حسن خاں

سینٹ روز پبلک اسکول میں یوم اساتذہ اور تقسیم ایوارڈ

لکھنؤ: یوم اساتذہ کے موقع پر سینٹ روز پبلک اسکول (گڑھی پیر خاں) میں حسب روایت سابق ثقافتی پروگرام کا انعقاد واہتمام ہوا۔ فریضہ صدارت ڈاکٹر منصور حسن خاں نے انجام دیا۔ نظامت علقمہ پروین نے بحسن خوبی کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ماہر تعلیم مصور احمد نے شرکت کی۔ پروگرام کی سرپرستی نغمہ پروین نے فرمائی۔ جبکہ نغمہ صبا نے تعارفی کلمات کے ساتھ استقبالیہ خطبہ دیا۔ صدر پروگرام ڈاکٹر منصور حسن خاں نے اساتذہ کے مراتب اور طلباء کی تربیت وتعلیم پر روشنی ڈالی۔ اور طلباء کی تربیت پر خصوصی زور دیا۔ مہمان خصوصی مصور احمد نے نئی تعلیمی پالیسی کو رائج کرنے اور پیہم عمل کی ترغیب دی۔ تعلیم کی افادیت واہمیت کو واضح کیا۔ نغمہ پروین نے ڈاکٹر رادھا کرشنن کی زندگی کے روشن پہلوؤں کو نگاہ میں رکھ کر زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر مختلف درجات میں بہتر کارکردگی ادا کرنے والی خواتین ٹیچرس کو مختلف اعزاز واکرام اور اسناد سے منیجر سینٹ روز پبلک اسکول ڈاکٹر منصور حسن خاں کے بدست سرفراز کیا گیا۔ جن ٹیچرس کو ان کی حسن کارکردگی، دلچسپی اور دل جمعی کے لئے نوازا گیا ان کے اسمائے گرامی بالترتیب ہیں۔۔۔۔ نغمہ پروین، نغمہ صبا، نغمہ مسرور، رضیا سلطان، انمار اشد، شافیہ بانو، شیبہ خاں، کشور جہاں، نازیہ بانو، ثمیرہ انصاری، رخسانہ خان، لامیہ، عروج وسیم، منشا بانو، علمہ یاسین، علقمہ پروین، تسمیہ صدیقی، فلک منصور، فرحانہ خاتون، منی دیوی، اور رشید حسین وغیرہ۔ واضح رہے آئندہ پروگرام 16 ستمبر کو ”جگنوں ردیف پر شام چار بجے ادباء وشعراء کی موجودگی میں بمقام سینٹ روز پبلک اسکول گڑھی پیر خاں ٹھاکر گنج لکھنؤ میں ہوگا۔ جس میں ادبی ذوق رکھنے والوں سے شرکت کی خصوصی استدعا ہے۔

ارم گرلس ڈگری کالج وارم پبلک کالج میں یوم اساتذہ شان وشوکت، ادب وعقیدت سے منایا گیا

لکھنؤ: ارم پبلک کالج اندرا نگر میں آج یوم اساتذہ جوش وخروش اور عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ارم ایجوکیشنل سوسائٹی کے ڈائرکٹر خواجہ فیضی یونس نے اساتذہ کی اہمیت، افادیت اور ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اساتذہ رہبر بھی ہیں ہمدم بھی ہیں اور غم خوار بھی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ اساتذہ قوموں کے معمار بھی ہیں۔ خواجہ فیضی یونس نے اپنے خطاب میں کہا کہ تقریباً ہر ملک مختلف تاریخوں میں یوم اساتذہ مناتا ہے۔ اور یہ ضروری ہے کہ کسی بڑی شخصیت کے یوم پیدائش کو ہی یوم اساتذہ کے نام پر منایا جاتا ہے۔ جیسے ہمارے وطن عزیز میں ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کو یوم اساتذہ منایا جاتا ہے۔ یوم اساتذہ کے موقع پر ارم ایجوکیشنل سوسائٹی کے سکریٹری خواجہ سیفی یونس نے کہا کہ پیشۂ تدریس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کا ایک خاص دن منایا جاتا ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ ہمارے ملک میں اساتذہ کا منصب سب سے اعلیٰ اور افضل ہے یہ وہ دن ہے۔ جس دن پورے ملک میں اساتذہ کو خراج تحسین پیش کر کے انکی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ تدریس کا پیشہ تمام پیشوں کا سردار ہے۔ دنیا کا کوئی پیشہ، کوئی ہنر کوئی فن، کوئی تعلیم اور کوئی تربیت ایسی نہیں ہے جو مدرس کی خدمت کی محتاج نہ ہو۔ یوم اساتذہ کی تقریب میں ارم کالج کی پرنسپل میڈم سحر سلطان نے کہا کہ ہمارے ملک ہندوستان میں ۵ رستمبر کو یوم اساتذہ منایا جاتا ہے۔ جو کہ ملک کے عظیم مفکر، دانشور، اور عبقری شخصیت ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کا یوم پیدائش ہے۔ جب کہ عالمی یوم اساتذہ ۵/اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اساتذہ ایک چراغ ہوتا ہے جو تاریک راہوں میں روشنی کے وجود کو برقرار رکھتا ہے استاد وہ پھول ہوتا ہے جو اپنی خوشبو سے امن، محبت، دوستی کے پیغام کو پہونچاتا ہے۔ دراصل استاد ایک ایسا رہنما ہے جو انسان کو زندگی کی گمراہیوں سے نکال کر منزل کی طرف گامزن کرتا ہے۔ ارم گرلس ڈگری کالج کی انچارج ڈاکٹر عائشہ عباسی نے بھی اپنی تقریر میں استادوں کی اہمیت، ضرورت اور افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انسان کی کامیابی میں استاد کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کی زندگی میں اچھے اساتذہ میسر آجاتے ہیں۔ اس موقع پر طلباء وطالبات نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ ارم پبلک کالج کے نوڈل افسر مینک شری واسطو اور گیم ٹیچر راجیش ترپاٹھی نے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ اس موقع پر محمد عارف نگرامی، ڈاکٹر طارق حسین، سندیش تلوار، وغیرہ خصوصی طور پر موجود تھے۔

الخیر تعلیمی، ادبی، فلاحی سوسائٹی کے زیر اہتمام تقریب یوم اساتذہ

لکھنؤ: جامعہ خیر النساء للبنات احمد گنج لکھنؤ میں یوم اساتذہ کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ فرحین شکیل فضا انجم نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ قرأت ناظرین شکیل، شبانہ ریاست نے کی۔ نعت لائبہ مریم، صائمہ قاسم نے پیش کی۔ فرحین شکیل، ام انجم، نہا لطیف نے استاد محترم کے عنوان سے نظم پیش کی۔ اس موضوع پر نازیہ حکیم الدین، شاذیہ شکیل، آفرین شکیل، ام ایمن اور دیگر طالبات نے ہندی انگریزی اردو اور عربی میں تقریر پیش کی۔ اس موقع پر جامعہ کی پرنسپل صائمہ خاتون معلمات خوشنما، شاہدہ، یاسمین، کہکشاں اور ریشما نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بانی جامعہ علیم الدین ندوی نے اپنی تقریر میں

کہا کہ اساتذہ کو قوم کا معمار کہا جاتا ہے قوموں کی تعمیر اساتذہ ہی بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ قوموں کو خوشنما اور ترقی یافتہ بنانے میں اساتذہ کا اہم کردار ہوتا ہے۔

وکیلوں پر لاٹھی چارج کو لے کر پریاگراج کے وکیل ناراض

پریاگراج: (پی این ایس) ہاپوڑ میں وکیلوں پر لاٹھی چارج کے خلاف الہ آباد کے وکیلوں نے مظاہرہ کیا اور نعرے لگائے۔ ہائی کورٹ کے سامنے جمع ہوئے وکلاء نے حکومت سے ہاپوڑ کے ڈی ایم اور ایس پی کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دونوں افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ لاٹھی چارج کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ وکلا نے پولیس انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ جلوس نکال کر ہائیکورٹ پہنچنے والے وکلاء کا کہنا تھا کہ وکلاء کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ وکلاء کو لاٹھیوں سے مارا جا رہا ہے اور ان کی ترجیح بھی درج نہیں کی جا رہی ہے۔ اس واقعہ سے وکیلوں میں کافی ناراضگی پائی جاتی ہے۔ جب تک اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی جاتی وہ آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔

مولانا فاخر میاں فرنگی محلی کا سالانہ عرس

لکھنؤ: مولانا محمد فاخر میاں فرنگی محلی کے سالانہ عرس کے سلسلے میں جمعرات 7 ستمبر، آستانہ نعیمیہ فرنگی محل چوک، لکھنو میں فجر بعد سے قرآن خوانی اور دس بجے قل ہوگا اور اسی روز درگاہ نظامیہ باغ مولوی انوار رکاب گنج میں بعد عصر قرآن خوانی اور بعد مغرب قل ہوگا۔

الفلاح فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام میٹنگ کا انعقاد

اعظم گڑھ: (پریس نوٹ) آج الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) کے زیر اہتمام 600 مریضوں کو مفت خون فراہم کرنے کے جشن میں اور 28 ستمبر کو تنظیم کے یوم تاسیس کی تیاری کے سلسلے میں اعظم گڑھ کے گاؤں سنجر پور میں ایک شاندار میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر میٹنگ کے مہمان خصوصی الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) کے نعمان سنجری نے کہا کہ خون کی ضرورت پڑنے پر پہلے گھر والوں، رشتہ داروں سے خون کا عطیہ کروائیں۔ اگر ضرورت پوری نہ ہو تو الفلاح فاؤنڈیشن سے رابطہ کریں۔ اس موقع پر میٹنگ کے مہمان خصوصی معاذ سنجری اور نصیب یزدانی نے الفلاح فاؤنڈیشن کی اب تک کی خدمات اور تنظیم کے اغراض ومقاصد سے آگاہ کیا۔ منعقدہ میٹنگ میں شائبہ، ثمر، عرفات، ایان، ارحم اور معصوم سمیت تنظیم کے دیگر اراکین موجود تھے۔ اس موقع پر الفلاح فاؤنڈیشن کے اراکین سے اپیل کی گئی کہ وہ 28 ستمبر یعنی یوم تاسیس کی تیاریوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اعظم گڑھ میں ٹیچروں نے کالی پٹی باندھ کر کیا احتجاج

اعظم گڑھ: (پی این ایس) سروس سیکورٹی سے متعلق اتر پردیش سیکنڈری ایجوکیشن سروس سلیکشن بورڈ ایکٹ 1982 کے سیکشن 21 اور ایڈہاک پرنسپل پروموشن سے متعلق سیکشن 18 کے ساتھ ساتھ اتر پردیش سروس سلیکشن کمیشن 2023 میں سیکشن 12 کو شامل نہ کرنے کی وجہ سے اساتذہ میں ناراضگی ہے۔ اس سے ناراض ٹیچروں نے منگل کو اماری میں بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر احتجاج کیا اور حکومت کی ٹیچر مخالف ملازم پالیسیوں کے خلاف نعرے لگائے۔ تحصیل صدر سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن پردیپ یادو نے کہا کہ ٹیچر کو سیکشن 12، 18 اور 21 کے تحت بہت سے حقوق ملے ہیں۔ جسے ختم کر کے حکومت نے اساتذہ کے حقوق چھین لئے ہیں۔

ڈی ایم نے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں 15 اساتذہ کو اعزاز سے نوازا

بہرائچ: (نامہ نگار) کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام میں ایم ایل سی۔ ڈاکٹر پرگیہ ترپاٹھی اور ایم ایل اے نانپارا رام نواس ورما نے ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کویتا مینا کے ساتھ مل کر 15 اساتذہ اور رنگولی بنانے والوں کو بازو بند، توثیق اور یادگاری نشانات سے نوازا۔ پروگرام کے دوران لکھنؤ میں منعقد وزیر اعلیٰ کے پروگرام کا لائیو ٹیلی کاسٹ دکھایا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل سی ڈاکٹر پرگیہ ترپاٹھی نے یوم اساتذہ کی مبارکباد دی اور کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں تعلیم کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ ریاست میں تعلیم کی ترقی کے لیے کئی اسکیموں اور پروگراموں کو نافذ کیا جا رہا ہے اور اسکولوں کی عمارتوں کو ازسر نو تعمیر جیسی اسکیموں کے ذریعے مضبوط کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت اعلیٰ تعلیم کے میدان میں نئی جہتیں قائم کر رہی ہے۔

ایم ایل اے نانپارا رام نواس ورما نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت کی ترقی میں اساتذہ کا انمول حصہ ہے۔ اساتذہ معاشرہ آج بھی قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ مسٹر ورما نے موجودہ اساتذہ کو بھی یوم تعلیم پر مبارکباد دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی نے یوم تعلیم پر سب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کے کردار کی تعمیر کے لیے اساتذہ کی کوششیں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ اربوں روپے کی لاگت سے بنائے گئے منصوبے ایک نہ ایک دن تباہ ہو جاتے ہیں لیکن اساتذہ کی دی ہوئی اقدار نسل در نسل لوگوں کی رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔ پروگرام سے خطاب کرنے والے ڈی ایم نے بطور استاد اپنی زندگی کے تجربات کو شیئر کیا اور اساتذہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر اویکترم تیواری اور دیگر محکمہ جاتی افسران اور اساتذہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مخدوم شاہ مینا شاہؒ کا 561 واں سالانہ عرس 8 ستمبر سے شروع

لکھنؤ۔ قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہؒ کا 561 واں سالانہ عرس مبارک 8 ستمبر سے 12 ستمبر تک جاری رہے گا جس میں دور دراز سے زائرین شرکت کریں گے۔ 8 ستمبر کو نماز مغرب کے بعد شام 7 بجے درگاہ کے متولی اور سجادگان راشد علی مینائی شاہ مینا شاہؒ کے دروازے پر چادر چڑھا کر عرس کا آغاز کریں گے، اس کے بعد شاہ مینا شاہؒ کے والدین کے آستانے پر حاضری دیں گے جو سوندھی ٹولہ چوک میں ہیں وہاں چادر پیش کی جائے گی۔ رات 9 بجے درگاہ مسجد میں میلاد النبی ونعتیہ مشاعرہ منعقد ہوگا جس میں مولانا شرف الدین مصباحی بالا گنج تقریر کریں گے۔ شاعر حضرات نعت شریف اور منقبت پیش کریں گے۔ 9 ستمبر کو صبح 9 بجے شاہ مینا شاہؒ کے دست مبارک کو عرق گلاب اور عطر سے دھویا جائے گا اور قوال رنگ سماں سنائیں گے۔ اس کے بعد قل شریف ہوگا۔ شام 5:30 بجے شاہ مینا شاہ کے والدین کا قل شریف درگاہ کی مسجد میں ہوگا۔ رات 9 بجے آستانے پر صندل پیش کی جائے گی۔

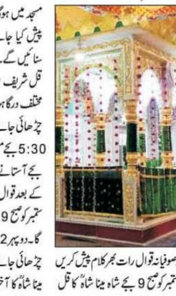

اس کے بعد صوفیانہ قوال رات بھر کلام پیش کریں گے۔ 10 ستمبر کو صبح 9 بجے شاہ مینا شاہؒ کا قل شریف آستانے پر ہوگا۔ 2 بجے دن میں مدرسہ کی جانب سے آستانے پر چادر پیش کی جائے گی۔ شاہ مینا شاہؒ کا قل شریف شام 5:30 بجے مسجد میں ہوگا۔ رات 9 بجے آستانے پر صندل پیش کیا جائے گا۔ قوال رات بھر صوفیانہ کلام سنائیں گے۔ 11 ستمبر کو صبح 9 بجے شاہ مینا شاہؒ کا قل شریف ہوگا۔ دن 2 بجے سے مدارس اور مختلف درگاہوں کی جانب سے آستانے پر چادر چڑھائی جائے گی۔ شاہ مینا شاہؒ کا قل شریف شام 5:30 بجے مسجد میں ادا کیا جائے گا۔ رات 9 بجے آستانے پر صندل پیش کی جائے گی۔ اس کے بعد قوال صوفیانہ کلام پیش کریں گے۔ 12 ستمبر کو صبح 9 بجے شاہ مینا شاہؒ کا قل شریف ہو گا۔ دوپہر 2 بجے زائرین کی جانب سے چادر چڑھائی جائے گی۔ شام 5:30 بجے مسجد میں شاہ مینا شاہؒ کا آخری قل شریف ہوگا۔ رات بھر جلسے ہوں گے۔ اس کے بعد عرس کا اختتام دعا پر ہوگا۔

امریکی خاتون اول جل بائیڈن کوویڈ 19 کا شکار: وائٹ ہاؤس
80 سالہ صدر بائیڈن کا کوویڈ ٹیسٹ ہوا اور اس کا نتیجہ منفی آیا

واشنگٹن (ایجنسی): وائٹ ہاؤس نے پیر کے روز کہا ہے کہ ٹیسٹوں سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہا ہے کہ خاتون اول جل بائیڈن کووِڈ 19 سے متاثر ہیں تاہم ان میں وبا کی ہلکی نوعیت کی علامات ہیں۔ دوسری طرف صدر جو بائیڈن کا وائرس کا ٹیسٹ منفی آیا ہے۔ بائیڈن کی 72 سالہ اہلیہ آخری بار گذشتہ سال اگست میں کرونا وائرس سے متاثر ہوئی تھیں، جب کہ 80 سالہ صدر کا آخری بار جولائی 2022 میں کرونا ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آیا تھا۔ ان کی کمیونیکیشن ڈائریکٹر الزبتھ الیگزینڈر نے ایک بیان میں کہا کہ کل شام خاتون اول نے کوویڈ 19 کا ٹیسٹ کرایا تو نتیجہ مثبت آیا تھا۔ اس کے بعد وہ گھر پر ہی ہیں۔ بائیڈن پیر کی شام ڈیلاویئر سے اکیلے لوٹے تھے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ صدر بائیڈن کا پیر کی شام کووڈ ٹیسٹ ہوا اور ان کا نتیجہ منفی آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ باقاعدگی سے ٹیسٹ اور علامات کی نگرانی کرتے رہیں گے۔ حالیہ ہفتوں میں امریکا میں کرونا وائرس کے انفیکشن اور علاج کے لیے ہسپتالوں میں داخلے میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

نتن یاھو نے اردن کی سرحد پر بھی باڑ لگانے کا اعلان کر دیا
باڑوں اور دیواروں میں گھری صہیونی ریاست ایک اور باڑ لگانے کے لیے تیار

مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسی): غاصب صیہونی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے اردن کی سرحد کے ساتھ نئی حفاظتی باڑ تعمیر کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ نیتن یاہو نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر ایک ٹویٹ میں کہا کہ ہم اپنی مشرقی (فلسطینی) سرحد (اردن) پر باڑ لگائیں گے اور وہاں سے بھی دراندازی کی روک تھام یقینی بنائیں گے۔

نیتن یاہو مصر کی سرحد پر اسی طرح کی حفاظتی باڑ کی تعمیر کا ذکر کر رہے تھے، جس سے افریقی ممالک سے آنے والے تقریباً دس لاکھ افراد کی دراندازی کو روکا گیا، جن پر انھوں نے اپنے دعوے کے مطابق اسرائیل کو تباہ کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا تھا۔ نیتن یاہو نے کل صبح کہا کہ وہ اریٹیریا کے ان لوگوں کے خلاف سخت اقدامات کریں گے جنہوں نے جلوس میں حصہ لیا اور جنوبی تل ابیب میں نقصان پہنچایا۔

پرسوں تل ابیب میں اریٹیرین تارکین وطن اور قابض پولیس کے درمیان جھڑپوں میں 150 سے زائد زخمی ہوئے۔ یہ دیواریں اور باڑیں نام نہاد غاصب صہیونی ریاست کے اندر چھپے خوف کی عکاسی کرتی ہیں جو پہلے ہی فلسطین کے اندر بنائی گئی کالونیوں کو چاروں طرف دیواروں کے ساتھ سکیورٹی کرنے اور مصر، شام اور اردن کی سرحدوں کے قریب دیواریں اور باڑیں لگا کر خود کو محفوظ بنانے کے لیے اربوں ڈالر خرچ کر رہا ہے۔

ایران اور سعودی عرب خطے اور اسلامی دنیا کے دو با اثر ممالک ہیں: ابراہیم رئیسی
اسلامی دنیا کے مسائل حل کرنے کے لیے خطے کے ممالک میں تعاون اہم ہے

تہران (ایجنسی): ایران کے صدر ابراہیم رئیسی نے کہا ہے کہ ایران اور سعودی عرب خطے اور عالم اسلام کے دو با اثر ممالک ہیں۔ رئیسی نے مزید کہا کہ ایران سعودی تعاون اور خطے کے ممالک کے درمیان دوطرفہ، کثیر جہتی اور اسلامی دنیا کے مسائل کے میدان میں حکومتی اور عوامی سطح کے تعاون میں اضافہ کرے گا اور خطے کے ممالک کی حیثیت کو بلند کر دے گا۔ خبر ایجنسی "تسنیم" کے مطابق ابراہیم رئیسی نے بیان سعودی عرب میں ایرانی سفیر علی رضا عنایتی کو ریاض روانگی کے موقع پر ان سے ملاقات کے دوران دیا۔ یاد رہے مارچ میں سعودی عرب اور ایران نے سفارتی تعلقات بحال کرنے اور ایک دوسرے کے ہاں سفارتی مشن دوبارہ کھولنے پر اتفاق کیا تھا۔

اسرائیل کا بائیکاٹ کرنے والے آئرش فنکاروں کی تعداد میں اضافہ

ڈبلن (ایجنسی): آئرش۔ فلسطینی یکجہتی موومنٹ نے اعلان کیا ہے کہ "اسرائیلی" ریاست کا بائیکاٹ کرنے والے آئرش فنکاروں کی تعداد بڑھ کر 524,1 ہوگئی ہے۔ ان میں خواتین اور مرد دونوں طرح کے فن کار شامل ہیں جو تمام فنکارانہ شعبوں میں ملک بھر میں فنکاروں کے ایک بڑے میدان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پچھلے اپریل سے یہ تعداد 400,1 فن کاروں پر مشتمل تھی جنہوں نے "اسرائیلی" قابض ریاست کا بائیکاٹ کیا تھا۔ توقع ہے کہ 4 ماہ کے اندر ایک ہزار سے زیادہ دوسرے افراد بھی شامل ہوں گے، جنہوں نے آئرش۔ فلسطینی یکجہتی تحریک کے ذریعے برسوں پہلے شروع کیے گئے عہد پر دستخط کیے ہیں۔ یکجہتی تحریک نے اس تعداد کا جشن منایا اور کہا کہ زیادہ سے زیادہ آئرش فنکار اور باشندے تیزی سے "اسرائیل" کا بائیکاٹ کرنے اور فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے عہد پر دستخط کر رہے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ "اسرائیل" کا فنکارانہ طور پر بائیکاٹ کرنے کے عہد پر دستخط کرنے والوں میں، آئرلینڈ میں فنکارانہ لیجنڈز کے طور پر بیان کردہ شخصیات شامل ہیں، جن میں "اسٹیفن ری، سینیڈ کیوساک، ڈونل لونی، اینڈی ارون، شیرون شینن، رابرٹ بالاگ، اور میری بلیک، اور آئرلینڈ اور بیرون ملک وسیع شہرت کے حامل بااثر فنکار شامل ہیں۔ شمالی آئرلینڈ میں فلسطینی کاز کی حمایت میں ایک وسیع تحریک چل رہی ہے، جس نے آئرش ایوان نمائندگان کو سن فین تحریک کی طرف سے پیش کی گئی ایک قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرنے پر مجبور کیا۔ اس میں یروشلم شہر کو "اسرائیلی" کے ساتھ الحاق کرنے کی مذمت کی گئی۔ اس کے علاوہ القدس اور غرب اردن میں فلسطینیوں کے مکانات کی مسماری اور ان کی املاک کو تباہ کرنے کی اور ان کی جبری نقل مکانی کی مذمت کی گئی۔

اسرائیلی فوجی گاڑی میں دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا، حماس کے 3 ارکان گرفتار

تل ابیب (ایجنسی): مغربی کنارے کے جنین کیمپ سے انخلا کے دوران اسرائیلی فوج کی ایک فوجی گاڑی میں دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا جس کے بعد صہیونی فورسز نے الجنین کیمپ پر دھاوا بول دیا۔ اس دوران حماس کے ایک رہنما سمیت تین ارکان کو گرفتار کر لیا گیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس آپریشن میں 6 فلسطینی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ایویچائی ادرائی نے "ایکس" پر کہا کہ اسرائیلی فورسز نے حماس کے 3 کارکنوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ عبداللہ حسن محمد صبیح، وردالشریم اور معتصم جعایص ہیں۔ ان میں سے ایک فلسطینی کے پاس سے ایم سولہ خودکار رائفل بھی ملی ہے۔ فلسطینی خبر ایجنسی کے مطابق گرفتار تین افراد میں سے دو زخمی بھی ہوئے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق اسرائیلی فوج لگ بھگ ایک گھنٹے تک جنین میں کارروائی کرتی رہی اور پھر فلسطینیوں کو گرفتار کر کے ہیلی کاپٹر میں لے جاتے دیکھا گیا۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 4 افراد زخمی حالت میں ہسپتال لائے گئے تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اس سے قبل خصوصی فورس کی آمد پر کیمپ میں سائرن بجنے لگے جس کے بعد کئی فوجی گاڑیوں نے کیمپ پر دھاوا بول دیا۔ ایک سے زیادہ مقامات پر فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں۔

فلسطینی خواتین کو برہنہ کر کے ہراساں کرنا صہیونی دہشت گردی: حماس
یہودی آبادکاروں اور اسرائیلی فوج کی طرف سے نہتے فلسطینیوں پر حملے کی شدید مذمت، صہیونی رہنماؤں کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا انسانی حقوق کونسل اور عالمی برادری سے مطالبہ

الخلیل (ایجنسی): اسلامی تحریک مزاحمت [حماس] نے غرب اردن کے جنوبی شہر الخلیل میں یہودی آباد کاروں اور اسرائیلی فوج کی طرف سے نہتے فلسطینیوں پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ حماس نے جولائی کے دوران اسرائیلی قابض فوج کی طرف سے غرب اردن کے جنوبی شہر الخلیل میں ایک گھر میں گھس کر نہتی خواتین کو بندوق کی نوک پر برہنہ کر کے ان کی تلاشی لینے، انہیں ہراساں کرنے اور ان کے گھر میں لوٹ مار کو سنگین جرم قرار دیا ہے۔ حماس کے ترجمان جہاد طہٰ نے کہا کہ ہمارے لوگوں کے خلاف الخلیل میں قابض فوج کا جرم خطرناک صیہونی دہشت گردی کے تناظر میں آتا ہے اور ہر اعتبار سے یہ ایک سنگین، ناقابل معافی اور غیر مسبوق جرم ہے۔ طہٰ نے فلسطینی انفارمیشن سینٹر سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ جرم انسانی حقوق، تمام بین الاقوامی کنونشنوں اور انسانی حقوق کونسل کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ عبرانی اخبار ہارٹز نے پیر کے روز اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی فوج نے الخلیل میں دھاوا بول کر پانچ فلسطینی خواتین کو ان کے گھر کے اندر برہنہ ہونے پر مجبور کیا۔ اخبار کے مطابق 50 فوجیوں نے 10 جولائی کو الخلیل کے جنوبی محلے میں ایک خاندان کے گھر پر دھاوا بولا۔ اس دن 1:30 بجے کا وقت تھا فوجیوں کے ساتھ پولیس کے کتے بھی تھے۔ اخبار کے مطابق فلسطینی خواتین کو کچلنے کے لیے پولیس کتوں کے استعمال کی دھمکی کے تحت انہیں اسرائیلی فوجیوں کے سامنے اپنے بچوں کے سامنے برہنہ کرنے پر مجبور کیا گیا۔

طہٰ نے انسانی حقوق کونسل اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اس جرم کو بے نقاب کریں اور اسرائیل میں صہیونی رہ نماؤں اور جنگی مجرموں کو زیادہ سے زیادہ سزائیں دیں۔ حماس کے ترجمان نے کہا کہ یہ فسطائی حکومت ہے جو تل ابیب میں قائم ہے۔ یہ اپنی فسطائیت کے ذریعے فلسطینی قوم کے عزم کو ناکام بنانے میں کامیاب نہیں ہوگی اور اسرائیلی دہشت گردی سے فلسطینی قوم کے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہمارے لوگ اس جرم پر دشمن کو معاف نہیں کریں گے۔ ہم دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے ہم آہنگی اور یکجہتی کے ساتھ کام کریں گے اور دشمن کو ناکام ونامراد چھوڑیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینی عوام غاصبانہ قبضے کے خلاف مزاحمت جاری رکھیں گے اور اپنے حقوق اور اصولوں کے دفاع میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، کیونکہ یہ دشمن صرف طاقت کی زبان کو سمجھتا ہے۔ گھر والوں کے لیے نفسیاتی طور پر تکلیف دہ واقعے کے بعد پتہ چلا کہ فوجیوں نے گھر سے سونے کے زیورات اور رقم چوری کر لی تھی۔ خواتین کے اہل خانہ کریات اربع بستی میں قابض پولیس اسٹیشن گئے اور چوری اور ہراسانی کی درخواست دی۔ قابض دشمن پولیس نے اگلے دن کہا کہ تمہارے گھروں سے گولہ بارود برآمد ہوا ہے سونا نہیں۔

عباس ملیشیا کا جنین میں سرچ آپریشن
غرب اردن میں سیاسی گرفتاریاں جاری

رام اللہ (ایجنسی): چھاپوں، فائرنگ اور فوجی چوکیوں کی تعمیر کے درمیان مغربی کنارے میں فلسطینی اتھارٹی کی سکیورٹی سروسز شہریوں کے خلاف اپنی خلاف ورزیوں اور سیاسی گرفتاریوں کی مہم جاری رکھے ہوئی ہے۔ کل سوموار کی شام عباس ملیشیا کے حکام نے جنین کے علاقے جابریات پر دھاوا بول دیا، اس جگہ پر متعدد چوکیاں قائم کیں۔ دوسری طرف علاقے میں بھاری نفری تعینات کی گئی۔ قابض فوج کی طرف سے جنین میں چھاپہ مار کارروائی کے چند گھنٹے بعد حکام نے جابریات محلے میں شہریوں پر فائرنگ کی اور شہید عزالدین القسام بریگیڈز کے مزاحمتی کارکنوں کو گرفتار کیا گیا۔ دوسری طرف عباس ملیشیا سیاسی بنیادوں پر حراست میں لیے گئے متعدد شہریوں کو بدستور قید میں رکھے ہوئے ہے۔ جنین سے تعلق رکھنے والے سابق اسیر بہاء العدنان ابوبکر کو عباس ملیشیا نے مسلسل 39 دنوں سے حراست میں رکھا گیا ہے۔ جب کہ النجاح یونیورسٹی میں اسلامک بلاک کے متعدد طلبہ کے اغوا کے بعد انہیں پابند سلاسل کیا گیا ہے۔ عباس ملیشیا نے جنین سے تعلق رکھنے والے محمود ملایشہ کو طولکرم سے حراست میں لیا۔ وہ سیاسی قیدی مراد ملایشہ کے کزن ہیں۔ بیت لحم میں فلسطینی اتھارٹی انٹیلی جنس نے نوجوان صدام احمد الشیخ کو بیت لحم سے اغوا کر لیا، جب کہ نوجوان عمر رائد عنتر کو کل صبح پیشی کے لیے طلب کرنے کے بعد نابلس سے گرفتار کر لیا۔

سعودی عرب دو سے پانچ سال میں پاکستان میں 25 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری کرے گا: انوار الحق
حکومت بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے لیے حقائق پر مبنی غیر روایتی حل کی تلاش میں ہے، عام انتخابات جلد کرانے کے لیے ہر ممکن معاونت مہیا کرے گی

اسلام آباد (ایجنسی): نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا ہے کہ سعودی عرب آئندہ دو سے پانچ سال کے دوران میں پاکستان میں مختلف شعبوں میں 25 ارب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کرے گا۔ انھوں نے یقین دلایا ہے کہ ان کی حکومت بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے لیے حقائق پر مبنی غیر روایتی حل کی تلاش میں کوشاں ہے۔ عام انتخابات آئین کے مطابق جلد کرانے کے لیے ہر ممکن معاونت فراہم کریں گے۔ انھوں نے ان خیالات کا اظہار سوموار کو غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو میں کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت بجلی کے بلوں کے معاملے پر عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ عوام کو مطمئن کرنے کے لیے حقائق پر مبنی فیصلہ کرے گی۔ گردشی قرضہ، بجلی چوری اور لائن گھاٹا بڑے چیلنجز ہیں، حکومت احتجاج کرنے والے لوگوں کے جذبات مجروح کیے بغیر اس مسئلہ کا کم مدتی حل تلاش کرے گی۔

انھوں نے کہا کہ عام انتخابات کے قانون کے مطابق جلد انعقاد کے لیے سہولت مہیا کرنا عبوری حکومت کا مینڈیٹ ہے، آئین کے مطابق مردم شماری کے بعد حلقہ بندیاں ضروری ہیں۔ انھوں نے کہا کہ عبوری حکومت نے معاشی بحالی میں سہولت کے لیے سرمایہ کاری کے حصول کی پالیسی پر توجہ مرکوز کی ہے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) معاشی بحالی کی حکمت عملی ہے جس میں زراعت، معدنیات، دفاعی پیداوار اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ سعودی عرب اور مشرق اوسط کے دیگر ممالک سے دو سے پانچ سال میں 25، 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پاکستان آئے گی۔

اپنی حکومت کے معاشی اصلاحاتی ایجنڈا کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ دو یا اس سے زیادہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی فوری نج کاری کی جائے گی، بجلی اور ٹیکس کے شعبوں میں اصلاحات کی ضرورت ہے، حکومت وسط مدتی اصلاحات کی بنیاد فراہم کرے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ تمام سیاسی جماعتوں کو بلاامتیاز عام انتخابات میں حصہ لینے کے مساوی مواقع میسر ہوں گے۔ تاہم بعض سیاسی جماعتوں کا رویہ تشدد پسندانہ ہے جس سے ملکی قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے دہشت گرد حملوں سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ افغانستان سے انخلا کے دوران میں وہاں پر امریکا اور اس کے اتحادیوں کے باقی رہ جانے والے ہتھیار اس وقت علاقائی امن و استحکام کے لیے خطرہ ہیں اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔

حکومت بجلی صارفین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے حقائق پر مبنی غیر روایتی حل تلاش کرنے کیلئے کوشاں: نگران وزیراعظم

اسلام آباد (ایجنسی): (یو این آئی) پاکستان کے نگراں وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے یقین دلایا ہے کہ ان کی حکومت بجلی صارفین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے حقائق پر مبنی غیر روایتی حل تلاش کرنے کیلئے کوشاں ہے اور عام انتخابات کا انعقاد آئین کے مطابق جلد از جلد کرانے کیلئے ہر ممکن معاونت فراہم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجلی کے بلوں کے معاملہ پر مالیاتی اداروں کے ساتھ کئے گئے وعدوں پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ عوام کو مطمئن کرنے کیلئے حقائق پر مبنی فیصلہ کرے گی، گردشی قرضہ، بجلی چوری اور لائن لاسز بڑے چیلنجز ہیں، حکومت احتجاج کرنے والے لوگوں کے جذبات مجروح کئے بغیر اس مسئلہ کا کم مدتی حل تلاش کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ عام انتخابات کے جلد از جلد قانون کے مطابق انعقاد کیلئے سہولت فراہم کرنا عبوری حکومت کا مینڈیٹ ہے، آئین کے مطابق مردم شماری کے بعد حلقہ بندیاں ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی تشکیل نو کئے بغیر عبوری حکومت نے معاشی بحالی میں سہولت کیلئے سرمایہ کاری کے حصول کی پالیسی پر توجہ مرکوز کی ہے، خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) معاشی بحالی کی حکمت عملی ہے جس میں زراعت، معدنیات، دفاعی پیداوار اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اپنی حکومت کے معاشی اصلاحاتی ایجنڈہ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ دو یا اس سے زیادہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی فوری نجکاری کی جائے گی، بجلی اور ٹیکس کے شعبوں میں اصلاحات کی ضرورت ہے، حکومت وسط مدتی اصلاحات کی بنیاد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت معاشی منصوبہ بندی کیلئے سٹریٹجک راہ متعین کرنے کیلئے قابل عمل حکمت عملی تشکیل دینے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ تمام سیاسی جماعتوں کو بلاامتیاز عام انتخابات میں حصہ لینے کے مساوی مواقع میسر ہوں گے تاہم بعض سیاسی جماعتوں کا رویہ تشدد پسندانہ ہے جس سے ملکی قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ ٹی ٹی پی کی جانب سے دہشت گرد حملوں سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغانستان سے انخلاء کے دوران وہاں پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے باقی رہ جانے والے ہتھیار علاقائی امن واستحکام کیلئے خطرہ ہیں اور اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔

آئین کی دوبارہ بحالی تک گابون کی رکنیت معطل رہے گی: ایک کاس

لیبرویلی (یو این آئی) وسطی افریقی ممالک کی اقتصادی تنظیم نے گابون کی رکنیت بحالی آئین تک معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقامی پریس کے مطابق، تنظیم کے رکنی ممالک نے ایکواٹوریئل گینی میں ایک اجلاس کے دوران گابون میں فوج بغاوت پر غور کیا۔ اجلاس کے دوران ایک فیصلے کے نتیجے میں گابون کی تنظیم میں رکنیت بحالی آئین تک معطل رکھی جائے گی۔ وسطی افریقی ممالک کی اقتصادی تنظیم کا قیام گابون میں سال 1983 میں لایا گیا تھا جن میں انگولا، برونڈی، وسطی افریقی جمہوریہ، چاڈ، کونگو، ساؤتومے اور پرنسیپ، ایکواٹوریئل گینی، گابون اور روانڈا شامل ہیں۔

لیبیا کی سکیورٹی فورس نے 10 مغویہ شامی باشندوں کو رہا کرایا

طرابلس (یو این آئی) لیبیا کی سکیورٹی فورس نے دارالحکومت طرابلس سے 120 کلومیٹر مغرب میں واقع رقدالین کے علاقے میں بچوں سمیت 10 مغویہ شامی باشندوں کو رہا کرایا۔ ملک کی وزارت داخلہ نے پیر کے روز ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آپریشن کے دوران، لیبیا کی سکیورٹی فورس نے رقدالین میں متروک مکان سے تین افراد کو گرفتار کیا، جن میں سے تمام پیشہ ور جرائم پیشہ افراد تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشتبہ افراد نے شامی شہریوں کو زر فدیہ کے لیے اغواء کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اغوا کاروں کو قانونی چارہ جوئی اور ٹرائل کے لیے پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

جنوبی برازیل میں استوائی طوفان سے 4 لوگوں کی موت

ساؤ پالو (یو این آئی) برازیل کی سب سے جنوبی ریاست ریو گرانڈ ڈو سل میں ماوراء استوائی طوفان کے سبب سیلاب آنے اور تودے گرنے سے پیر کے روز کم از کم چار افراد کی موت ہو گئی۔ کرنٹ لگنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی جس کا گھر زیر آب آ گیا تھا جبکہ ایک دیگر نوجوان اور ایک جوڑے کی کار سیلاب میں بہہ جانے سے ان کی موت ہوگئی۔ طوفان کی وجہ سے ریاستی دارالحکومت پورٹو الیگری سمیت ارجنٹائن اور یوروگوئے کی سرحدوں سے متصل ریاست کے 15 سے زیادہ شہروں میں سیلاب آ گیا۔ اس سے قبل جون میں، استوائی سمندری طوفان کے زمین سے ٹکرانے کے بعد ریاست میں 16 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

جنوبی فجی کے جزائر میں 7.5 شدت کا زلزلہ

بیجنگ (یو این آئی) (جنوبی فجی کے جزائر میں منگل کے روز سویرے 5.7 شدت کے زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ فجی جزائر کے جنوب میں منگل کے روز سویرے 0055 بجے ریکٹر پیمانے پر 5.7 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز سطح زمین سے 12.0 کلومیٹر کی گہرائی میں تھی، جو ابتدائی طور پر 23.94 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 175.47 ڈگری مشرقی طول البلد پر مرکوز تھا۔

ترکیہ: لڑاکا طیارے کا فیول ٹینک زمین پر آ گرا، تین کاریں تباہ

انقرہ (ایجنسی): ایک غیر معمولی واقعے میں انقرہ میں ترکیہ کی فضائیہ سے تعلق رکھنے والے لڑاکا طیارے "ایف فور فانٹون" سے ایک اضافی فیول ٹینک کھلی پارکنگ میں گر گیا اور پارکنگ میں کھڑی تین کاریں تباہ ہوگئیں۔ ترکیہ کی ویب سائٹ "ینی شفق" نے ویڈیو کلپ بھی شائع کیا جس میں فیول ٹینک گرنے کے خوفناک لمحے کو دکھایا گیا۔ ایندھن کا بہت بڑا ٹینک دو کھڑی کاروں پر آ گرا۔ تصادم سے تیسری کار کی ونڈ شیلڈ اور چھت بھی تباہ ہوگئی۔ تصادم کے باعث راہگیروں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ حادثے کے نتیجے میں کسی کی ہلاکت یا زخمی ہونے کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ کاریں مسافروں کے بغیر کھڑی تھیں۔

جرمن چانسلر نے بحری قذاق کی شکل میں تصویر شیئر کی
نیک خواہشات کا شکریہ: اولاف شولٹز کا تبصرہ، جاگنگ کرتے ہوئے گر کر زخمی ہو گئے تھے

برلن (ایجنسی): جرمن چانسلرز اولاف شولٹز نے سابق ٹویٹر اور حالیہ ایکس پر اپنی ایک تصویر شائع کر کے اپنے فالوورز کو حیران کر دیا۔ اولاف شولٹز نے تصویر میں بحری قزاق کا روپ دھار رکھا ہے۔ انہوں نے دائیں آنکھ پر کالی رنگ کی پٹی باندھی ہوئی ہے اور ان کے چہرے پر دائیں جانب خرونچ اور خراشیں ہیں۔ شولٹز نے تصویر پر تبصرہ کیا کہ میں میمز کو دیکھ کر بہت پرجوش ہوں۔ اپنی صحت کے بارے میں ممکنہ خدشات کو ظاہر نہ کرنے کی خواہش کرتے ہوئے شولٹز اس تصویر میں اپنے چہرے پر معمولی سی مسکراہٹ بھی لائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ نیک خواہشات کا شکریہ۔ یاد رہے حکومت نے اس سے قبل کہا تھا کہ شولٹز ہفتے کے روز جاگنگ کرتے ہوئے گر گئے اور ان کے چہرے پر چوٹیں آئیں جس کی وجہ سے اس ہفتے کے آخر میں انہیں کچھ ملاقاتیں منسوخ کرنا ہوں گی۔ اتوار کے روز 65 سال جرمن چانسلر نے وسطی علاقے ہیسن میں اپنے پروگرام کو منسوخ کر دیا تھا۔ اس علاقے میں ریاستی انتخابات 8 اکتوبر کو ہوں گے تاہم توقع کی جارہی ہے کہ وہ برلن میں پیر کو عوامی تقریبات میں شرکت کریں گے۔ مقامی میڈیا کے مطابق جرمن چانسلر اپنے آبائی شہر پوٹسڈیم میں دوڑتے ہوئے گر گئے۔ یہ شہر جرمن دارالحکومت سے 28 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ شولٹز اکثر جاگنگ کرتے ہیں اور وہ برسوں سے جاگنگ کا معمول اپنائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے چند برس قبل ایک پریس انٹرویو کے دوران کہا تھا کہ میں ہفتے میں دو یا تین بار جاگ کرتا ہوں اور ہفتہ کے دوران ڈیڑھ گھنٹہ اس کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اولاف شولٹز دسمبر 2021 سے جرمنی کی قیادت کر رہے ہیں۔

'یونیسکو' کا سعودی عرب کے 50 تاریخی مقامات کو اپنی فہرست میں شامل کرنے پر غور

ریاض (ایجنسی): اقوام متحدہ کے ادارہ برائے سائنس وثقافت 'یونیسکو' نے سعودی عرب کے 50 تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے حامل مقامات کو اپنی فہرست میں شامل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ 'یونیسکو' کی عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کل سوموار کو سعودی عرب میں اپنا 45 واں اجلاس منعقد جس میں مملکت میں موجود 50 مقامات کو ادارے کی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے پر غور کیا گیا۔ جن میں 37 ثقافتی مقامات، 12 قدرتی مقامات، اور متعدد اہمیت کے حامل دو مقامات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی حدود میں پانچ مقامات کی مرمت کا کام بھی شامل ہے۔ سعودی عرب جسے گذشتہ اجلاس میں کمیٹی کی سربراہی کی منظوری دی گئی تھی، اس میں عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل "چھ" مقامات شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی تعلیم، سائنس اور ثقافت سے متعلق تنظیم (UNESCO) کی کمیٹی کے توسیعی اجلاس کے کام میں عالمی ثقافتی ورثہ کے میدان میں "ینگ پروفیشنلز فورم" کا افتتاح بھی شامل ہے۔

کمیٹی نے اپنے پہلے سیشن کا آغاز کیا جس کا تعلق عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے میدان میں نوجوانوں کے کردار کو مستحکم اور مضبوط کرنا ہے۔ نوجوانوں کو ان کی صلاحیتوں کو تقویت دینے کے لیے تمام ضروری لوازمات اور وسائل فراہم کرنا ہے تاکہ ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے۔ سعودی عرب کی سرکاری پریس ایجنسی 'ایس پی اے' کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پانچواں عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ ڈائریکٹرز فورم اگلے اتوار کو شروع ہونے والا ہے۔ "یہ عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ کے منتظمین کو میدان میں اپنی تجاویز اور خیالات پیش کرنے کے لیے ایک ممتاز پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔"

ریاض نے تقریب کی میزبانی کو ایک "معیاری عالمی کامیابی" قرار دیتے ہوئے وزارت ثقافت کی طرف سے کی جانے والی انتھک کوششوں کو سراہا ہے۔ وزارت ثقافت کی طرف سے مملکت میں ثقافتی مقامات کی ترویج کے لیے بات چیت کی نمائندگی قومی کمیٹی برائے تعلیم، ثقافت اور سائنس اور ہیریٹیج اتھارٹی کرتی ہے۔ مجوزہ ورثے کے مقامات کو یونیسکو کی فہرست میں شامل کرنے سے متعلق فیصلے کرنے میں سرگرم کمیٹی 25 ستمبر بروز پیر کو ختم ہونے والے اپنے اجلاس کے دوران پیش کردہ چیلنجز پر بحث کرے گی۔

عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں دنیا بھر کے 167 ممالک میں پھیلے ہوئے 157,1 ورثے کے مقامات شامل ہیں، جن میں قدرتی مقامات جیسے جنگلات اور نخلستان، انسانی ساختہ مقامات جیسے دیہات اور ثقافتی اور ورثے کی اہمیت کے حامل محلات اور ان دونوں کو ملانے والے مقامات شامل ہیں۔ کانفرنس کے شرکاء یونیسکو میں درج کچھ تاریخی مقامات کے کھنڈرات پر کھڑے ہوں گے جن میں درعیہ کے تاریخی الطریف محلے، الاحساء شہر میں الاحساء نخلستان (ملک کے مشرق میں) العلاء اور الحجر کے مقامات شامل ہوں گے۔

ثقافتی کمیٹی کی میزبانی کا اعزاز خلیجی ریاست میں ثقافتی ورثہ کے مقامات کی گہری ثقافتی جڑوں کو اجاگر کرنے کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ سعودی ہیریٹیج اتھارٹی کی کوششوں کا مقصد ثقافت کو "ایک طرز زندگی" کے طور پر تبدیل کرنا اور قومی اور عالمی سطح پر سعودی ثقافت کی تہذیبی جہت کو بڑھاتے ہوئے مملکت کے تاریخی اور ثقافتی مقامات کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو یونیسکو کی فہرست میں شامل کرنے کے وژن 2030 کے مقاصد اور اہداف کو پورا کرنا ہے۔

درعیہ اتھارٹی کمیشن برائے العلا گورنری ایک عالمی سربراہی اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے جسے "العلا ورلڈ آرکیالوجی سمٹ" کا عنوان دیا گیا ہے۔ اس میں نوادرات اور ثقافتی ورثے کے شعبے میں 300 سے زائد ماہرین اور دلچسپی رکھنے والی تنظیمیں شرکت کر رہی ہیں۔

روز نامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: +44 7897 386368

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔